فرہنگ

اصطلاحات پیشہ وراں

جلد پنجم

پاک و ہند کے مختلف فنون اور صنعتوں

کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفرالرحمن صاحب دہلوی

شائع کردہ

انجمن ترقی اردو پاکستان

بابائے اردو روڈ۔ کراچی ۔۱

فرہنگ

اصطلاحاتِ پیشہ وراں

جلد پنجم

پاک و ہند کے مختلف فنون اور صنعتوں
کے
اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمٰن صاحب دہلوی

شائع کردہ

انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی

سلسلۂ مطبوعات انجمن ترقی اردو پاکستان شمارہ ۱۹۱م

اشاعت دوم ــــــــــــــ ۸۰، ۱۹۷۹ء

تعداد ــــــــــــــ پانچ سو

طابع ــــــــــــــ انجمن پریس نشتر روڈ۔ کراچی

فہرستِ مضامین

اصطلاحاتِ پیشہ وران پانچواں حصّہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

اِس سلسلے کا یہ پانچواں حصہ "سواری اور بار برداری" کے نام سے معنون اور تین فصلوں پر منقسم ہے جن میں بارہ پیشوں کی تقریباً پندرہ سو اِصطلاحات درج ہیں۔ پیشوں کی تفصیل اور ترتیب فہرست مضامین کے ملاحظے سے واضح ہوگی۔ پہلی فصل سواری دوسری باربرداری اور تیسری کشتی [illegible]انی پر مشتمل ہے۔

جدید سواریوں کی ایجاد اور اِفراط نے فیل بانی اور شتربانی کی اگلی سی قدر نہیں رکھی اِن پیشوں کے کارکن نکمے ہو گئے ہاتھی چند ہندستانی ریاستوں میں رسماً اور برائے نام رہ گئے ہیں اور اونٹ دور پرے کے ریگستانی علاقوں میں مجبوراً کچھ باقی ہیں۔ اِس کام کے خاندانی پیشہ وروں اور کاروانوں کی جگہ عطائیوں نے

لے لی ہی جو سُنی سُنائی باتوں کو بے سمجھے بوجھے دُہرا دیتے ہیں اس لئے ان پیشوں کی اِصطلاحات جہاں کہیں اور جیسی کچھ تحقیق ہوئیں اُسی پر اکتفا کرنا پڑا۔

پیشۂ گھوڑ بانی اور بیل بانی کی گو پہلی سی قدر نہیں رہی تاہم یہ مِٹنے والے پیشے نہیں۔ گھوڑے کے حالات تو تحریریں بھی موجود ہیں اور بڑے بڑے شہروں میں اُس کے کارداں اُستاد بھی پائے جاتے ہیں جن سے اُس پیشے کی بہت سی اِصطلاحات معلوم ہوئیں۔

بیل بانی کی کیفیت گھوڑ بانی سے بالکل جُدا ہی وہ گنواروں اور کاشتکاروں کے ہاتھ میں ہی اُس کی معلومات اور اصطلاحات کی تحقیق کا بڑا ذریعہ وہی لوگ ہیں اِن لوگوں کی جہالت، لب و لہجہ کا ٹیڑھا پن، تلفّظ کا اختلاف اور سب سے زیادہ جگہ جگہ کی بولیوں کے فرق نے اس پیشے کی اصطلاحات کی تحقیق میں جو رکاوٹیں اور اُن کی تشریح میں جو دشواریاں پیدا کیں وہ بیان کی مُحتاج نہیں۔ بڑی احتیاط اور غور سے اُن کے تہ تک پہنچنے اور الفاظ میں اُن کے مفہوم کو صاف کرنے کی کوشش کی۔ اتنے پاپڑ بیلنے کے بعد بھی جہاں کہیں اُن گنواروں اصطلاحات کے بھونڈے پن نے مفہوم کے بیان میں گنجلک پیدا کی وہاں تصویر کے ذریعے اُس کو واضح کیا گیا ہی۔

بیل بانی جیسی گلہ بانی اور گاڑی بانی کی بھی اِصطلاحات ہیں گاڑیوں کے انجر پنجر اور جوڑ بند سب جگہ کے ایک سے ہیں

لیکن ایک ہی چیز کے لئے کئی کئی نام ایک دوسرے سے بالکل جُدا، بعض میں تلفّظ کا فرق بعض میں بولی کا اختلاف بعض کسی زبان کے مگر ایسی مسخ صورت میں کہ اُن کا کھوج نکالنا تو درکنار سمجھنا مشکل۔ ان سب باتوں پر ایک مشکل یہ تھی کہ مخاطبین سرکاری محصُول کے اضافے سے بہت پریشان معلوم ہوتے تھے اور اِس قسم کی باتوں کی پوچھ گچھ کرنے والوں کو بھیدی سمجھ کر اپنی باتیں بتانے سے ڈرتے تھے چنانچہ ایک موقع پر ایک گاڑی بان جواب دیتے دیتے چمک کر پوچھنے لگا" منشی جی کچھ کر تو نہ لگاؤگے جو پوچھو ہو ـــ" اُس کا یہ فقرہ بظاہر تو سادہ مگر بہت معنی خیز تھا۔ باوجود ہر طرح کا دلاسا دینے اور اطمینان دلانے کے وہ بات بات پر بھڑکتا اور کچھ بدظن سا معلوم ہوتا تھا یہ صورت کئی جگہ پیش آئی اور کام میں مُشکلات پیدا کرنے کا باعث ہوئی۔

بار برداری میں ایک پیشہ حمّالی بھی ہے اِس کا ذکر خاص کر آدمیوں کے اُٹھانے کی سواریوں سے متعلق ہے جس کے ضمن میں حمّالی کی بعض دوسری اِصطلاحات بھی آگئی ہیں ۔ آدمیوں کے اُٹھانے کی قدیم سواریاں اب کہیں کہیں پُرانے قصبات یا ریاستوں میں برائے نام رہ گئی ہیں یا دہلی اور لکھنؤ میں کچھ باقی ہیں بس جہاں کہیں اُن کا پتہ لگا وہاں سے جو کچھ اور جس قدر حال معلوم ہوسکا اِس پیشے میں لکھدیا گیا۔

اخیر میں کشتی بانی، تیراکی اور غوطہ خوری کی اصطلاحات ہیں

اُس کے لئے دریائے جمن کے گھاٹوں کو ٹٹولنا اور پُرانے کاریگروں کی جھونپڑیوں کو تلاش کرنا پڑا جن کی سینہ بسینہ معلومات سے تحقیق اِصطلاحات میں مدد لے کر اور دوسرے مقامات سے اُن کی صحت اور مقامی اصطلاحات کی چھان بین کرکے تحریر کرنا پڑا۔ اس کام میں بعض اردو اور انگریزی کتابوں کی ورق گردانی بھی کی جن میں کتاب عقل و دانش آئین اکبری اور ونڈرز آف اِلا مولفہ جوّن۔بی۔سیلی قابل ذکر ہیں۔

متن کے ملاحظے سے قارئین کرام اُن مشکلات کا اندازہ فرماسکیں گے جو اس کام میں پیش آئیں۔غیر مانوس الفاظ کو ذہن نشین کرانے کے لیے نہ صرف تشریح بلکہ تصاویر کے ذریعے اِصطلاحات کے مفہوم کو آسان تر بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاکہ الفاظ کے تلاش کرنے اور زبان کی ترقی چاہنے والوں کو اس مجموعے پر غور کرنے سے کافی مُفید مطلب مواد ملے اور آئندہ اِس کام کو آگے بڑھانے کے لیے رہبری ہو۔

خاکسار
ظفر الرحمٰن۔عبّاسی دہلوی عفاعنہ
حیدرآباد (دکن)
ڈسمبر ۱۹۴۱ء

۴۸۶

پہلی فصل سواری

ا۔ پیشہ گھوڑ بانی (چابک سواری)

آٹھوں گانٹھ کمیت (مذکر) سر سے پیر تک بلاعیب یک رنگ کمیت گھوڑا یعنی جس کی ٹانگوں کے کسی حصے میں سُم سے لے کر شانے تک کسی دوسرے رنگ کی جھلک نہ ہو۔

آخور (مذکر) بچالی۔ گھوڑے کے تھان کے اطراف بکھری اور رَوندی ہوئی گھانس جو اُس کے کھانے سے بچ گئی اور مُتالی وغیرہ ملنے سے خراب ہوگئی ہو۔ یہ ایک اِصطلاح بن گئی ہے جس کا مفہوم اصل معنوں سے بالکل مختلف ہوگیا ہے

آدم چشم۔ (مذکر) چغر۔ وہ گھوڑا جس کی آنکھ کا رنگ مینڈک کے رنگ سے ملتا جلتا ہو۔ ایسی آنکھوں کا۔ گھوڑا شکل کا عیبی اور منحوس خیال کیا جاتا ہے اس سے زیادہ طاقی کو منحوس سمجھتے ہیں۔

؎ یہ دونوں سے وہ آدم چشم گر ہے
تو مطلق اُس سے مت ڈر وہ چغر ہے
(رنگین)

آسن جمانا (مصدر) گھوڑے پر سوار ہوکر رانوں کو اُس کی پسلیوں سے اِس طرح ملائے رکھنا کہ نشست صحیح رہے۔

آلن / آلنگ (مونث) گھوڑی کا زمانۂ بہار۔ جوش جوانی۔ مستی۔ اصل لفظ آلنگ کا غلط العام تلفظ۔

؎ اگر چاہے کہ گھوڑی لائے آلنگ
تو اُس کا بھی بتاؤں میں تجھے ڈھنگ
(رنگین)

——— (پر آنا ـ ہونا) گھوڑی کا بہار پر آنا ـ جوش جوانی اور مستی پر آنا ـ

آلنگ (مذکر) دیکھو آلن ـ

آنسو ڈھال (مونث) وہ بھونری جو گھوڑے کی آنکھ کے کوئے کے قریب زرا نیچے کو ہٹی ہوئی ہو اگر کان کو جھکانے سے اُس کے نیچے نہ آئے تو منحوس نہیں سمجھی جاتی ـ مگر ہندوستان میں اُس کو منحوس سمجھتے ہیں ـ تفصیل کے لئے دیکھو لفظ بھونری ـ

؎ نہ آوے کان کے نیچے تو ہے اور
اُسے کہتے ہیں آنسو ڈھال کر غور
سو آنسو ڈھال کچھ ایسا نہیں عیب
ولے ہندو سمجھتے ہیں گے لاریب

آہو شکم (مذکر) وہ گھوڑا جس کا پیٹ ہرن کی مانند ـ پیٹھ سے لگا ہوا ہو ایسا گھوڑا کم خوراک ہوتا اور کمزور رہتا ہے اس لئے بُرا سمجھا جاتا ہے ـ

؎ سمجھ اُس کو تو یہ آہو شکم ہے
یقیں پھر جان رکھ کھاتا بھی کم ہے

ابرش (مذکر) وہ گُمیت رنگ گھوڑا جس پر خربوزے کی پھانکوں جیسی دھاریاں ہوں ـ بعض چابک سوار سُرخ و سفید مخلوط رنگ گھوڑے کو بھی کہتے ہیں ـ

؎ مُبصر جتنے ہیں کہتے ہیں وہ یوں
کہ ہے بعد اِس کے ابرش اور کانوں

ابرص (مذکر) چتلا یا چتکبرا گھوڑا جو عام طور سے بہت کم ہوتا ہے ـ

اَبلق (مذکر) دو رنگا گھوڑا جو عموماً سُرخ و سفید رنگ کا ہوتا ہے بعض سفید و سیاہ بھی ہوتا ہے ـ ایسے گھوڑے کو بھی کہتے ہیں جس کے چاروں پیر سفید ہوں ـ

اَبیض (مذکر) دیکھو نُقرہ ـ

اٹیرن (مونث) نئے گھوڑے کو

سواری کے لئے سدھانے کی ایک
خاص قسم کی پھرت کی تعلیم کا
نام جس کی مشق انگریزی کے
آٹھ کے ہندسے کی شکل کرائی
جاتی ہی جس سے وہ باگ کے
اشارے پر دائیں بائیں مڑنا
سیکھ جاتا ہی۔ چابک سواروں
کی اصطلاح میں اس مشق کو
اِک گھری اور دو گھری پھرت
کے نام سے موسوم کیا جاتا ہی۔

——— (پھیرنا۔ پھرانا۔ دینا)
نئے گھوڑے کو انگریزی کے
آٹھ کے ہندسے کی شکل پھرت
کرانا جس سے وہ باگ کا اِشارہ
سمجھنے لگے۔

اختہ (مذکر) وہ گھوڑا جس کو
مادہ سے جُفتی کرنے کے
قابل نہ رکھا گیا ہو یعنی فوتے
نکال دئے گئے ہوں

اختہ بیگی (مذکر) داروغۂ اصطبل

اَدھر ہونا (مصدر) الف ہونا۔
گھوڑے کا چلتے چلتے شرارت۔
ڈر یا شوخی سے دونوں اگلے
پیر اُٹھاکر پچھلے پیروں پر کھڑا
ہو جانا۔

ادھم (مذکر) دیکھو مُشکی۔

اُرتک (مذکر) دیکھو بال پوش

ارجل (مذکر) چپ دست۔
گل دست۔ وہ گھوڑا
جس کا پچھلا دایاں یا بایاں پیر
گھٹنے تک سفید ہو اور باقی جسم
کسی اور رنگ کا ہو ایسا گھوڑا
بہت منحوس سمجھا جاتا ہی۔
ع۔ جو ہی ارجل تو ہی بدیمن لاریب

اژداوا (مذکر) دیکھو مہیلا۔
دلاہوا دانہ۔
س۔ چنے اور جو مساوی جو بھناوے
اور اُن کا موٹا اژداوا ایسا وے
(رنگین)

اڑیل (مذکر) وہ گھوڑا جو چلتے
چلتے یا چلنے سے پہلے رُکے
اور آگے بڑھنے سے مُنہ موڑے

اور جی چُرائے۔

اڑبل } (مونث) وہ بھونٹری
اڑبل } یا بھونٹریاں جو گھوڑے
کے کانوں کی جڑ میں
اوپر کے رُخ کھوپری کی
طرف ہوں۔ اگر ایک بھونٹری
ہو تو اُس کو منحوس خیال کیا جاتا
ہی۔ بعض چابک سوار اِس
بھونٹری کو اربل کے نام سے
موسوم کرتے ہیں اور ایک
کتاب میں بھی اِس لفظ کی
اِملا (رے) سے لکھی ہی۔ ایک
ہندی لفظ آڑبل عُمر اور زندگی
کے معنوں میں بھی لکھا ہی۔

س۔ جو جڑ پر بھونٹریاں کانوں
کے ہوں دو + ویا ہوں
پشت سر پرای نکو خو + تو
نام اُن کا ہی آڑبل اُن کو پہچان +
دگر ہی ایک تو بد اُس کو تو
جان +
(رنگین)

اصطبل (مذکر) طویلہ۔ گھُڑتھان
آخورگاہ۔ دیکھو گھُڑسال۔

اصفر (مذکر) دیکھو سمند۔

اقرح (مذکر) وہ گھوڑا جس کی
پیشانی پر ہلکی سفیدی ہو۔

اِک گھری پھرت (مونث) دیکھو
اٹیرن۔

اِکوائی کُودنا (مصدر) گھوڑے
کی نمائشی چالوں میں ایک
خاص چال جس میں وہ اگلا
ایک پیر اٹھا کر صرف تین پیروں
سے کودتا ہوا چلتا ہی چابک
سوار اس چال کی مشق کرانے
کے لئے اپنی اصطلاح میں اِکوائی
کُدانا کہتے ہیں۔

اُکھڑنا (مصدر) دیکھو پوٹیا یا
پوٹیا چال۔

اگاڑی (مونث) تھان پر
گھوڑے کو باندھنے کی
رسی جو اُس کے گلے میں ڈال
دی جاتی ہی۔ (باندھنا۔ ڈالنا)

ف۔ اگاڑی ڈھیلی بندھی ہوئی ہی اس لئے گھوڑا تھان سے اِدھر اُدھر ہو جاتا ہی۔

الغر (مذکر) وہ گھوڑا جو بطور سانڈ افزایش نسل کے لئے حفاظت کے ساتھ پرورش کیا جائے۔ اختہ کی ضد۔

ے۔ بظاہر تو نظر آوے وہ الغر
پہ باطن میں وہ اختہ ہو مُقرر
(رنگین)

الف ہونا (مصدر) دیکھو ادھر ہونا۔

الل بچھیرا (مذکر) الڑھ۔ گھوڑے کا کم عمر بچہ جس کے گلے یا پیر میں رسّی نہ باندھی گئی ہو اور کھلا پھرتا ہو تاکہ اس کی ابتدائی نشو و نما میں نقص نہ پیدا ہو۔

الڑھ (مذکر) دیکھو الل بچھیرا۔

انٹر (مذکر) انگریزی لفظ ہنٹر کا اردو تلفظ دیکھو چابک۔ کوڑا۔

اڑگی (مونث) لمبا گاؤ دُم شکل کا چابک جو نئے گھوڑے کی سدھائی کے وقت چابک سوار استعمال کرتے ہیں اِس کی پٹخار سے زور کی آواز نکلتی ہی جو گھوڑے کو ڈرانے کے لئے کی جاتی ہی بعض پیشہ ور فقیر اس قسم کا کوڑا بھیک مانگتے وقت اپنے جسم پر پٹخارتے ہیں۔

—— (اُڑانا) اڑگی کی پٹخار کرنا جس سے آواز پیدا ہو۔ ہوا میں اس طرح حرکت دینا جس سے آواز پیدا ہو اور مارنے کے بجائے جانور کو ڈرانا اور چمکانا مقصد ہو۔

ایال (مونث) تُرکی لفظ یال کا اُردو تلفّظ۔ گھوڑے کی گردن کے اوپر کے لمبے بال جو ایک طرف کو لٹکے رہتے ہیں۔

ایبیہ (مذکر) پرانے چابک (اے پ ی ا) سوار گھوڑی کی ایک چال کو کہتے ہیں جس کا کوئی صحیح مفہوم اور تلفظ نہیں بتایا گیا غالباً گھوڑے کی طویل تیز رفتاری کے لئے یہ اصطلاح ہے۔ فارسی میں ایبک قاصد اور ہرکارے کے معنوں میں آتا ہے۔

ایڑ (مونث) لفظ ایڑی کا مخفف۔ اسب سواروں کی اصطلاح میں سواری میں گھوڑے کے پیٹ پر پیر کی ایڑی کا ٹھوکا لگانا مراد لی جاتی ہے۔ جو گھوڑے کو بڑھانے اور تیز قدم چلنے کا اشارہ ہوتا ہے۔

(دینا۔ لگانا۔ مارنا)

—— (کھانا) گھوڑے کا ایڑ کی ضرب یا اشارہ محسوس کرنا

ف۔ گھوڑا منہ زور تھا ایڑ کھاتے ہی سرپٹ ہوگیا۔

بارگیر (مذکر) دیکھو بال گیر۔

باگ (مونث) راس۔ لگام۔ سنسکرت واگ یا واگا۔ گھوڑے کو قابو میں رکھنے والی رسّی یا تسمہ جس کے سرے گھوڑے کے منہ کے ساز کے حصے میں جس کو دہانا کہتے ہیں بندھے ہوتے ہیں اور درمیانی حصہ سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے دیکھو راس۔

باگ ڈور (مونث) ایک لمبی رسّی جس کا ایک سرا باگ کے ساتھ دہانے میں باندھ دیا جاتا ہے اور سوار کا ہم رکاب سائیس اس کو پکڑے رہتا ہے اور بوقت قیام اُس کو کسی چیز سے باندھ کر گھوڑے کو کھڑا کردیا جاتا ہے یا وہ سوار کے ساتھ رہتی ہے۔ (باندھنا۔ لگانا)

بال پوش (مذکر) جالک۔ جُل۔ جھول۔ تہری۔ اُرتمک۔ گھوڑے کو اُڑھانے کا ایک قسم کا

باریک جال یا کپڑا جو مکھیوں
سے بچاؤ کے لئے اُس پر
ڈال دیا جاتا ہے۔

بال کیر (مذکر) گھوڑے کے
بال کاٹنے والا کاری گر
جس کو اصطلاحاً بیڑی کرتا کہتے
ہیں۔

بالوثرا (مذکر) باریک۔ بڑے
اور گھنے بالوں والا گھوڑا
اس قسم کا گھوڑا بہت عمدہ شمار
کیا جاتا ہے

بیڑی (مونث) گھوڑے کے
جسم کے بالوں کی خشخشی
یعنی باریک تراش۔

——(کرنا) گھوڑے کے
جسم کے بڑھے ہوئے بالوں کو
کتر کر باریک کرنا۔

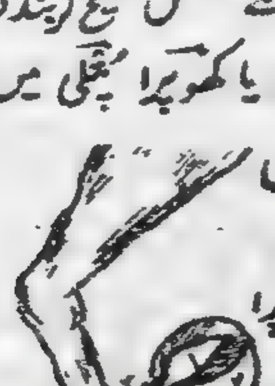
بجالی (مونث) دیکھو آخور۔

بدرکاب (مذکر) سوار کے رکاب
میں پیر ڈالتے وقت بدکنے
یا اِدھر اُدھر مڑ جانے والا
عیبی گھوڑا۔ سواری کے وقت عادتاً
اس قسم کی حرکت کرنے سے بہت
بُرا سمجھا جاتا ہے۔

بِدک (مونث) ڈر یا شرارت کی
وجہ گھوڑے یا بعض ڈھوروں
کی اِضطراری حرکت یا حرکتیں۔
ف۔ باوجود سدھانے اور
ڈر نکالنے کے بندوق کی آواز
سے گھوڑے کی بدک نہیں گئی۔

بِدکنا (مصدر) دیکھو بِدک۔

بنڈن (مذکر) گھوڑے کے
سُم کے نیچے کی گدی کا
آخری سرا جو اوپر کھوپری یعنی
سُم کے حصے سے ملتا ہے۔
س۔ گے گل ہیخ گر بنڈن میں چڑھ کر
چھبے یا کھوپرا پتلی میں بڑھ کر



بندھوا (مذکر) وہ گھوڑا جو عرصے
تک تھان پر بے کار
بندھے رہنے سے کاہل اور
سُست ہو جائے۔

بیضہ (مذکر) گھوڑے کی کسی
ٹانگ کی پنڈلی میں مُٹھے
کے اوپر انڈے کے مانند
اُبھری ہوئی بے ضرر شے جو
جسامت میں انڈے کے برابر
یا اُس سے کم و بیش ہوتی ہے۔
ے۔ وہ ظاہر میں اگرچہ عیب سا ہے
پہ باطن میں بہرصورت بھلا ہے
مسلماں اور ہندو اُس کو مل کر
کہا کرتے ہیں بیضہ اے برادر
(رنگین)

بیل (مونث) شہ گام۔ گھوڑے
کی ایک نہایت عمدہ
اور سدھی ہوئی چال جس میں
وہ تہ زمین یعنی لمبا اور زمین
سے ملا ہوا قدم اُٹھاتا ہے جو
سوار کے لئے باعث راحت
ہوتا ہے شاہی سواری کے
گھوڑوں کو یہ چال سکھائی
جاتی ہے۔
۲۔ ایسی رفتار جس میں چلنے
والے کا قدم زمین کو چھوتا
ہوا اور سُرعت کے ساتھ بڑھے۔

بھُج بل (مونث) گھوڑے کی
وہ بھونٹری جو اگلی ٹانگ
میں شانے کے نیچے گھٹنے کے
قریب ہو۔ (دیکھو بھونٹری)
ے۔ کہوں نام اُس کا وہ بھونٹری
ہے بھُج بل + جہاں تک جی میں
آوے اُس پہ تو اچل +

بھوّل (مونث) گھوڑے کے
سُم کے اوپر کی کھال کی
کور جو سُم سے وصل ہوتی ہے۔
تصویر کے لئے دیکھو بندان صفحہ ۲
ے۔ اگر موٹی ہو بھوّل ہاتھوں
کے سُم کی + تو گھ بڑا اور
رکھ ایک اُس کی گُلی۔

بھونٹری (مونث) گھوڑے کی

کھال کے بالوں کا چکر یا چکر پھیر
جو بالوں کی جڑھوں میں مختلف
شکل کا جسم کے اکثر حصّوں
پر پایا جاتا ہے اُن میں سے
بعض کو کار داں چابک سوار
اور ماہران اسپ بہت منحوس
بتاتے ہیں اور ایسے گھوڑے
کو پاس رکھنا باعث خرابی خیال
کرتے ہیں کیونکہ بھونری گھوڑے
کے شرعی عیبوں میں سب سے
بڑا عیب سمجھا جاتا ہے۔ انگریزی
میں کرّاُز کہتے ہیں۔

ھ۔ مقرر عیب گھوڑے کے
ہیں لاریب ۵ سرسے سب
عیبوں کے ہے بھونری کا عیب*

یہ بھونریاں جو غالباً لفظاً بھنور
کا اسم مونث ہیں آٹھ شکلوں
کی ہوتی ہیں (۱) بھنور کی
شکل (۲) سیپ کی شکل (۳)
گلاب کی کلی کی شکل (۴) گائے
کی زبان کی شکل (۵) نافہ آہو کی
شکل (۶) کنکھجورے کی شکل (۷) کمرڈاون
کی شکل (۸) سانپ کی شکل اور
گھوڑے کے جسم پر حسب ذیل
مقام پر پائی جاتی ہیں:-
(۱) زیر لب (۲) سینہ (۳)
سر (۴) اطراف ناف (۵) پیشانی
(۶) زیر کلّہ (۷) آنکھوں کے درمیان
(۸) گردن (۹) پُشت۔ اِن کے
مختلف اصطلاحی نام مشہور ہیں
جن کو ابجدی ترتیب میں لکھا
اور تشریح کیا گیا ہے۔

پتلی (مونث) گھوڑے کے سُم کی تلی
جو مخروطی شکل کی نرم گدی سی ہوتی ہے
جس کی حفاظت کے لئے سُم پر نعل لگایا
جاتا ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو بند بر سُم

ھ۔ بھرے گر گوشت پتلی میں
کسی کے * تو لازم ہے کہ ہوش
اُڑ جائیں اُس کے *

پٹی چھوڑنا (مصدر) گھوڑے
کو پوئیہ دوڑانے کے لئے
لگام کھینچ کر ڈھیلی چھوڑنا مراد

تیز دوڑانا۔

پچکلیان (مذکر) وہ گھوڑا جس کے چاروں پیر گھٹنوں تک جسم کے رنگ سے مختلف یک رنگ سفید ہوں اور پیر کا رنگ ٹمو، شمنی پر بھی ہو۔ انگریزی میں وائٹ سٹوکنگ کہلاتا ہے۔

ے کم اُن سب سے ہے پچکلیان
اور چال + نہیں ہے بعد اُن کے
اور کچھ مال +

پچھاڑی (مونث) تھان پر گھوڑے کے پچھلے پیر میں باندھنے کی رسّی۔

ف۔ گھوڑا پچھاڑی توڑ کر تھان پر سے بھاگ گیا۔

(باندھنا۔ ڈالنا)

پدم (مذکر) گھوڑے کی اگلی بائیں ٹانگ کی پنڈلی پر سُم کے قریب اصل رنگ کے خلاف سفید رنگ کا چھوٹا سا نشان یا چتّی۔

ے۔ ولیکن وہ سفیدی ہو گر خال
تو جان اس کو پدم کہتے ہیں دقال

پرتلا (مذکر) دیکھو چارجامہ (پیشین سازی)

پریشان گوش (مذکر) وہ گھوڑا جس کے کان ڈھیلے اور گدھے کی طرح اکثر اپنی جگہ سے زرا نیچے کو اُترے اور گرے رہتے ہوں ایسا گھوڑا باربرداری کے لیے مضبوط اور دم کس ہوتا ہے۔

ے۔ پریشاں گوش ہے وہ ای سخندان +
کشادہ اور ڈھیلے جس کے ہوں کان +

پشتک (مونث) پُشت کا اسم مُصغر۔ گھوڑے کی کمر کا آخری یعنی کولوں کے اوپر کا حصہ جس کو گھوڑا شرارت یا عیبی ہونے کی وجہ سے سواری کے وقت اوپر کو اُچکا دیتا ہے۔

(جھاڑنا۔ مارنا)

پلاکش (مذکر) وہ گھوڑا جو
بلا تکان لمبی منزل طے
کرے۔ مشقت برداشت کرنے
اور لمبی منزل چلنے والا گھوڑا
پنچ (مذکر) چار سال سے اوپر
کی عمر کا گھوڑا جس کے
دُودھ کے سب دانت ٹوٹ کر
دو بڑے دانت نکل آئیں۔
اس عمر کے لحاظ سے شروع پنچ
یا پنچ کہلاتا اور پورا پانچ سال
کا شمار کیا جاتا ہے۔
ع۔ گریں کونوں کے جب دانت
اے سخن سنج ÷ تو لازم ہے کہے
تو اُس کو ہی پنج ÷
پوئیا (مونث) اُلکڑنا۔ گھوڑے
کی ایک تیز رفتار چال
جس میں وہ پچھلے دونوں پیر
ایک ساتھ اُٹھا کر کودتا ہوا
دوڑتا ہے اسی طرح اگلے
دونوں پیر بھی ایک ساتھ اُٹھاتا
اور آگے کو ڈالتا ہے۔ اس چال کو
فارسی میں چہار تک اردو میں
چوکڑی۔ سرپٹ اور انگریزی
میں گیلاپ کہتے ہیں۔ (اُلکڑنا۔
پوئیا جانا چوکڑی بھرنا۔ سرپٹ
جانا) اہل لکھنؤ گھوڑے کی
اس چال کو فلک تیری کے
نام سے موسوم کرتے ہیں۔
پہنانا (مصدر) گھوڑے کا پہار
یا مستی پر آنا۔ گھوڑی کی
خواہش کرنا۔
ع۔ یقیں ہے یوں کئی دن جو رہیگا
تو وہ گھوڑا ترا پہنا رہیگا
پی (مونث) گھوڑے کے سُم
کے نیچے کا پچھلا حصہ جو
پتلی کے پیچھے سے شروع ہوتا
ہے تصویر کے لئے دیکھو بند
بر مٹ
ع۔ تلے پر ہاتھ کے پٹھا جو اک ہے
تو اہل ہند کہتے ہیں اُسے پی
تبر گوں (مذکر) وہ گھوڑا جس
کا رنگ پچھا یا کمہاڑے جیسا

ٹکھوٹنٹا ہو یعنی دُم کے پاس
نکلا اور پٹھوں کی طرف چوڑا۔
اس شکل کا گھوڑا عیبی سمجھا
جاتا ہی کیونکہ وہ موٹا اور
توانا نہیں ہوتا ہمیشہ کمزور
رہتا ہی۔

؎۔ کہے تو تجھ کو بھی اُس کو
بتا دوں + کہاتے ہیں یہ جن کو
سب تبرگوں + وہ گھوڑا جس کا
پیچھا ہو ٹکھوٹنٹا + تبرگوں کہتے ہیں سب
نام اس کا +

تختہ گردن (مذکر) وہ گھوڑا
جس کی گردن اونٹ
کی گردن کی طرح سیدھی
اوپر کو اُٹھی رہے اور قوس نما
نہ ہوتی ہو یعنی گُنڈا نہ کرتا ہو

۱۔ گُنڈا کرنے سے مُراد
گردن کو قوس نُما کرنا ہر کے
مقابلے میں آگے نکلا ہوا رکھنا۔

؎۔ وہ گھوڑا جو نہیں کرتا ہی
گُنڈا + اُسے کوئی نہیں کہتا ہی اچھا
کہیں ہیں تختہ گردن اُس کو
لاریب + ولے مُطلق نہیں
مُغلوں میں کچھ عیب۔

تُرَنگ (مذکر) سنسکرت تُرَنگا
یعنی گھوڑا۔

کہاوت۔ جوت جوت مارے
بیلوا آ۔ بیٹھے کھائے تُرَنگ۔

توبڑا (مذکر) گھوڑے کو رات
کھلانے کی چمڑے یا ٹاٹ
کی تھیلی جس میں دانہ بھر کر گھوڑے
کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں۔

——— (چڑھانا) توبڑے
میں دانہ ڈال کر گھوڑے کی
تھوتھنی پر لٹکا دینا اس طرح کہ
اُس کا منہ اس میں آجائے اور
وہ آسانی سے دانہ کھالے۔

تھان (مذکر) گھوڑے کے
بندھنے کی مستقل جگہ جہاں
وہ آرام کرنے کے وقت کھڑا
رہے یا لوٹ پوٹ سکے۔ اس پر
گھانس کی گدگدی بچھا دی

جاتی ہی تاکہ لوٹنے میں گھوڑے
کے جسم کو زمین کی رگڑ نہ لگے
اس کو اصطلاحاً تھان بنانا
کہتے ہیں۔
تھان کا بُرا گھوڑا (مذکر) وہ
گھوڑا جو تھان کے قریب
کسی کو آنے نہ دے۔ یا غیر
آدمیوں کا تھان کے پاس
آنا بُرا جانے اور شرارت کرے
تھنی (مونث) گھوڑے کے
پیشاب کے عضو کی جگہ
کھال کے اطراف گھنڈی نما
یا غدود کی شکل کی پیدا شدہ
کھال جو تھن کی صورت ہوتی
ہی ایسا گھوڑا بہت ہی منحوس
اور آبادی کو ویران کرنے
والا خیال کیا جاتا ہی۔
ف۔ اگر چاہی تھنی کٹ جائے پیارے
عمل کرنا تو کہنے پر ہمارے
ٹاپ (مونث) انگریزی لفظ جو
کثرت استعمال سے اردو

بن گیا ہی گھوڑے کے سُم
کا پُورا حصہ۔
———— (مارنا) گھوڑے کا
زمین پر سُم پٹکنا۔ مارنا۔ جس
سے اُس کا کسی ضرورت کی
طرف اشارہ کرنا ہوتا ہی۔
ٹانگن (مونث) پہاڑی ٹٹو جو
قد کا چھوٹا اور جسم کا گٹھا
ہوا اور مضبوط ہوتا ہی۔
ٹیّل (مذکر) وہ گھوڑا جس کی
پیشانی پر سفید بالوں کا
ہاتھ کے انگوٹھے کی چوڑان سے
بڑا نشان ہو یعنی اُس پر اگر
انگوٹھا رکھا جائے تو نشان باہر
کو نکلا ہوا دکھائی دے۔
ف۔ ستارا لوگ کہتے ہیں اُسے سب
کہ جو جاوے انگوٹھے کے تلے دب
جو ہی اُس سے بڑا تو ہی وہ ٹیّل
اُسے نے لے نہیں کچھ اس میں ہی چل
ٹٹو (مذکر) یا لٹو۔ ایک قسم کا کم
ذات یا بدنسلا گھوڑا جو عام

طور سے چھوٹے ہاڑ گٹھیلے جسم
اور مضبوط ہاتھ پیر کا ہوتا ہی
پہاڑی علاقوں میں بہت کام
دیتا ہی۔ یہ جانور اکثر کٹ کھنا
ہوتا ہی اور بہت بُری طرح
سے کاٹتا ہی اُس کا یہ عیب
اس قدر تکلیف دہ ہوتا ہی کہ
بعض اوقات اُس کو مار ڈالنا
مناسب سمجھا جاتا ہی۔ ہندی
میں ایک چھند ہی جس میں ایسے
ٹٹو اور چند دوسری ہستیوں کو
کوسا گیا ہی۔

ے۔ مرے سوم ججمان۔ مرے کٹ
کھنا ٹٹو + مرے کرکشا نار مرے
نار آدم نکھٹو + پُترا دہی مرجائے
جو کل میں داغ لگا دے۔ پترا
دہی مرجائے جو کاہو کام نہ آوے۔
بے نیاب راجا مرجائے ہتھی
کے مرے نہ روئے۔ سُن بِکرم
بے تال کہہ۔ بھگیں نیند بھر
سوئے۔

ٹٹوانی (مونث) ٹٹو کا اسم مونث۔

ٹھوکر (مونث) گھوڑے کی اگلی
ٹانگوں کے سموں کی سامنے
کی کور۔ جس گھوڑے کے سموں
کی یہ کور معمول سے زیادہ
بڑی یا پھیلی ہوئی ہوتی ہی وہ
چلنے میں اکثر ٹھوکر کھاتا ہی
اور کبھی کبھی گر بھی پڑتا ہی
(کھانا۔ لینا)

جالک (مونث) دیکھو جھول۔

جُل (مونث) گُل کا معرب۔
دیکھو بال پوش اور جھول

جوتنا (مصدر) گاڑی کھچوانے
کو گھوڑے یا ڈھور کو
گاڑی سے باندھنا، جوڑنا۔
یا لگانا۔

جی منگل (مذکر) رشک منگل۔
وہ گھوڑا جس کا پیٹ۔
فوطے۔ منہ سفید۔ دُم نصف
سفید اور آنکھوں میں سفیدی
کا چکر ہو ایسا گھوڑا ہندوؤں میں

بہت متبرک سمجھا جاتا ہے۔

چھپٹ (مونث) گھوڑے کی جوشیلی اور معمول سے زیادہ عارضی اور وقتی تیز دوڑ۔ (چھپٹنا۔ جھپٹانا)

ف۔ بھائی قطار سے آگے نہ بڑھنا ایسا نہ ہو کہ گھوڑے کی جھپٹ میں آجاؤ۔

سہ۔ جو ہی ہموار اُس کو جان جھپٹا
بذوق اُس کو جہاں چاہے تو جھپٹا

جھرجھری (مونث) گھوڑے کی پھریری۔

—— (لینا) اضطراری طور پر گھوڑے کا جسم کو ایک دم سمیٹ کا چھوڑنا۔ جھٹکنا۔

جھمک (مونث) گھوڑے کی ایک سدھائی ہوئی چال جس میں وہ اگلے پیروں کو جلدی جلدی اُٹھاتا اور جھولا دے کر دائیں بائیں آہستہ آہستہ اور قریب قریب ڈالتا ہے۔ (جھمکنا۔ جھمکانا)

جھول (مونث) اُڑنگ۔ بال پوش۔ چالک۔ جُل۔ گھوڑے کو اُڑھانے کی چادر جو سردی سے بچاؤ کے لئے اس پر ڈالی جاتی ہے۔ جھول موسم سے بچاؤ کے لئے اور بال پوش خوش نمائی اور مکھی سے حفاظت کو استعمال کیا جاتا ہے۔ (ڈالنا)

چابک (مذکر) انتر۔ کوڑا۔ گھوڑے کو سزا دینے کے لئے تسمے یا سوت کی پتلی گاؤدُم بٹی ہوئی ڈوری جس میں گرفت کو حسب ضرورت لمبا ایک چوبی دستہ بھی ہوتا ہے۔ (مارنا)

—— (اُڑانا۔ بجانا۔ پٹخارنا۔ چلانا) چابک کی آواز کرنا۔ مگر عام طور سے چابک مارنا مراد لی جاتی ہے۔

چابک سوار (مذکر) گھوڑے کی

سواری کا ماہر اور اُس کی چال اور رفتار کے متعلق پوری واقفیت رکھنے والا کارداں عُرفِ عام میں گھوڑے کو سدھانے، چلت پھرت سکھانے اور اُس کی چال ڈھال کی تربیت کرنے والے کو کہتے ہیں جو اُس کے عیب و صواب کی بھی پوری پوری پہچان رکھتا ہو۔

چال (مذکر) سُرخ و سُفید سلے جُلے بالوں والا چکور کی رنگت کی وضع کا گھوڑا۔

س۔ کم ان سب سے ہیں پچکلیاں
اور چال + نہیں ہے بعد اُن کے
کچھ اور مال +

چپائی سُم / **چپائی سُما** (مذکر) پتلے سُم والا گھوڑا جو چڑھائی پر نہ چڑھ سکے اور زیادہ چلنے سے جی چرائے۔

س۔ چپائی سُم اُسے کہتے ہیں سارے
کہ جس کے پتلے سُم ہوتے ہیں پیارے

چپ دست (مذکر) وہ گھوڑا جس کی اگلی بائیں ٹانگ کا پیر اصل رنگ کے خلاف سفید ہو۔ بہت منحوس سمجھا جاتا ہے۔

س۔ سرک جا پاس سے اُس کے
تو، کر جست + حذر کر اُس سے
وہ گھوڑا ہے چپ دست +

چتر بنگ / **چتر بھنگ** (مونث) گھوڑے کی کمر کے اوپر کی بھونٹری اگر ایسی جگہ ہو کہ کاٹھی کے نیچے آجائے تو بہت منحوس سمجھی جاتی ہے۔ راجپوت خاص طور سے منحوس سمجھتے ہیں ایسے گھوڑے کو سواری میں نہیں رکھتے۔ (دیکھو بھونٹری)

س۔ اب اُس بھونٹری کا میں
تجھ سے کہوں ڈھنگ + مُبصر
جس کو کہتے ہیں چتر بنگ۔

چغر (مذکر) دیکھو آدم چشم۔

چقر (مونث) دیکھو سینگن۔

چمٹا سینگن (مونث) دیکھو سینگن۔

چمکارنا (مصدر) پُچکارنا۔ گھوڑے پر اظہار شفقت کرنا اور اُس کے اظہار کے لئے اُس کے پُٹھے یا گردن کو ہاتھ سے تھپکنا۔ جو محنت پر شاباش دینے کی علامت ہے۔

چمکنا (مصدر) گھوڑے کا کسی چیز سے ڈر کر اُچک پڑنا ڈرنا۔ خوف زدہ ہونا۔

ف۔ زمین پر کیچڑ یا پانی کا نشان دیکھ کر گھوڑا چمکتا ہے۔

ف۔ سدھانے سے گھوڑے کی چمک نکل جاتی ہے۔

چوکڑی (مونث) دیکھو پوئیا۔ (بھرنا)

۲۔ چار گھوڑے جو گاڑی میں ساتھ جوتے جائیں۔

چونری (مونث) چنور کا اسم مصغر۔ گھوڑے پر سے مکھیاں اُڑانے کو بالوں کی بنی ہوئی پونچھڑی۔ جھانی۔



چونری

چہارتنگ (مونث) دیکھو پوئیا۔

چینا (مذکر) خِنگ، گمّی۔ دو دیا رنگت کا گھوڑا جس پر سُرخ یا سیاہ چتیاں ہوں۔

چھنڈوا (مذکر) وہ گھوڑا۔ جو کھیتوں میں پھرنے کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہو۔ ہندو راجاؤں میں ایک خاص رسم کے تحت یہ عمل کیا جاتا تھا۔

خچّر (مذکر) گھوڑے کی مُجنّس نسل جو گدھے کے میل سے

پیدا ہوتی ہی۔ خچر کی نسل نہیں ہوتی۔
خرخرہ (مذکر) دیکھو کھرترا۔
خرسُما (مذکر) خم دار سُم والا گھوڑا جو چلنے میں بہت ٹھوکریں کھائے۔
۵۔ سموں میں جو نُسے گھوڑے کے خم ہو + تو پھر وہ ہو زیادہ یا کہ کم ہو + بہت کھاوے گا وہ ٹھوکر تو رکھو دھیان + اور اُس گھوڑے کو اپنے خرسُما جان +
خِنگ (مذکر) گھوڑا۔ ترنگ۔
۲۔ دودھ کی رنگت کے مانند یک رنگ سفید گھوڑا۔
خِنگ مگسی (مذکر) دیکھو چِپتا۔
خوشہ (مذکر) دیکھو سینگن یا چِٹا سینگن۔
داغ (مذکر) گھوڑے کے جسم پر کسی خاص ٹھپّے کا نشان جو شناخت کے لئے عام طور سے فوجی گھوڑوں پر آہنی ٹھپہ گرم کر کے لگا دینے سے جلد کے اوپر اُٹھ آتا ہی۔ (داغنا۔ داغ دینا)
دِلا (مذکر) سُم کی تلی میں خالی جگہ
ڈُلکی (مونث) انگریزی ٹروٹ۔
دوگامہ۔ یرغا۔ گھوڑے کی ایک دوڑ کا نام جس میں وہ قدم پر قدم ڈالتا ہوا چلتا ہی اس طرح کہ سامنے کے سیدھے پیر کی جگہ پچھلا اُلٹا پیر اور سیدھے پیر کی جگہ اُلٹا پیر ڈالتا ہوا لمبا اور تیز قدم چلے۔ گھوڑے کی اس چال میں سوار کو بہت تکان ہوتی ہی مگر گاڑی میں چلنے کے لئے نہایت آرام دہ رہتی ہی۔
دم کس (مذکر) سفر کی تکان اور لمبی دوڑ میں نہ ہانپنے والا سانس کا مضبوط گھوڑا۔
دندال گیر (مذکر) کٹ کھنا

گھوڑا جو خطرناک اور عیب دار
گھوڑوں میں شمار کیا جاتا ہے۔
س۔ اگر ہے کوئی دنداں گیر گھوڑا
تو وہ گھوڑوں میں ہے بے پیر گھوڑا

دوڑ (مونث) گھوڑے کے منجملہ عیب وصواب یا بھلائی بُرائی کے ایک چال بھی ہے جو ضرورت کے وقت کی دوڑ کر اور تفریح کے وقت کی چال کہلاتی ہے دوڑ میں پوئیا۔ دُلکی اور بِکل اور چال میں رہوار۔ کودیتی۔ لنگوری اور دُمچالی وغیرہ شامل ہیں جن کی تشریح ابجدی ترتیب میں کی گئی ہے۔

دوگامہ (مونث) دیکھو دُلکی

دوگر (مونث) دیکھو سنگن۔

دوگھری پھرت (مونث) دیکھو ایٹرن۔

دولتی (مونث) گھوڑے کی پچھلی دونوں ٹانگیں۔ جو غصہ یا شرارت کے وقت وہ اُچھل کر پیچھے کو مارتا ہے اُس کی اِس حرکت کو دولتی مارنا۔ جھاڑنا۔ چلانا اور پھینکنا بھی کہتے ہیں۔

دویک (مذکر) دو سال سے اوپر اور چار سال کی عمر سے کم گھوڑے کو، جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ گئے ہوں، اصطلاحاً دویک کہتے ہیں۔

س۔ جب اُس نے بیچ میں کا دانت توڑا + مقرر تب
دویک ہوتا ہے گھوڑا +

دہانہ (مذکر) قزئی۔ دیکھو رہنار۔

دیو بند / دیو من (مونث) گھوڑے کی گردن کے نیچے چھاتی کے سرے پر کی بھونری جس کو ہر مذہب و ملت میں مبارک اور سعید خیال کیا جاتا ہے۔ (دیکھو بھونری)

۲- ایک قسم کے مخصوص داغ کا نام جو گھوڑے پر لگایا جاتا ہے۔

دھیجل (مونث) گھوڑے کے بازو کے نیچے کی بھونری یہ بھونری گھوڑے کے قوی ہونے کی دلیل خیال کی جاتی ہے دیکھو بھونری۔

دھمالی (مونث) گھوڑے کی ایک نہایت دھیمی چال جس میں اُس کو جلدی جلدی قدم اُٹھانا اور قریب قریب فٹ آدھ فٹ کے فاصلے پر آگے پیچھے ڈالنا سکھایا جاتا ہے خریدار کو گھوڑے کا ٹھاٹ دکھانے کو یہ چال چلائی جاتی ہے۔

ڈپٹنا (مصدر) گھوڑے کو چابک کی آواز سے ڈرانا اور چمکانا یا ڈرانے کو چابک کی آواز کرنا اور للکارنا۔

۳- ڈپٹنا شیردم کے حق میں سم ہے
کرے جو دم بہت وہ شیردم ہے

ڈنک اُجاڑ (مونث) گھوڑے کے کولوں پر مقعد کے قریب کی بھونری جس کو سب قوموں میں منحوس اور بُری سمجھا جاتا ہے۔ (دیکھو بھونری)

۵- اُسے بد جانتے ہیں خاص اور عام * وہ بھونری ڈنک اُجاڑ ایسی ہے بد نام *

راتب (مذکر) گھوڑے کی مقررہ غذا جو اُسے وقت پر اور مُعیّن مقدار میں دی جائے راتب عربی لفظ ہے جو کثرت استعمال سے اُردو بن گیا ہے۔

راس (مونث) لگام۔ دیکھو باگ۔

——— (اُٹھانا) راس کو ہاتھ میں لے کر گھوڑے کو چلنے کا اشارہ دینا۔

———(ٹچکارنا) گاڑی میں جُتتے ہوئے گھوڑے کی کمر پر راس کی ضرب دینا جو رفتار تیز کرنے کو اشارہ ہوتا ہے۔

———(ڈالنا) چھوڑ دینا یا ڈھیلی کر دینا جو گھوڑے کو ٹھیرانے یا رفتار کو ایک حالت پر رکھنے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

———(سنبھالنا) گھوڑے کو قابو میں کرنے کے لئے راس کو ہاتھ میں لینا اور حسب قاعدہ پکڑنا۔

۲۔ کوئی واحد گھوڑا یا ڈھور۔

راکب پوش (مذکر) آفتابی چھتری یا چھتری جو سوار کے اوپر سایہ رکھنے کو بطور شامیانہ رہی۔ منڈپ۔

میک ڈنبر

راہوار }
راہوال } (مونث) رؤنڈ۔ گھوڑے کی دھیمی اور قدم قدم چال جو بطور ٹہلائی اور ہوا خوری کے لئے چلائی جاتی ہے۔ انگریزی میں (شورٹ ایمبل) کہتے ہیں۔

ردیف (مذکر) گھوڑے پر سوار کے پیچھے بیٹھنے والا ساتھی شخص۔

رشک منگل (مذکر) دیکھو جھنگل

رؤنڈ (مونث) دیکھو راہوار۔ انگریزی لفظ کا اُردو تلفّظ۔

زرد را (مذکر) دیکھو سمند۔

زین پشت (مذکر) کچھی۔ وہ گھوڑا جس کی کمر معمول سے زیادہ دبی یا دھنسی ہوئی ہو ایسا گھوڑا رفتار کا عیبی اور چلنے کا چور ہوتا ہے زیادہ دور نہیں جا سکتا۔

ب۔ بہت سا جس کی ہو وے
پشت میں خم ہو تو جان اُس کو کہ

پلا کش ہے وہ کم بغل سب زین
پشت اُس کو ہیں کہتے بتعجب
سے ہیں سارے دیکھ رہتے۔

ساپن (مونث) گھوڑے کی گردن کے بالوں (ایال) کی جڑ کے قریب کی بھونری۔ اگر بالوں (ایال) کے دونوں طرف ہو تو بری نہیں وہ اصطلاحاً ناگ کہلاتی ہے اور اگر صرف ایک طرف ہو تو بہت منحوس خیال کی جاتی ہے۔ دیکھو بھونری۔

س۔ اگر بھونری ہے جڑ میں
بال کی ایک + تو بس ساپن
ہے وہ ہرگز نہیں نیک +
جو ہیں دونوں طرف تو اُس
سے مت بھاگ + کہ ہیں
وہ یمن کہتے ہیں اُسے ناگ۔

ساغری (مونث) اہل لکھنؤ کی اصطلاح میں گھوڑے کی مقعد کو کہتے ہیں۔

س۔ کھڑا ہو ساغری کے پاس جاکر
گرا لوٹے سے تو پانی زمین پر

سانڈ (مذکر) آلعر۔ وہ گھوڑا جو افزائش نسل کے لئے بحفاظت پرورش کیا جائے اور کسی کام میں نہ لایا جائے

سائیس / سیئس (مذکر) گھوڑے کا خدمتی جس کے ذمہ گھوڑے کی نگہداشت کھلائی پلائی اور تھان کی نگہبانی کا کام ہو۔

سبزا (مذکر) کسی قدر سیاہی مائل سفید رنگ گھوڑا یعنی جس کی سفیدی میں میلا پن ہو عام طور سے بدرنگ سمجھا جاتا ہے۔ انگریزی میں (گرے) کہتے ہیں۔

ستارا (مذکر) گھوڑے کی پیشانی پر سفید بالوں کی چتی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے سرے کے نیچے چھپ جائے۔ ایسا

گھوڑا ستارا پیشانی کے نام
سے موسوم کیا اور نہایت
منحوس سمجھا جاتا ہی۔
۵۔ ستارا لوگ کہتے ہیں اُسے
سب ☆ کہ جو جاوے انگوٹھے
کے تلے دب ☆ ۂ ہے مطلق
اُسے میرا کہا مان ☆ نہایت
نحس اور بد یمن تو جان۔
ستارا پیشانی (مذکر) دیکھو
ستارا۔
سدھانا (مصدر) نئے گھوڑے
کی تربیت کرنا۔ سواری
اور گاڑی کے لائق بنانا۔
سرپٹ (مونث) دیکھو پوئیا۔
ف۔ دیکھنا گھوڑا کیسا
سرپٹ جا رہا ہی گویا پیٹ
زمین سے لگ گیا ہی۔
سرشف (مذکر) فارسی لفظ
بمعنی سرسوں کے دانے
اصطلاحاً گھوڑے کے دانتوں
کی سیاہی یا زرد نقطوں کو

کہتے ہیں۔
سُرنگ (مذکر) بوزر۔ کاتون۔
شعلہ رنگ گھوڑا جس کی
رنگت میں گُلِ آنار یا زعفران
کے رنگ کی سی جھلک ہو۔
انگریزی میں (چسٹ نٹ)
کہتے ہیں۔
سمند (مذکر) زردا۔ اشقر۔
وہ گھوڑا جس کا رنگ
سونے کے رنگ سے مشابہ
اور دُم سیاہ ہو۔ نقرہ سے
کم درجہ سمجھا جاتا ہی۔
سنجاب (مذکر) جنگلی چوہے
اور لومڑی کی رنگت
سے ملتا ہوا خاکستر رنگ
گھوڑا۔
سوار (مذکر) گھوڑے، اونٹ
اور ہاتھی وغیرہ کی پیٹھ
پر بیٹھ کر سفر کرنے والا شخص
۔ گھوڑے کی سواری
جاننے والا۔

سینگن (مونث) چقر۔ چمٹا
سینگن۔ دوگر۔ قینچی۔
مینڈھا۔ گھوڑے کی پیشانی
پر کی بھونریاں جو تعداد
میں دو سے زائد اور پانچ
تک ایک گچھے کی شکل میں
ہوں۔
س۔ گئی ہے بات نزدیک اپنے
یہ چمن + مقرر یار تو جان
اس کو سینگن + کوئی کہتا ہے
چمٹا سینگن اس کو + کوئی کہتا
ہے قینچی اسے نکوخو + مغل کہتے
ہیں لیکن اس کو خوشہ + نہیں
لیتے اُسے لیتے ہیں گوشہ + کوئی
ماتھے میں چقر دیکھ کر یار +
کہے ہے میں نہیں اس کا
خریدار +
شب کور (مذکر) وہ گھوڑا۔
جس کو شب میں سیاہ
اور سفید چیز میں تمیز نہ ہو۔
اس حالت کو گھوڑے کی نگاہ کا
نقص خیال کیا جاتا ہے،
شتر دنداں (مذکر) وہ گھوڑا
جس کے دانت معمول
سے زیادہ بڑے ہوں۔
شرغا } (مذکر) بادامی رنگ
شُرغا } کا گھوڑا۔
س۔ شرنگ اُن سب سے گویا کل
ورے ہے + نوُد اُس سے
اِدھر شرغا کرے ہے۔
شروع پنج (مذکر) دیکھو پنج۔
شہ سوار (مذکر) گھوڑے
کی سواری جاننے والا
اُستاد۔ ماہر فن جو ہر قسم کے
گھوڑے کو قابو میں رکھ سکے۔
شغام (مونث) لفظ شہ گام کا
غلط تلفظ۔
شہ گام (مونث) دیکھو بیل۔
شیر دم (مذکر) شریر اور نہایت
غصیلا گھوڑا جو کوڑے کی
تاب نہ لا سکے۔
طاقی (مذکر) وہ گھوڑا جس کی

ایک آنکھ سفید ہو نہایت منحوس
اور صورت کا عیبی ہوتا ہے۔
س۔ سفید ایک آنکھ جس گھوڑے
کی ہووے ٭ تو لازم ہے کہ
مالک اس کا رد وے ٭
یہ سب کہتے ہیں گھوڑا ہے یہ
طاقی ٭ رکھے گا کچھ نہ اس کے
گھر میں باقی ٭

طویلا (مذکر) دیکھو گھڑ سار

عقرب (مذکر) وہ ٹیپل جس کے
اندر چند بال گھوڑے
کے جسم کے بالوں کے ہم رنگ
ہوں ایسا نشان ستارے کی
طرح منحوس خیال کیا جاتا ہے
دیکھو ٹیپل اور ستارا۔
س۔ اگر ٹیپل میں ہیں کچھ بال
ہم رنگ ٭ تو لینے کا نہ کر تو
اس کے آہنگ ٭ خبردار اس
سے رہ ہے عیب بے ڈھب ٭
مبصر لوگ اسے کہتے ہیں
عقرب۔

عیبی (مذکر) ناقص الخلقت یا
فطری عیب رکھنے والا
گھوڑا۔ گھوڑے کی شناخت
رکھنے والے فن داں اور ماہرین
گھوڑے کے پانچ عیب قابل
لحاظ بتاتے اور ان کو اصطلاحاً
پنج عیب شرعی کہتے ہیں۔ منجملہ
پانچ شرعی عیبوں کے پہلا
عیب بھونری کا دوسرا رنگ
کا تیسرا اعضا کا چوتھا رفتار کا
اور پانچواں چہرے مہرے کا
ہوتا ہے۔

فلک سیری (مونث) دیکھو
بوتیا۔

قجری (مونث) گھوڑے پر
ڈالنے کا کپڑا یا جالی۔

قج پیشانی (مونث) ابھری
ہوئی پیشانی کا گھوڑا صورت
کا عیبی اور فطرتاً شریر ہوتا ہے
بعض چابک سوار قج مستک
کہتے ہیں۔

سے۔ اگر اونچا ہو وہ ماتھے کا یارو
غُل کہتے ہیں قمچ پیشانی اُس کو
دلے کہتے ہیں سب اہل بصارت
کہ یہ گھوڑا کرے گا کچھ شرارت

قراقوزہ (مذکر) وہ سُرنگ جس کے فوتے اور عضو تناسُل تک کمال سیاہ ہو ایسا گھوڑا بہت اچھا سمجھا جاتا ہی۔ دیکھو سُرنگ۔

قرزی (مونث) دیکھو۔ نہار۔

قلا (مذکر) وہ کُمیت جس کی پیٹھ پر گردن سے دُم تک دو اُنگل چوڑی سیاہ دھاری ہو

قینچی (مونث) دیکھو سینگن۔

کانون (مذکر) دیکھو سُرنگ۔

کاوا (مذکر) چکر یا پھیرے جو گھوڑے کو سدھانے کے لئے مقررہ دور میں کرائے جائیں۔ (کرانا)

۲۔ گھوڑے کو سدھانے کے لئے گھسے میں جوت کر چکر دینا۔

کاوا اٹیرن / **کاوے اٹیرن** (مونث) دیکھو اٹیرن اور کاوا۔

کجڑی (مونث) قجری کا غلط تلفظ۔ دیکھو قجری۔

کچھی (مذکر) دیکھو زین پشت۔

کشادہ رو (مذکر) وہ گھوڑا جو ٹانگیں چھدرا کر ڈُلکی چال چلے جو اُس کی چال کا عیب سمجھا جاتا ہی۔

کمری (مونث) وہ گھوڑا جو چڑھائی پر مشکل سے چڑھے بلکہ نہ چڑھ سکے۔

سے۔ خدا نا کردہ گر کمری ہو گھوڑا
تو ہانک اونچے پر اُس کو کرکے کوڑا
چڑھے گر صاف تو کمری نہیں ہی
جو ہو برعکس اُس کے تو یقین ہی۔

کمیت (مذکر) / **کمیڈ** (بے) انگریزی وہ گھوڑا جس کا رنگ عُناب یا

تازی کھجور کے مانند سیاہی
مایل سُرخ ہو گھوڑے کا
یہ رنگ تمام رنگوں میں
افضل سمجھا جاتا ہی۔ اس رنگ
کا گھوڑا گرمی۔ سردی اور
سفر کی تکالیف کا بہت متحمل
ہوتا ہی اور بہت لمبی منزلیں
طے کرتا ہی۔
ﮯ چو کُمیت ہم رنگ خرما بود
توانا بہ سرما و گرما بود۔
ﮯ۔ جو آوے رنگ میں گھوڑے
کے تکرار تو کہہ سب سے کُمیت
اچھا ہی اے یار۔
گلچ / کوُلچ (مذکر) وہ گھوڑا جس
کی پچھلی ٹانگو کی کوچیں
(پنڈلیوں کے اوُپر کے
بسرے) چلنے میں آپس میں
ٹکرائیں۔
کمخور (مذکر) وہ گھوڑا جس
سے غذا نہ کھائی جائے
یعنی معمول سے بہت کم کھانے

والا گھوڑا ایسا گھوڑا کمزور
و ناتواں رہتا ہی اور محنت
نہیں اُٹھا سکتا۔
ﮯ۔ کوئی سوداگر اُس کو لے
کہیں جا ـــے + و لے کمخور
سے ہرگز نہ پھل پا ـــے +
کنٹھ / کنٹھی (مذکر۔ مونث) ہمیان زر۔
گھوڑے کے گلے
یعنی گردن کے نیچے کی
بھونری۔ ایرانی اس کو بہت
مُبارک سمجھتے ہیں اور ہمیان زر
کہتے ہیں۔ دیکھو بھونری۔
ﮯ۔ گلے کے نیچے جو بھونری ہو
اُس کو + کہا کرتے ہیں کنٹھی سارے
ہندوُ + اسی بھونری کو خوش
ہو ہو کے سارے + مغل ہمیان زر
کہتے ہیں پیارے +
کنڈا کرنا (مصدر) گھوڑے کا
چلنے میں گردن کو تان کر
قوس نُما کرنا۔ دیکھو تختہ گردن

کنوتی } (مونث) کان کا
کنوتیاں } اسم مُصغّر۔ گھوڑے
کے کان کے لئے مخصوص
اِصطلاح۔

——— (بدلنا) گھوڑے
کا غُصّے یا خوف کی حالت میں
کانوں کو غیر معمولی حرکت دینا۔

——— (چڑھانا) گھوڑے
کا چکنے یا چوکنا ہونے کی
حالت میں کانوں کو تان کر
سیدھا کھڑا کرنا۔

——— (دبانا) تیز
رفتاری یا جست کے وقت
گھوڑے کا کانوں کو تان کر
گردن سے ملا دینا۔

کوتل (مذکر) سوار کے ساتھ
کا دوسرا ہمراہی گھوڑا
جو بوقت ضرورت کام آئے
ایسے گھوڑے عام طور سے
بادشاہوں اور امیروں کی
سواری کے ساتھ رہتے ہیں
تاکہ اگر کوئی حادثہ پیش آئے
تو دوسرا گھوڑا فوراً بدل دیا
جائے۔

کودیتی (مونث) گھوڑے کی
نمائشی چالوں میں کی ایک
چال جو دکھاوے کے لئے
سکھائی جاتی ہی اس چال
میں گھوڑا پچھلے پیروں پر
کودتا ہوا چلتا ہی اور اگلے
پیر صرف سہارا لینے کو برائے
نام زمین پر ٹکاتا ہی۔

کُہنہ لنگ (مذکر) پیدائشی
لنگ کرنے والا گھوڑا
جس کا وہ نُقص یا عیب
لاعلاج ہو۔

——۔ وہی ہوتا ہی کُہنہ لنگ
گھوڑا چونکہ جو کرتا ہی اوّل لنگ
تھوڑا۔

کھانگڑ } (مذکر) کھٹکے یا آواز
کھانگڑا } کا ڈر نکالنے کو نئے
گھوڑے کے سامنے بجانے کا

ایک قسم کا جھانجھ جو کھو تکلے
بانس وغیرہ کا بنا لیا جاتا ہے
اور سدھاتے وقت گھوڑے
کے پاس اچانک بجا دیا
جاتا ہے۔

کھریرا (مذکر) فارسی میں
خرخرا۔ سنسکرت میں
کھرا اور انگریزی میں (کری کوم)
کہتے ہیں۔ گھوڑے کے بدن
پر پھیرنے کا ایک قسم کا آہنی
کنگھا جو جلد کے بالوں کی میل
مٹی صاف کرنے کو جھاڑوں
کی طرح تمام بدن پر رگڑ کر
پھیرا جاتا ہے۔ (پھیرنا۔ کرنا)۔

س۔ نہ پھیریں خرخرا اُس پر نہ
ہتھی + چھڑا دیں میل کچھ مطلق
نہ اُس کی +

کھوٹرا (مذکر) گھوڑے کے
سُم کا بیرونی حصہ جو
پیچھے کے رُخ اندر کی طرف
کے حصے یعنی پُتلی یا تلوے سے
ملتا ہے۔
۲۔ سُم کا پُورا بیرونی حصہ

س۔ لگے گُل میخ گُھندن میں چڑھ کر
چُبھے یا کھوٹرا پُتلی میں بڑھ کر

کھونٹا اُکھاڑ (مونث) گھوڑے
کی اگلی ٹانگوں کے گھٹنے
کے اُوپر کی بھونری جس کا
مُنہ گھوڑے کے سُم کی طرف
ہو مُبارک سمجھی جاتی ہے اور
جس کا مُنہ سوار کی طرف ہو
منحوس سمجھی اور کھونٹا اُکھاڑ
کہی جاتی ہے۔

س۔ جو رُخ نیچے کو اس بھونری
کا ہو یار + تو کھونٹا گاڑ نام
اُس کا رکھو یار + جو مُنہ اُوپر
کو ہے تو ہے بُری قسم سمجھ کھونٹا
اُکھاڑ اُس کا یہ ہے اسم +

کھونٹا گاڑ (مونث) دیکھو
کھونٹا اُکھاڑ

کھیت (مذکر) وہ مقام جو
گھوڑے کے جنم بھوم۔

پرورش اور نسل کی ترقی کے
لئے مخصوص و مشہور ہو ہندوستان
میں گھوڑوں کا مشہور کمیت
اول بھیمرا تھل (علاقۂ مارواڑ)
اور دوم کاٹھیاواڑ (علاقۂ گجرات)
شمار کیا جاتا ہی جو مضبوطی اور
صورت شکل میں عربی گھوڑوں
سے ملتے جلتے ہیں مگر اہلِ تحقیق
اور کارداں لوگ مُلک عرب
کے گھوڑے کو سب سے بہتر
بتاتے ہیں۔ قد اور جُثّے کے
لحاظ سے مُلک آسٹریلیا کا کمیت
مشہور ہی۔

گاؤشانہ (مذکر) وہ گھوڑا
جس کے شانے معمول
سے زیادہ اونچے اور دیکھنے
میں بَیل کے شانوں سے مشابہ
ہوں ایسا گھوڑا بدشکل ہوتا ہی۔
س۔ بہت اونچے ہوں شانے
جس کے حد سے نظر وہ دیکھنے
میں آویں بھدّے + جو پوچھے
کوئی کیا ہی یہ، بتانا + تو کہہ تو،
یہ ہی گھوڑا گاؤشانہ +

گرّا (مذکر) برابر کے سیاہ و
سفید ملے جلے بالوں والا
تِل چانولے رنگ کا گھوڑا۔
س۔ ہی اُس کے بعد مُشکی اور
قُلّا + اُتر دونوں سے ہی گرّا
و سبزہ + انگریزی میں (رون)
کہتے ہیں۔

گُل (مذکر) گھوڑے کا داغ
جو لوہے کے چھ پہل ٹھپّے
سے شناخت کے لئے دِیا جاتا
ہی۔ دیکھو داغ۔
س۔ کر دو گُل تو دیدے اُس
کے سر پر + برابر سونچ کے
کانوں کے اندر +

گُل خورہ (مونث) گُل گھورہ۔
آگاڑی۔ گھوڑے کو تھان
پر باندھنے کی گلے کی رسی۔

گُل دار سبزہ (مذکر) یوَز۔
انگریزی (ڈیپل گرے) وہ

سبزہ گھوڑا جس پر سیاہ گُل ہوں یعنی چیتے کی رنگت سے مشابہ کہیں کہیں سیاہ یا بھورے رنگ کے دھبے ہوں۔

گُلدست (مذکر) وہ گھوڑا جس کی اگلی یعنی سامنے کی سیدھی ٹانگ برخلاف جسم کے رنگ کے سفید ہو عام طور سے اچھا سمجھا جاتا ہے۔

گل گھور (مونث) گل خور کا غلط تلفظ۔ دیکھو گل خور۔

گندہ بغل (مونث) گھوڑے کی بغل کے پاس کی بھونری جو مغلوں میں بُری سمجھی جاتی ہے۔ اور قومیں اُس کا کچھ لحاظ نہیں کرتیں۔

سہ بغل میں جس کے بھونری کا خلل ہے + مغل کہتا اُسے گندہ بغل ہے +

گنگا پاٹ (مونث) کنکھجورے کی شکل گھوڑے کے پیٹ پر تنگ بندھنے کی جگہ کی بھونری۔ اگر یہ بھونری تنگ کے نیچے نہ اسے تو بد نہیں سمجھی جاتی بصورت دیگر بُرا خیال کرتے ہیں۔

گوم (مونث) مرہٹی بولی کا لفظ بمعنی کنکھجورا دیکھو گنگا پاٹ۔ مرہٹے اس بھونری کو بہت منحوس خیال کرتے ہیں

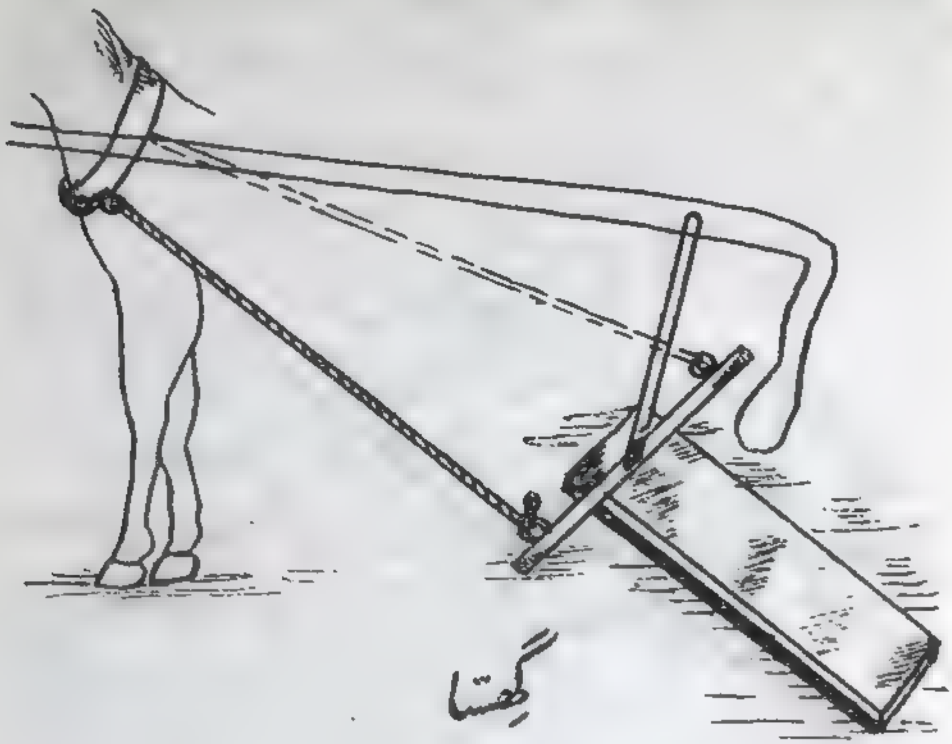
سہ۔ گھوڑے اک دم نہیں اُس پاس رہتے + زبان اپنی میں ہیں گوم اُس کو کہتے۔

گھڑ دوڑ (مونث) گھوڑوں کی تیز رفتاری کا مقابلہ یا گھوڑے کی تیز رفتاری کی مشق۔

گھڑسار (مذکر) اصطبل۔ طویلہ گھوڑے یا گھوڑوں کے رہنے کا ٹھکانا۔

گھڑمنڈی (مونث) دیکھو نخاس۔

گھستا (مذکر) نئے گھوڑے کو گاڑی میں جوتنے کے لئے



گھِستا

سدھانے کا قریب چار پانچ فٹ لمبا چار چھ انچ موٹا وزنی تختہ جس کو گاڑی کی جگہ استعمال کیا جاتا ہی اور گھوڑے کو گاڑی کھینچنا سکھایا جاتا ہی۔ اس ترکیب سے گھوڑا گاڑی کھینچنے کی مشقت اُٹھانے کا عادی ہو جاتا ہی۔

———— (دینا) سنئے گھوڑے کو سدھانے کے لئے گھستے میں چلانا۔

گھوڑا (مذکر) انسانی برادری میں نہایت مشہور و معروف اور کار آمد جانور ہی اس لئے مُبصرین اور کارداں اُستادوں نے اُس کی عمر۔ صورت شکل۔ رنگ ڈھنگ۔ چال اور فطری عیوب کے متعلق جو مفید معلومات فراہم کی ہیں اُن کی اصطلاحات کی ترتیب وار مفصل تشریح کی گئی ہی۔

اور جہاں کہیں ضرورت تھی
اجمالی طور پر بھی تحریر کر دیا ہی۔
یہ معلومات گھوڑوں کے کمیت
عمر۔ صورت شکل۔ رنگ ڈھنگ
چال ڈھال اور فطری عیب پر
مشتمل ہیں۔ جن کی اصطلاحات
کے ساتھ دیگر قابل ذکر اُمور کی
اصطلاحات بھی شریک ہیں۔
گھوڑے کی بھلائی یا بُرائی
نسل سے پہچانی جاتی ہی
مثل مشہور ہی :-

باپ پر پوت پتا پر گھوڑا
جو بہت نہیں۔ تو تھوڑا تھوڑا

—— (اُڑانا) گھوڑے
کو سرپٹ دوڑاتے ہوئے
لے جانا۔

ف۔ سوار کو دیکھو کیسا
گھوڑا اُڑائے چلا آتا ہی۔

—— (جوتنا) گاڑی
کھینچوانے کو گھوڑے کو گاڑی
میں لگانا۔ جوڑنا۔

—— (کسنا) سواری
کے لئے گھوڑے پر زین
باندھنا۔ ڈالنا یا لگانا۔

گھوڑی بھرنا (مصدر) گھوڑے
کا گھوڑی سے جفتی کرنا۔

گھوڑی بھروانا (مصدر) گھوڑی
کو گیابن کرانا۔

لانگ (مونث) دیکھو آلنگ۔

لتو، آ (مذکر) دولتی چلانے یا
لات مارنے والا گھوڑا۔

لدوا (مذکر) باربرداری کا
گھوڑا۔ یا ٹٹو۔

لگام (مونث) دیکھو باگ۔

لنگڑی (مونث) اِکوائی کی قسم
کی گھوڑے کی نمائشی چال
جس میں اُس کو تین ٹانگ سے
چلنا سکھایا جاتا ہی۔

لنگوری (مونث) گھوڑے کی
پوئیا چال کے مشابہ نمائشی
چال جس میں اُس کو صرف
کُدائی سکھائی جاتی ہی جو وہ

تھوڑی جگہ میں ہر پھر کر تیزی
سے کودتا رہتا ہے۔ انگریزی
میں پلنجنگ پیس کہتے ہیں۔
لہریا (مذکر) ایک قسم کی
بے ترتیب چکر پھیری
چال جو نئے گھوڑے کو سدھانے
کے لئے چلائی جاتی ہے۔
ماہرو (مذکر) وہ گھوڑا جس
کے ماتھے پر دونوں
آنکھوں کے درمیان یک رنگ
سفید قشقا ہو۔
متالی (مونث) گھوڑے کے
تھان پر بچھی ہوئی گھانس کا
وہ حصہ جو اُس کے پیشاب میں
تر ہو کر خراب ہو گیا ہو۔
۲۔ گھوڑے کا پیشاب
(کرنا)
ع۔ نہ چھوٹے گر کسی گھوڑی
پر گھوڑا + تو کر یہ ڈول جو لگ
جائے جوڑا + متالی میں تو
ایک مادہ کے بھر ہاتھ +
لگا گھٹنوں سے زکے زور
کے ساتھ +
مٹھا (مذکر) سست مزاج
اور دوڑنے سے جی چرانے
والا گھوڑا جس پر مار کا اثر
بھی کم ہو۔
مُرغ پا (مذکر) وہ گھوڑا جس
کی اگلی ٹانگوں کی پنڈلی
کی ہڈی میں خم نہ ہو بالکل
سیدھی ہو۔
ع بہتر مُرغ پا کہتے ہیں اُس کو
کہ جس کے ہوویں سیدھے
پاؤں دونو +
مُشت مال (مونث) گھوڑے
کے جسم کی ملائی جو تکان
اُتارنے کے لئے ہاتھوں
سے گھٹنے لگا کر کی جائے۔
(کرنا)۔
مُشکی (مذکر) ادھم۔ یک رنگ
سیاہ گھوڑا۔
مگس رال (مونث) دیکھو چرنری۔

ملے پنچ (مذکر) پانچ برس سے
زائد عمر کا گھوڑا جس کی
کچلیاں نکل چکی ہوں۔ گھوڑے
کے دودھ کے دانت ٹوٹ کر
دوسرے دانت نکل آنے کے
بعد اُس کی عمر کی شناخت صرف
دانتوں کی سیاہی سے کی
جاتی ہے۔ جو صرف کاردان
ہی کر سکتے ہیں۔ جس قدر دانتوں
کی سیاہی کم ہوتی ہے اُتنا ہی
وہ بڑی عمر کا سمجھا جاتا ہے
جب دانتوں پر بالکل سیاہی
نہیں رہتی تو اُس وقت سے
وہ اصطلاحاً ملے پنچ کہلاتا ہے۔
ف کسی کو تیرے کہنے سے
ہو گر رنج + تو کہہ بے خطرہ
یہ تو ہے ملے پنچ۔
مُنہ زور (مذکر) تُند مزاج۔
تیز رَو اور طاقت ور
گھوڑا۔
مہمیز (مونث) آہنی آنکڑا جو
سوار کے جوتے کی ایڑی پر
گھوڑے کے پیٹ کو گُدگُدانے
یا چُبھونے کے لئے لگا ہوتا ہے
جس کا عمل گھوڑے کو تیز رفتار
کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔
(کرنا۔ لگانا)



مہیری (مونث) مہیلے کا اسم مصغر
جس میں لام کو رے سے
بدل کر بولتے ہیں۔ دیکھو مہیلا۔
مہیلا (مذکر) عربی لفظ بمعنی دلیا
چوکرا۔ مراد دلے ہوئے
چنے یا جو کا راتب جو گھوڑے
کے کھلانے کو تیار کیا جائے
یہ لفظ کثرت استعمال سے اُردو

بن گیا ہی۔
میرآخور (مذکر) گھوڑوں کی
چراگاہ کا افسر۔نگہبان۔
مینڈھا (مذکر) دیکھو سینگن ۔
ناگ (مذکر) دیکھو ساپن ۔
ناگند (مذکر) گھوڑے کا دو سال
سے کم عمر بچہ جس کے
دودھ کے دانت نہ ٹوٹے ہوں
گھوڑا ہر دوسرے سال دودھ
کے دو دانت توڑتا ہی اُن کی
بجائے دو بڑے دانت نکلتے
ہیں اُنھیں سے اُس کی عمر کی
پہچان کی جاتی ہی۔
ے جہاں تک ہیں مُبصرا ہی
خردمند + اُسے سب دیکھ کر
کہتے ہیں ناگند ۔
نخاس (مذکر) گھوڑمنڈی۔گھوڑوں
اور دیگر مویشوں کا بازار
جہاں وہ خرید و فروخت کے لئے
لائے جاتے ہیں۔ مثل مشہور ہی
گھر گھوڑا نخاس مول۔یعنی گھرپر
گھوڑا رکھ کر بازار میں اُس کی
قیمت کرتے پھرنا۔
نُقرہ (مذکر) ابیض۔یک رنگ
سفید گھوڑا جس کا رنگ
چاندی کی طرح چمکدار ہو۔
رنہار (مونث) قرنئی۔دہانہ۔
عربی لفظ نحر کا اُردو
تلفظ کانٹے دار قرنئی۔وہ آہنی
دہانا جو باگ باندھنے کے لئے
گھوڑے کے منہ میں دیا جاتا
ہی۔ شریر اور منہ زور گھوڑے
کے لئے یہ دہانہ کانٹے دار
ہوتا ہی جو باگ کھینچنے سے
گھوڑے کے منہ میں چبھتے ہیں
جس سے وہ قابو میں رہتا ہی۔
نیش (مونث) گھوڑے کی
کُچلی یا کُچلیاں جو دودھ
کے دانت ٹوٹ کر نکلتی ہیں۔
تفصیل کے لئے دیکھو ملے ہیچ
ے نہیں ہوتا ہی کچھ اُن میں کم وبیش
مُبصر لوگ اُسے کہتے ہیں پھر نیش

نیلا سبزہ (مذکر) دیکھو سبزہ۔
سیاہی مائل سفید رنگ
گھوڑا۔ انگریزی (آئرن گرے)
ویلر (مذکر) اسٹریلیا کا گھوڑا۔
دیکھو کھیت۔
ہتّی (مونث) کیسہ۔ گھوڑے کا
بدن صاف کرنے کی
تھیلی جس کو ہاتھ پر چڑھاکر
گھوڑے کے بدن کو ملتے
اور صاف کرتے ہیں۔

؎ نہ پھیریں کمر تیرا اُس پر نہ ہتّی
چھڑا دیں میل کچھ مطلق نہ اُس کی

ہروادِل (مونث) گھوڑے کی
چھاتی کے اوپر کی بھونری
کا نام جو نہایت منحوس سمجھی جاتی
ہی۔

؎ تلے اُس کے جو ہو چھاتی کے اندر
تو ہروادِل ہی تو اُس سے بہت ڈر

ہمیان زر (مونث) گھوڑے
کی ایک بھونری کا نام
جس کو کنٹھ اور کنٹھی بھی کہتے ہیں
دیکھو کنٹھ۔ (کنٹھی)
ہِنہنانا (مصدر) گھوڑے کا
اپنی قدرتی آواز نکالنا۔
یابو (مذکر) دیکھو ٹٹو۔
یرغا (مذکر) ترکی زبان کا لفظ
ہی جو بُرا اے چابک سوار
دُلکی چال کے لئے بولتے ہیں۔
دیکھو دُلکی۔
یوزہ (مذکر) دیکھو گلدار سبزہ۔

۲۔ پیشۂ زین سازی۔

آر (مونث) چمڑے کا سامان
سینے کا ایک قسم کا سوآ
جس کی نوک پر کٹوانا کا تاگے
کو اٹکا کر دوسری طرف کھینچ
لینے کو بنا ہوتا ہی۔
آری (مونث) آر کا اسم مصغر
آویزہ (مذکر) دیکھو ٹیکا۔
اٹیک (مذکر) پرتگالی لفظ

انٹی نیٹ بمعنی گھنڈی دار سوئی
کا غلط تلفظ۔ زین سازوں کی
اصطلاح میں بکسوئے کے
برابر تسمہ پر لگے ہوئے چمڑے
کے حلقے کو کہتے ہیں جس میں
تسمے کا سرا دبا دیا جاتا ہی
تلفظ کے ساتھ لفظ کا مفہوم بھی
بدل گیا ہی۔ تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صـ۴۶

اندھری } (مونث) باربرداری
اندھیری } کے گھوڑے
کی نگاہ کو یکسوئی رکھنے
کے لئے قریب چھ اِنچ مُربّع
شکل کے چمڑے کے بنے ہوئے
گھوسے جو دہانے کے تسمے
میں سلے اور دونوں آنکھوں
کی بغلیوں سے ملے ہوئے
بطور پردہ لگے رہتے ہیں۔
تصویر کے لئے دیکھو ساز بر صـ۴۶

بالاتنگ (مذکر) فراخی گھوڑے
پر چار جامہ کے اوپر کسا
ہوا ایک زاید تنگ جو چار جامہ
کو گھوڑے کی کمر پر زیادہ مضبوط
کر دیتا ہی دیکھو تنگ۔

بک سوا } (مذکر) ہندی لفظ
بکسوا } بنک یا بانک سرے
کا اُردو تلفظ۔ ایک خاص
قسم کا بنا ہوا آہنی یا پیتلی
کانٹا جو زین یا ساز کے
تسموں کو آپس میں ایک
دوسرے کے ساتھ حسب
ضرورت جوڑنے اور کھولنے
کے لئے تسمے کے سرے پر
سی دیا جاتا ہی تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صـ۴۶

بگلہ (مذکر) جال۔ گھوڑے
کے ساز کا وہ حصہ جو کمر
پر کسا جاتا ہی اس میں بھارکس
پڑدا یا۔ چُنگی (چُنگیاں) اور
دُمچی شامل ہوتی ہیں۔ وزنی
گاڑیاں کھینچنے والے گھوڑوں
کے سازوں میں کمر سے علیحدہ

زرا اُونچا اُٹھا ہوا کمانی دار بنایا جاتا ہی اور یہی صورت اُس کی وجہ تسمیہ ہی تصویر کے لئے دیکھو ساز بر صـ۴۶

بوُنگی (مونث) ہٹ کس ۔ مخروطی شکل کی چوبی میخ کی شکل کا چمڑے کے تسمے کے کنارے پر لکیر کا نشان بنانے کا زین سازوں کا اوزار۔

بیٹھک (مونث) کاٹھی کا وسطی ہموار حصہ دیکھو کاٹھی ۔

بھارکس (مذکر) فارسی لفظ بارکس کا غلط تلفظ ۔ گھوڑے کی کمر کے ساز کے لمبے اور موٹے تسمے جو ہر سرے پر ایک ایک ہوتا اور گاڑی کے بم کو کمر کے ساز کے ساتھ باندھ دینے کو کام آتا ہی تصویر کے لئے دیکھو ساز بر صـ۴۶

پاکھر (مونث) سواری کے گھوڑے کے پٹھے پر ڈالنے کی زرہ ۔ جو جنگ کے موقع پر تلوار کی ضرب سے پٹھے کی حفاظت کے لئے ڈالی جاتی ہی ۔ امن کے زمانہ میں بادشاہوں اور امیروں کے گھوڑوں پر زینت کے لئے سونے یا چاندی کی پاکھری لگائی جاتی ہیں اور گھوڑے کے زیور میں شمار ہوتی ہیں۔

پٹّا (مذکر) گھوڑے کے چہرہ کا ساز جس کو فارسی میں پوزی اور مُہرہ اور ہندوستانی میں سردوالی کہتے ہیں اِس حصے میں دہانہ ۔ سیس (اویزا ٹیکا) کہاڑی ۔ کن پترا ۔ گل تھئی اور نکوا شامل ہیں ۔ تصویر کے لئے دیکھو ساز بر صـ۴۶

پُتّنگ (مذکر) فراخی ۔ دیکھو مانگ جوت انگریزی میں

(سر بنگل) کہلاتا ہے۔
پوزی (مونث) دیکھو پٹّا۔
تسمہ (مذکر) چمڑے کی پتلی
ڈوری سے لے کر ڈیڑھ،
دو اِنچ چوڑی پٹی تک خواہ
وہ کسی لمبان کی ہو اِصطلاحاً
تسمہ کہلاتی ہے۔ (باندھنا۔ لگانا)
تنگ (مذکر) انگریزی (بیلی بینڈ)
گھوڑے کی کمر پیٹی۔
زین یا کمر کے ساز کو گھوڑے
کی پیٹھ پر کسنے کی چمڑے۔ سوت
یا اُون کی بنی ہوئی مضبوط
پیٹی۔ تصویر کے لئے دیکھو
ص ۲۷
——— (کسنا۔ کھینچنا) تنگ
کو گھوڑے کی کمر کے گرد پیٹی
کی طرح مضبوط باندھنا۔
تھرؤ (مذکر) تہ رو کا اصطلاحی
غلط تلفّظ۔ خوگیر۔ گھِسا
میان تہ۔ نمدے کی گدی
جو کاٹھی یا زین کی رگڑ سے
گھوڑے کی کمر کی حفاظت کو پیٹھ
پر ڈالی جاتی ہے۔
ٹیکا (مذکر) آویزہ۔ سیس گھوڑے
کے چہرے کے ساز میں
ماتھے پر لٹکنے والا مخروطی شکل
کا چمڑے کا آویزہ تصویر
کے لئے دیکھو ساز مع پٹّا
بر ص ۲۲
جُل ساز (مذکر) زین ساز کا
غلط تلفّظ جو اوّل زین
سے جِن اور پھر گنواری بولی
میں جُل ہو گیا اور زین سازوں
کی اصطلاح میں گھوڑے
کی جھول تیار کرنے والے کو
کہنے لگے۔
جوت (مذکر) انگریزی (ٹریسیز)
رسّی یا چمڑے کے بنے
ہوئے حسب ضرورت موٹے
اور مضبوط بند جس سے گھوڑے
کو گاڑی کے ساتھ جوڑا یا جوت
دیا جاتا ہے یا گاڑی کو گھوڑے کے

ساتھ باندھ دیا جاتا ہے۔ تصویر
کے لیے دیکھو ساز بر صفحہ ۳۶

——— (ڈالنا - لگانا)
جوت کو گاڑی کے ساتھ اٹکانا
تاکہ گھوڑا گاڑی کے ساتھ
جُڑ جائے۔

——— (کھینچنا) جوت کو
تان کر گاڑی کے ساتھ اٹکانا
تاکہ گھوڑا گاڑی سے مِلا رہے

جھوکڑ (مذکر) دیکھو ٹکوا۔

چارجامہ (مذکر) خوگیر۔ کمر گھسا
چڑھا کپڑا یا نمدے کی
گدی جو معمولی ضرورت کے لئے
زین یا کاٹھی کے بجائے گھوڑے
پر کسی جائے۔

چال (مونث) دیکھو بنگلہ۔

چانپ (مونث) دیکھو کلام۔

چٹکی۔ وہ اوزار جو سلائی
کے وقت چمڑے کی کوروں کو
مضبوطی سے پکڑ لے۔ لفظ چٹنا
سے جاتم اور پھر اس کا غلط
تلفظ چانپ زین سازوں کی
اصطلاح ہو گئی۔

چُٹکی (مونث) دیکھو چانپ۔

چڑیا (مونث) گھوڑے کے
ساز یعنی بنگلے کے بیچ میں
لگا ہوا پیتلی آنکڑا جس میں
منہ زور گھوڑے کی گول باگ
اٹکا دی جاتی ہے۔ تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صفحہ ۳۶

چُٹنگی (مونث) تاگل گھوڑے کے
کمر کے ساز میں بنگلے کے
دونوں طرف گاڑی کی جم کے
سرے ڈالنے کو چمڑے کے
بنے ہوئے حلقے۔ تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صفحہ ۳۶

چھدنی (مونث) تسمے میں سوراخ
کرنے کا اوزار۔

خاردار دہانہ (مذکر) دیکھو دہانہ
فقرہ ۱۰

خوگیر (مذکر) دیکھو چارجامہ

دُمچی (مونث) گھوڑے کی کمر کے

ساز کے پیچھے لگا ہوا چمڑے کا
حلقے دار تسمہ جس کے حلقے میں
گھوڑے کی دُم ڈال کر اُوپر کو
کھینچ لیا جاتا ہی تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صـ۴۳

دہانہ (مذکر) قائیزہ - قزمی۔
گھوڑے کے مُنہ میں
ڈالنے کی آہنی کڑی جس کے
سروں پر لگام اور مُہرے کے
تسمے باندھنے کو کڑے لگے
ہوتے ہیں۔ تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صـ۴۳

۱۔ مُنہ زور گھوڑے کے
لئے خاردار دہانہ بنایا جاتا ہی
جو خاردار دہانہ یا قزئی کے نام
سے موسوم کیا جاتا ہی۔
منہ زور گھوڑے کے
لئے ایک دوسری قسم کا دہانہ
انگریزی حرف ایچ کی شکل کا
ہوتا ہی۔ (H) جس کی
بغنیاں گھوڑے کی بانچھوں کے
باہر کھڑی رہتی ہیں اُن کے
نچلے سروں میں لگام کے تسمے
بندھے رہتے ہیں جن کی داب
سے گھوڑا بے قابو نہیں ہونے
پاتا۔

دیوال (مونث) زین کے
بغلی چمڑے جو گھوڑے
کی پسلیوں پر رکاب کے تسموں
کے نیچے پھیلے رہتے ہیں تصویر
کے لئے دیکھو زین بر صـ۴۴

ڈنڈے دار دہانہ (مذکر) دیکھو
دہانہ اور تصویر کے لئے
دیکھو زین بر صـ۴۴

راس (مونث) باگ - لگام۔
دیکھو پیشہ چابک سواری۔

راس کڑی (مونث) گھوڑے
کے گلے کے ساز یعنی ہنسلے
کے کڑے جن میں سے راس کے
سرے نکال کر دہانہ میں باندھے
جاتے ہیں تصویر کے لئے دیکھو ساز
بر صـ۴۲

انگریزی میں (رین انگز) کہتے ہیں۔

رکاب (مونث) سوار کے پیر رکھنے کو زین کے دونوں طرف تسمے میں لٹکے ہوئے آہنی پا انداز گھوڑے پر سوار ہوتے وقت اسی میں پیر ڈال کر چڑھتے ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو زین پر ص۴۴

رکاب دُوال (مونث) رکاب کا تسمہ جو زین کی بغل میں لٹکا رہتا ہی تصویر کے لئے دیکھو زین پر ص۴۴

رہتروا / رہ روا (مذکر) دیکھو فتراک

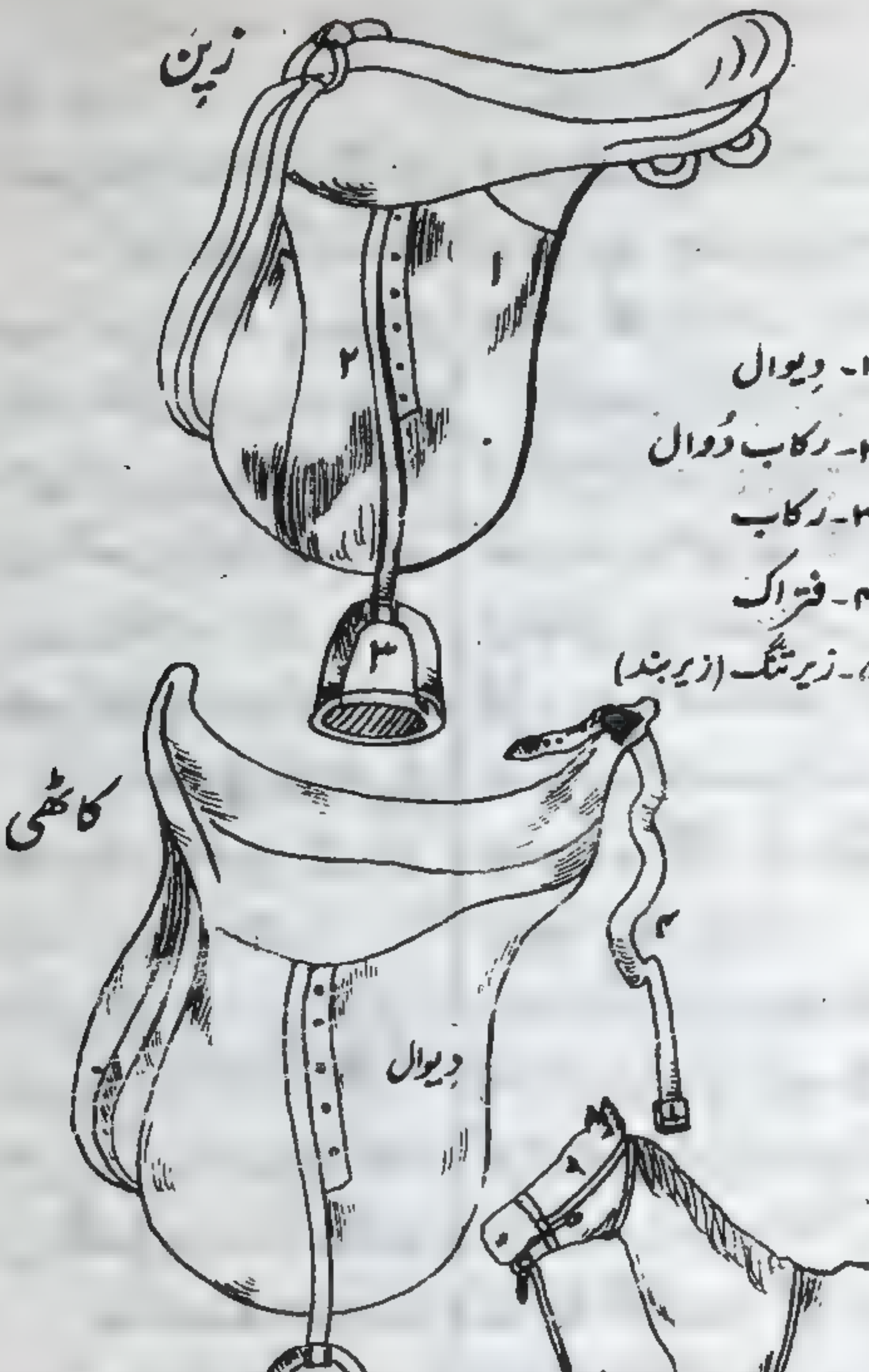
زیر بند / زیر تنگ (مذکر) فراخی۔ الف ہونے والے گھوڑے کے ڈنڈے دار دہانے اور تنگ کے درمیان بندھا ہوا دوہرا تسمہ۔ تصویر کے لئے دیکھو زین پر ص۴۴

زین (مذکر) کاٹھی۔ عربی لفظ زینت بمعنی آراستگی سے فارسی میں زین گھوڑے کی کاٹھی کے معنوں میں استعمال ہونے لگا۔

اردو میں لفظ زین مغربی طرز کی چمڑے کی بنی ہوئی کاٹھی کے لئے بولا جانے لگا ہی۔ جو کاٹھی کی نسبت چھوٹی، ہلکی، سادہ اور صاف بنی ہوتی اور گھوڑے کی کمر پر سوار کے بیٹھنے کے لئے گدی کا کام دیتی ہی۔

——— (دھرنا۔ ڈالنا۔ لگانا) سواری کے لئے گھوڑے کی کمر پر زین کسنا

——— (کسنا) سواری کے لئے گھوڑے کی کمر پر زین باندھنا۔ تصویر کے لئے دیکھو ص۴۴


زین
۱۔ دِیوال
۲۔ رکاب دُوال
۳۔ رکاب
۴۔ فتراک
۵۔ زیر تنگ (زیر بند)
کاٹھی
دِیوال

سازؔ (مذکر) فارسی میں بناؤ اور ہتھیار کے معنون میں آتا ہے۔ چابک سواروں کی اصطلاح میں گھوڑے کے اُس تمام سامان کو کہتے ہیں جو سواری اور باربرداری کی ضرورت کے لئے گھوڑے پر لگایا جائے گھوڑے کے ساز کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اول چہرے کا ساز اس کو اِصطلاحاً پٹّا۔ پوزی سر دوآلی۔ اور مُہرا کہتے ہیں اس کے کئی حصّے ہیں اور ہر حصے کے جُدا جُدا اِصطلاحی نام ہیں۔ دوم چھاتی کا ساز وہ اصطلاحاً ہنسلا کہلاتا ہے اور کئی حصوں پر مشتمل ہے سوم کمر کا ساز یہ اصطلاحاً چال اور بنگلے کے نام سے معروف ہے تصویر میں ہر حصے اور اُس کے اجزا کی شکل بتائی گئی ہے۔ (ڈالنا۔ لگانا) تصویر کے لئے دیکھو صـ۴۶

سردوآلی (مونث) دیکھو پٹّا۔

سُروال (مونث) کاٹھی کا سامنے کا اُبھرا ہوا حصہ دیکھو گاٹھی۔

سیس (مذکر) دیکھو ٹیکا۔

سینہ بند (مذکر) ہنسلا۔ گھوڑے کے سینے کا ساز تصویر کے لئے دیکھو ساز بر صـ۴۲

شیراز (مذکر) عربی لفظ سرّاج بمعنی زین ساز کا غلط تلفظ تفصیل کے لئے دیکھو جلد دوم پیشہ جوتی سازی لفظ شیرازی جوتی۔

غاشیہ (مذکر) دیکھو تھجری۔

فتراک (مذکر) رہترواا(رہ روا) زین یا گاٹھی کے پیچھے لگا ہوا سوار کا مختصر سامان باندھنے کا تسمہ۔

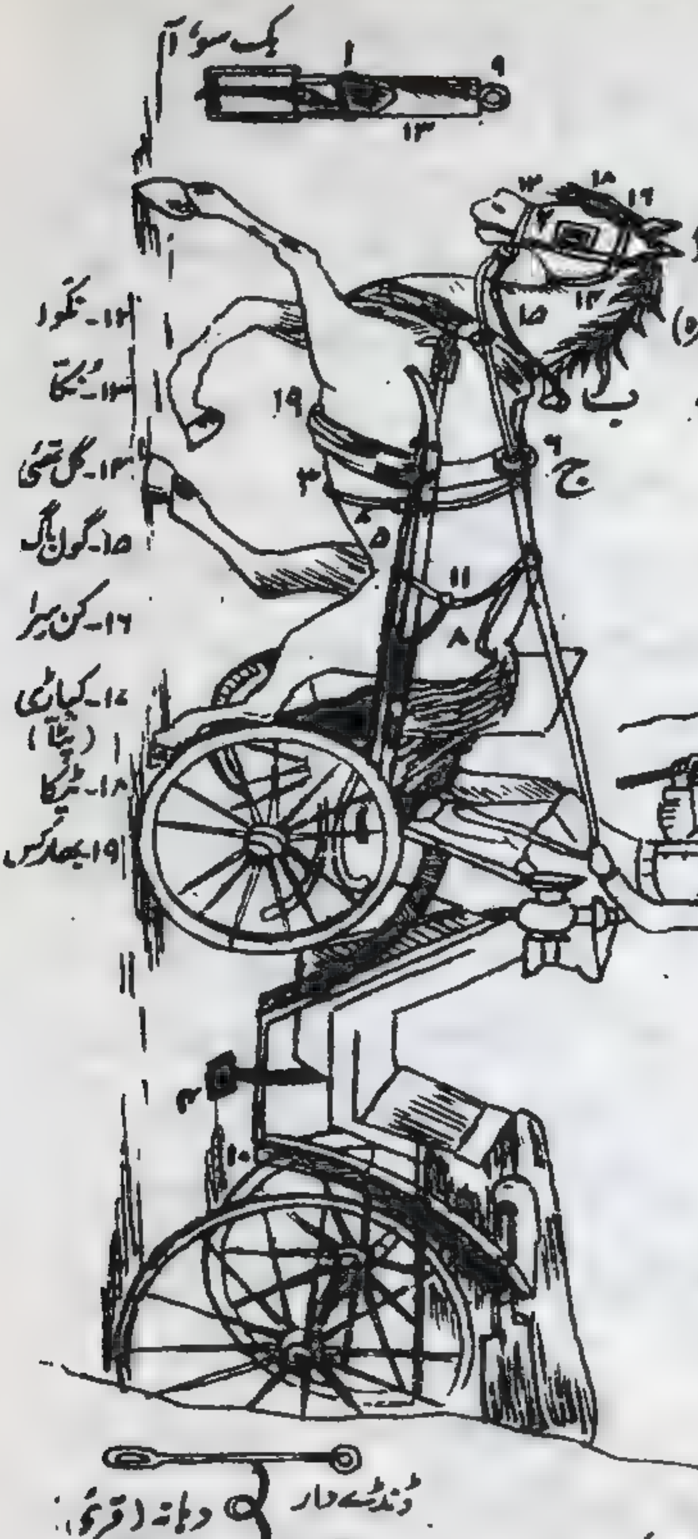
فراخی (مونث) دیکھو بالاتنگ

ساز
اور
فٹن

۱۔ پیٹا (پوزی، سردوالی۔ مہرہ)

ب۔ ہنسلا (سینہ بند)

ج ۔چال (بنگلا)



۱۔ الیک

۲۔ اندھیری

۳۔ تنگ

۴۔ ٹھوکر

۵۔ جوت

۶۔ چڑیا

۷۔ چنگی (تاگل)

۸۔ ڈمچی (لیدخورہ)

۹۔ راس کڑی

۱۰۔ کان

۱۱۔ مانک جوت (پشتنگ)

پُشتنگ۔ زیر بند۔
قائیزہ (مذکر) دیکھو دہانہ۔
وہ ایک میم کی لکڑی ہو چھوٹی
انگوٹھے سے زیادہ جو ہو موٹی
اُسے دے قائزے کی طرح ای یا
کھڑا کر تھان پر اُس کو گھڑی چار۔
(رنگین)
قجری } (مونث) غاشہ۔ کجلی بمعنی
کجری } کارچوبی زین پوش یا
چار جامہ کا غلط تلفظ۔
قزنی (مونث) قازنے کا اسم
مصغر۔ دیکھو قازنہ۔
کاٹھی (مونث) مشرقی یا ایشیائی
طرز کا بنا ہوا زین جس کا
پچھلا حصہ سوار کے کمر ٹکانے
کو تکیہ گاہ کے طور پر ذرا اُوپر
کو اٹھا ہوا ہوتا ہے اسی طرح
سامنے کا سرا بھی کسی قدر اُبھرا
ہوا بنایا جاتا ہے جس کو اصطلاحاً
سُروال کہتے ہیں۔ اور پچھلے
سرے کو مرتبہ اور ہنڈہ اور
درمیانی حصہ بیٹھک کہلاتا ہے۔
دیکھو تصویر بر صفحہ ۴۴
کباڑی (مونث) دیکھو پٹا۔
گھوڑے کے چہرے
کے ساز کا وہ تسمہ جس کے
سروں سے دہانہ بندھا رہتا
ہے مراد چہرے کا پورا ساز۔
(باندھنا) تصویر کے لئے دیکھو
ساز بر صفحہ ۴۶
کجری } (مونث) دیکھو قجری۔
کجلی }
کِلام (مذکر) چٹکی۔ انگریزی لفظ
کلیپ کا غلط تلفظ جو زین
سازوں کی اِصطلاح ہو گیا ہے
اور اس اوزار کے لئے بولا
جاتا ہے جو چمڑے کو سیتے
وقت اُس کی کور کو دبائے یا
مضبوط پکڑے رہے۔
کلغی (مونث) گھوڑے کے
چہرے کے ساز کا زیور
جو خوشنمائی کے لئے سر کے

اوپر کے چمڑے پر لگایا جاتا ہی
کمر گھتا (مذکر) غاگیر۔ تھرؤ۔
دیکھو چارجامہ۔
کن سرا (مذکر) چہرے کے ساز
کا وہ تسمہ جو گھوڑے
کے کانوں کے درمیان ماتھے
پر رہتا اور کانوں کے پیچھے
بندھا ہوتا ہی۔ تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صفحہ ۲۶
کوتل کش (مذکر) وہ تسمہ یا لگام
کا حصہ جس کو سوار کوتل
گھوڑے کے دہانہ سے باندھ
کر اپنی کاٹھی سے باندھ لیتا ہی
تاکہ کوتل گھوڑا سوار کے گھوڑے
کے ساتھ چلے۔
گل تھئی (مونث) گھوڑے
کے چہرے کے ساز کا
وہ تسمہ جو جبڑے کے نیچے
گھوڑے کے گلے سے ملا
بندھا رہتا ہی تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صفحہ ۲۶ ۔

گول باگ (مونث) چھوٹی
لگام جو منہ زور گھوڑے
کے دہانے میں باندھ کر کمر
کے ساز یعنی بنگلے کی کڑی میں
ڈال دی جاتی ہی اُس کی وجہ
گھوڑا ٹھوکر کھانے اور زمین
کی طرف منہ مارنے سے بچا
رہتا ہی۔ تصویر کے لئے
دیکھو ساز بر صفحہ ۲۶ ۔
گھٹنا (مذکر) نہور۔ گھوڑے
کے گھٹنے پر باندھنے کی
چمڑے کی بنی ہوئی گدی جو
ایسے گھوڑے کے باندھی جاتی
ہی جس کو زانوا یعنی گھٹنے
کی بیماری ہوتی ہی۔
لید خورہ (مذکر) دُمچی کا وہ
حصہ جو گھوڑے کی مقعد
کے اوپر رہتا ہی بعض لوگ
دُمچی کو لید خورہ کہتے ہیں۔
دیکھو دُمچی۔
مانگ جوت (مذکر) پُشتنگ۔

پٹخنک مارنے والے گھوڑے کی دُمچی میں پڑے ہوئے تسمے جن کے سرے جوتوں میں ڈال دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ گھوڑا پُٹخنک نہیں مار سکتا تصویر کے لئے دیکھو ساز بر ص[illegible]

مُزمنے (مذکر) عربی لفظ مُزمِن بمعنی لنگڑا، اپاہج کا غلط تلفّظ۔ زین سازوں کی اِصطلاح میں چمڑے یا نمدے کی گدی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے گلے پر باندھنے کے لئے بنائی جاتی ہی تاکہ گھٹنے ٹکرانے والے گھوڑے کے گھٹنے زخم پڑنے سے محفوظ رہیں۔

مُکھیرا (مذکر) مکھیوں سے حفاظت کے لئے گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالنے کی باریک تسموں کی بنی ہوئی جھالر۔

موخرا (مذکر) مینڈھ دیکھو کاٹھی

مُہرا (مذکر) دیکھو پٹا۔

مینڈھ (مونث) دیکھو موخرا۔

ناگل } (مذکر) دیکھو چُنگی۔ گھوڑے کی
نگلا } کمر کے ساز میں بم اٹکانے کے چمڑے کے حلقے۔

نُکتّا } (مذکر) ہتّا (ہتّے) گلے
نُکتّے } کے ساز یعنی ہنسلے میں راس کڑی کے نیچے جُت باندھنے کا بکسوا جو قریب ایک فٹ لمبے تسمے میں سِلا ہوتا ہی اور ہنسلے کے دونوں طرف کے کُنڈوں میں ایک ایک لٹکا رہتا ہی تصویر کے لئے دیکھو ساز بر ص ۲۶

نکوا (مذکر) جھوُ۔ گھوڑے کے چہرے کے ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی تھوتھنی کے بیچ میں حلقہ کئے رہتا ہی دیکھو تصویر ساز بر ص ۳۲

نہور (مذکر) دیکھو گھٹنا۔

ہتّا } (مذکر) دیکھو نُکتّا (نُکتّے)
ہتّے }

ہٹ کس (مذکر) دیکھو ہونگی۔
ہنسلا (مذکر) گھوڑے کی چھاتی کا ساز جو گردن پر ٹھیک آتا ہوا بیضوی شکل کا چمڑے کا بنا ہوتا ہے اُس کی مضبوطی کے لئے اوپر پورے دور میں پیتل یا کسی اور دہات کی کڑی لگی ہوتی ہے جس میں راس کڑی اور جوت کے بگسوؤں کی کڑیاں جڑی ہوتی ہیں۔ بعض سازوں میں ہنسلے کی بجائے چمڑے کا ہلکا پٹہ ہوتا ہے جس کو تسمے سے گردن میں باندھ دیتے ہیں تصویر کے لئے دیکھو ساز بر۔

۳۔ پیشہ بَیل بانی۔

آر (مونث) بَیل ہانکنے والے کے سانٹے کی آہنی تیز نوک جو سانٹے کے سرے میں جڑی رہتی اور بَیل کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے اُس کے پٹھوں میں چبھائی جاتی ہے۔
—— (کرنا) بَیل کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے آر کو اُس کے پٹھے میں چبھونا۔
اجوتا (مذکر) بَیل کا وہ نوجوان بچھڑا جو کام میں نہ لگایا گیا ہو یعنی گاڑی یا ہل میں جوتا نہ گیا ہو۔
اڑیل }
اڈیل } (مذکر) گاڑی کھینچنے سے جی چرانے اور ایک جگہ جم کر گھڑے ہو جانے والا بَیل۔ جی چھوڑ بَیل۔
اِکہرا (مذکر) وہ بَیل جو فطرتاً دُبلا اور کم خور ہو اس لئے زیادہ محنت نہ برداشت کر سکتا ہو۔
الہڑ (مذکر) بے سدھا بَیل دیکھو اجوتا۔
اندھوٹی }
اندھیاری } (مونث) اندھیا۔ بَیل کی آنکھوں کی

جالی یا نقاب جو اُس کی آنکھوں
پر بوقت ضرورت لٹکا دی جاتی
ہے انگریزی میں (بلنکر) کہتے
ہیں۔

انڈوا (مذکر) وہ بیل جس کے
بیضے نہ نکالے گئے ہوں۔

انڈیانا (مصدر) بیل کی رفتار
کو تیز کرنے یا بیل کو تیز
ہانکنے کے لئے اُس کے بیضوں
کو ڈنڈے کی آر سے چھیڑتے
رہنا۔

انڈی (مذکر) جناہ۔ ناقص الخلقت
بیل جس کو اپاہج سمجھ کر
مذہب کے نام پر آزاد چھوڑ
دیا گیا ہو یا سادھو کو دے دیا
گیا ہو کیونکہ وہ کسی مشقت
کے کام کے لائق نہیں ہوتا۔

بانڈا (مذکر) دُم ٹوٹا یا دُم
کٹا بیل ـــ کہاوت:۔
ٹھاڑے باننڈا کھیت پر ہنسے
آج بالم ماہرا تن ٹھور بسے

بجار (مذکر) سانڈ۔ نل کول۔
وہ قوی جثہ بیل جو افزائش
نسل کے لئے گائیوں کے گلے
میں چھوڑ دیا جائے یا افزائش
نسل کے لئے بحفاظت آزاد
پرورش کیا جائے۔

ـــــــ (چھوڑنا - ڈالنا)
گائے سے جفتی کرانا۔

بچھڑا (مذکر) بیل کا نو عمر بچہ
جو کام پر نہ لگایا گیا ہو۔

بچھیا (مونث) بچھڑے کا
اسم مونث۔

بدھیا (مذکر) کُتنا۔ سنسکرت
ودھیا بمعنی ضائع کرنا۔
وہ بیل جو مادہ کے کام کا نہ
رکھا گیا ہو یعنی جس کے بیضے
نکال دئے یا مسل کر بے کار
کردئے گئے ہوں تاکہ اُس کو مادہ
کی طرف رغبت نہ رہے۔

بدھیانا (مصدر) دیکھو بدھیا۔
بیل کے بیضے ضائع کر دینا۔

نزنہ رکھنا۔

بزد } (مذکر) بیل۔ بچار۔
بلد } سانڈھ۔

کہاوت۔ پورب کا بزد پچھم کا مرد۔ اُتر کا نیر دکھن کا چیر۔ مراد یہ ہی کہ ہندوستان کے مشرقی علاقے کا بیل اور مغربی علاقہ کا مرد توانا اور جفاکش ہوتا ہی۔ اسی طرح شمالی علاقہ کا پانی توانائی بخش اور دکھن کا تاگا یعنی کپڑا مضبوط رہتا ہی۔

بزداب } (مذکر) برذھوانا۔
بزدانا } گائے کو بیل سے جُفت کرانا۔

بزدھا (مذکر) بیکار۔ بیلوں کا بیوپاری یا سودا کرانے والا دلاّل۔

بگا } (مونث) لفظ باگ کا
بگّا } گنوارو تلفظ وہ رسّی جس کا ایک سرا بیل کی ناتھ میں بندھا اور دوسرا بیل والے کے ہاتھ میں رہتا ہی جس طرح چابک سوار کے ہاتھ میں گھوڑے کی لگام۔

بلد (مذکر) بزد کا دوسرا تلفظ۔ دیکھو بزد۔

بلدِیا } (مذکر) دیکھو بیل بان۔
بلدیو } بیلوں کا رکھوالا۔

بنڈرا (مذکر) وہ بیل جس کی دُم کے سرے پر بالوں کا گُچھا نہ ہو یا معمول سے کم ہو۔

بہیڑی (مونث) کلر۔ دو دانت کا بچھڑا یا بچھیا۔

بیل (مذکر) بزد (بلد) ہندوستان کے اس نہایت کارآمد مویشی کے حالات جُہلا کاشت کاروں کے ذہن میں کچھ ایسے اُترے ہوئے ہیں کہ غیر متعلق اشخاص کو اس کے حالات معلوم کرنا کوہ کندن اور کاہ برآوردن کا مصداق بن جاتا ہی اول تو

ہر مقام کی بولی میں اختلاف دوم
اُن کے تلفّظ کا فرق سوم قدامت
پرستی اور فرقہ بندی کی علت
جو ایک دوسرے سے لگا ہی
نہیں کھانے دیتی ان حالات
میں اس جانور کے متعلق جو کچھ
معلوم ہوا وہ اِنھیں گنواروں
کا بتایا ہوا ہی اپنے کلام میں
انھوں نے جو تلفّظ استعمال کیا
وہی لکھ دینا پڑا جہاں کہیں
اپنی سمجھنے کام کیا وہاں اُس
کی تشریح بھی کر دی ہی۔
کاشت کاروں میں جمنا پار
کے بیل اچھے کھیت کے
سمجھے جاتے ہیں اُن کو اُن
کی اِصطلاح میں جمنیت کہتے
ہیں۔ بیلوں کی رنگتوں اور
وضع قطع کے لحاظ سے اُن
کے مختلف نام رکھ لئے ہیں
جو اسم خاص کی طرح بولے
اور سمجھے جاتے ہیں جن میں سے
مشہور نام ہلدا۔ گورا۔ دھولا۔
کبرا۔ سکمن۔ جھبرا خاص طور
سے مشہور ہیں۔ مضمون کی ترتیب
میں ان اصطلاحات کی تشریح
کر دی گئی ہی۔ بیل کی قسمت
کے متعلق گنواروں میں مندرجہ
ذیل کہاوت مشہور ہی۔

ہ مرد بکے پھر بُرد بکے پھر
گاڑی ناہ دیں + تیلی کے کو کھو
چلیں پھر قصائی لیں + گلا کاٹ
بولی بوٹی کھال بنا نکار + کچھو
اوگن باقی رہا بڑت کھال پر مار

بینگن کھرا (مذکر) وہ بیل جس کے
کھر بینگن کی طرح اوپر کو
اُبھرے ہوئے ہوں چلنے میں
اچھا ہوتا ہی۔

سہ۔ کال کچھوتی بینگن کھرا +
کنتھا بیل بسا ہو پورا +

بیلان (مونث) گھنی گائے۔
بیلان } وہ گائے جس کے بچہ
نہ ہو۔

بیل بان (مذکر) بلدیا (بلدیو)
بیلوں کا رکھوالا یا بیلوں
کی پرورش اور اُن کی خرید و
فروخت کرنے والا۔

بے ناتھ (مذکر) وہ بیل جس
کی ناک نہ چھدی ہو
یا جس کی ناک میں رسّی نہ
پڑی ہو۔ دیکھو ناتھ۔

بھڑکن (مذکر) دیکھو مرکھنا۔

بھڑکیل (مذکر) چونکھا۔ بھڑکن
بدکنا۔ چونکتا۔ وہ بیل
جو ہر غیر معمولی حالت سے
پریشان خاطر ہو جائے۔ اور
مرکھنا بن جائے۔

بُھنڈا (مذکر) بغیر سینگوں کا
بیل۔

بھیسڑیام } (مذکر) جنگی۔ وہ
بھینسڑا } بیل جس کے
سینگ مینڈھے کے
سینگوں کی طرح مڑے یعنی
حلقے دار ہوں اور دونوں
سینگوں کی نوکیں مل کر ایک
حلقہ بناتی ہوں۔

پالان } (مذکر) چھتی۔ خوگیر۔
پلان } بیل اور دوسرے
لدو جانوروں کی کمر کو
بوجھ کی رگڑ سے محفوظ رکھنے
والی گدی یا دوتہی جو خورجین
اور سونڈل کے نیچے کمر پر
ڈالی جاتی ہے۔ (ڈالنا)

پرچھتی (مونث) ایک قسم
کا لمبا اور بیچ میں سے
کھلا ہوا سامان لادنے کا تھیلا
جو چھتی یا پالان کے اوپر بیل
یا لدو جانور کی کمر پر دونوں
طرف لٹکتا ہوا ڈال دیا جاتا ہے۔

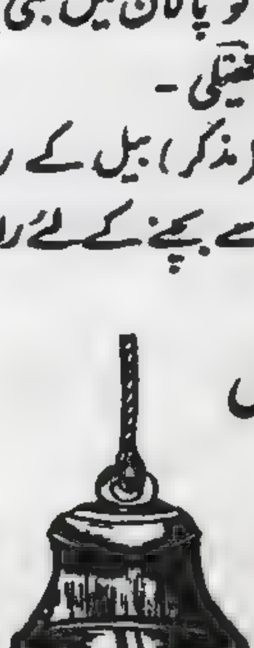
پگا } (مونث) پگھاڑ۔
پگھا } بھگوڑے بیل کے
پچھلے پیر میں باندھنے کی رسی۔

پونچکر (مذکر) گچھے دار بالوں کی دم والا جانور

پیتکار (مذکر) دیکھو بزدھا۔
ڈھوروں کا بیوپاری۔

پھڑکن (مذکر) دیکھو چلفسار۔
ترسوُل (مذکر) دیوتا کے نام
پر چھوڑے ہوئے سانڈ
یا بجار پر سہ شاخہ داغ کا
(۲) نشان جو شیو دیوتا کی
نشانی سمجھی جاتی ہی اور انہیں
کے نام پر بیل یا بجار کو آزاد
چھوڑ دیا جاتا ہی۔ (لگانا)
توبڑی (مونث) توبڑے کا
اسم مصغر۔ بیل بان کی
جوتیاں اور چھوٹا موٹا سامان
رکھنے کو پالان میں بنی ہوئی
چھوٹی تھیلی۔
ٹال (مذکر) بیل کے راستے
سے بچنے کے لئے راہ گیروں کو

ٹال



ہوشیار اور خبردار کرنے والا
بیل کے گلے میں بندھا ہوا
حسب ضرورت بڑا گھنگرو یا
گھنٹی جو پیتل یا کانسی کی بنی
ہوتی ہی اور بیل کی حرکت
سے اُس کا لٹکن دُور سے
ٹکرا کر آواز دیتا ہی۔
ٹنکاری } (مونث) بیل والے
ٹٹکاری } کی زبان کی آواز
جو بیل کو ہانکنے اور چلانے
کا اشارہ سمجھی جاتی ہی۔ (دینا)
ٹٹکارنا (مصدر) بیل کو ہانکنے
اور چلانے کے لئے زبان
بجانا۔
ٹُنڈا (مذکر) سینگ ٹوٹا ہوا بیل۔
جتاہ (مذکر) دیکھو انتڈی۔
جوآر (مذکر) دیکھو جوٹ۔
جوٹ (مذکر) بیلوں کی جوڑی
جو ایک ساتھ کسی کام میں
جُتی ہوئی ہو۔ (لگانا۔ چلنا)
جوٹڑ (مونث) بیلوں کی جوٹ کو

باندھنے کی رسّی۔
جینوڑ (مذکر) گاتا۔ بیل کے
گلے کا جوت یعنی وہ پٹّا
جو بیل کے گلے کے نیچے سے
لے کر جوئے میں باندھ دیا
جاتا ہی۔
جینوڑی (مونث) جینوڑ کا
اسم مصغّر۔
جھبرا (مذکر) وہ بیل جس کے
جبڑوں پر گھنے بال ہوں
جھبوآ (مذکر) وہ بیل جس کے
کانوں پر گھنے بال ہوں۔
کہاوت:۔ کر کچھوٹا جھبرے کان
انھیں چھوڑ نہ لیجئے اون
جھنگی (مذکر) دیکھو بھیڑیا۔
جھومر (مذکر) بیل والے کا
ڈنڈا جس کے سرے پر
زنجیروں کا گچھا یا جھانج لگے
ہوتے ہیں اور نئے بھڑکیل
بیل کو ہانکنے کے لئے استعمال
کیا جاتا ہی

چلتسار (مذکر) بھڑکن۔ تیز رو۔
بیل جو ایک ہی چال سے
لمبی مسافت طے کرے۔ بیل
عادتاً چال بدل کر چلتا ہی۔
یعنی تھوڑی دور تیز چلتا ہی
پھر دھیما ہو جاتا ہی اس کے
خلاف جو دور تک ایک ہی
چال چلے اچھا سمجھا جاتا ہی۔
چھاندنا (مصدر) رات کے
وقت بیل کے پاؤں میں
رسّی باندھنا تاکہ اپنی جگہ
کھڑا رہی۔
چھٹی (مونث) دیکھو پالان۔
اردو روزمرہ میں ایک
محاورہ ہی۔ چھٹی نہ دبانا یا
چھٹی نہ دبانے دینا۔ جس کا
مطلب قابو میں نہ آنا لیا جاتا
ہی۔
چھنکا (مذکر) جالی۔ مکھا۔ مچکا۔
تتیچکا۔ نہیرا۔ میکا۔ بیل
کے منہ یعنی تھوتھنی پر باندھنے کی

جاتی جو خاص موقعوں مثلاً
کھلیان پر چلنے کے وقت لگائی
جاتی ہی تاکہ کھلیان پر منہ نہ
ڈالے اور کام کے وقت
چارے کی طرف رخ نہ کرے
انگریزی (مزل)

دغوٹا } (مذکر) گودا۔ داغ یا
دکھوٹا } داغنے کا غلط تلفظ۔
ڈھوروں پر نشانی کا
داغ لگانے کا آہنی ٹھپہ جو
ہر شکار اپنے مقررہ نشان
کا رکھتا ہی۔ انگریزی میں
(برانڈ) کہتے ہیں۔

دوہن (مذکر) دودھ دنتا۔
بنجڑا۔ دودانت کا چھڑا
یعنی ایک سال کی عمر کا بیل۔

دھولا (مذکر) ایک رنگ
سفید بیل۔ دودھیا
رنگ کا بیل۔

ڈانگر } (مذکر) کمزور۔ لاغر۔
ڈنگر } عمر سے اترا ہوا بیل۔

۲۔ سینگوں والا کمزور اور
دبلا مویشی۔

ڈگار (مونث) بیل یا سانڈ
کی آواز جو جنگل میں مادہ
کے لئے یا دوسرے
بیل سے لڑنے کے لئے غصے
میں نکالے۔

ڈگارنا (مصدر) بچار یا سانڈ
کا مادہ کے لئے یا دشمن
کے مقابلے میں آواز نکالنا۔

ڈھائی } (مونث) بے ناتھ
ڈھشیاری } کے بیل کی تھوتھنی
پر باندھنے کی رسی یا کپڑا
جو باگ کا کام دے اور اُس
کو قابو میں رکھے۔ (دینا۔ چڑھانا۔
لگانا۔)

۲۔ وہ لکڑی جو بیل کے
منہ میں دے کر باندھ دی
جائے تاکہ وہ چارے پر
منہ نہ ڈالے یا کچھ کھا نہ سکے۔
بعض حالتوں میں کپڑے کی

تیلی یا جالی بھی چڑھا دیتے
ہیں۔
۱۔ ڈھاٹی لفظ ڈھاٹے کا
اسم مونث ہی اور ڈھاٹا
کپڑے کی اُس پٹی کو کہتے
ہیں جو ٹھوڑی کے گرد لگاکر
سر کے اوپر باندھ دی جاتی
ہی یہ عمل مختلف ضرورتوں
کے لئے کیا جاتا ہی۔
ڈھانڈا (مذکر) بوڑھا بیل جس
سے کوئی کام نہ لیا جاسکے
ڈھولنا (مذکر) بیل کے گلے
کا زیور جو ڈھول کی وضع
کا پیتلی بنا ہوا ہوتا ہی اور
خوشنائی کے لئے اس کے دونوں
طرف گھنگرو لگاکر۔ بیل کے گلے
میں ڈالتے ہیں۔
۲۔ راہ گیروں کو ہوشیار
کرنے کی گھنٹی۔
ڈھونٹا (مذکر) ڈھاٹے کا غلط
اور گنوارو تلفظ۔ دیکھو

ڈھاٹی فقرہ ۱
سانٹا (مذکر) بیل کو ہانکنے کا
آر دار ڈنڈا۔ دیکھو آر۔
پوربی زبان میں سن کے درخت
کی جھڑ کو سینٹھا کہتے ہیں جس کو
بیل بان سینٹھا اور سانٹا کہنے
لگے جو بیل کے ہانکنے کے
ڈنڈے کا نام ہوگیا۔
سانڈ (مذکر) دیکھو بجار۔
——— (چھُٹڑوانا) سانڈ
سے گائے کو جُفت کرانا یا
گیابن کرانا۔
سُراگائے (مونث) دوغلی
گائے جو تبت کے یاک
اور ہندوستانی گائے کے میل
سے پیدا ہوتی ہی۔ ہندوؤں
میں بہت متبرک سمجھی جاتی ہی۔
شکھن (مذکر) بہت ہلکے بھورے
رنگ کا بیل۔
سنڈا } (مذکر) سنسکرت شانڈا
سنڈکا } بمعنی سانڈ یا بجار۔

دیکھو بجار۔
۲۔ بیل کے کندھوں کے اوپر کوہان کی شکل کا اُبھار یا اُٹھان۔ اس اُبھار کو سنڈ کا کہتے ہیں جو خاص قسم کے قوی النسل بیلوں کے ہوتا ہے سانڈ کی وجہ تسمیہ بھی یہی ہے۔

سوئنڈا } (مذکر۔ مونث) دیکھو
سوئنڈا } سوئنڈل۔

سوئنڈل (مونث) سوئنڈ (سوئنڈا گنترا)۔ لدو بیل یا گدھے کی کمر کا گدیلا جو مڑی ہوئی سوئنڈ کی شکل کا بنایا اور کمر کی حفاظت کے لئے پالان کے اوپر باندھا جاتا ہے۔ تاکہ بوجھ کی رگڑ سے کمر بچی رہے۔

سوئنڈل



سینگا } (مذکر) خوش وضع اور
سینگالا } بڑے سینگوں والا
بیل جو نہ صرف خوبصورت بلکہ مضبوط بھی سمجھا جاتا ہے مثل ہے بیل سینگالا مرد مونچھالا۔

سینگوٹی } (مونث) سینگ کی
سینگوٹیاں } نوک پر چڑھانے
کی کسی دھات کی خوبصورت بنی ہوئی کلغی۔
۲۔ کسی عمدہ کپڑے کا بنا ہوا سینگوں کا خوشنما غلاف۔ (چڑھانا)

کبرا (مذکر) چتی دار رنگ کا بیل (چت کبرا)

گنٹھا (مذکر) دیکھو بدھیا۔ انگریزی (کاسٹریٹ)۔

کن کندھا (مذکر) وہ بیل جس کے کندھے سیاہ رنگ کے ہو۔ کالے کندھوں والا بیل جو عموماً اچھا سمجھا جاتا ہی
کنتوریا (مذکر) رُہیلکھنڈ کے علاقہ کا پست قد اور مضبوط نسل کا بیل۔
کونچر (مذکر) وہ بیل یا لدو جانور جو چلتے چلتے بیٹھ جائے۔ کام ہارو۔ جی چھوڑو بیل۔ اس قسم کے بیلوں کی کونچیں یعنی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کے پیچھے کے پٹھے فطرتی کمزور ہوتے ہیں جس کی وجہ وہ چلنے سے جلد تھک جاتا ہی
کینچیا (مذکر) کینچی کا غلط تلفظ۔ وہ بیل جس کا ایک سینگ کھڑا اور ایک لٹکا ہوا ہو۔
کھرانو (مونث) تھان پر بیل کو باندھنے کی رسی

کھنکن (مونث) وہ بیل جو کھونٹے سے سر مارے۔ بہت منحوس سمجھا جاتا ہی۔
کھرپلٹا (مذکر) مویشیوں کا بیوپاری۔ وہ بیوپار جو تھکے ہارے بیلوں کا تازہ دم بیلوں سے تبادلہ کرتا یا کراتا ہو۔ کاشت کار عام طور سے دو چار سال کے چلے ہوئے بیلوں کو کم داموں دے کر دوسرے توانا اور سستانے ہوئے بیلوں سے بدل لیتے ہیں۔ جن کو بیوپار سال چھ مہینے کھلا پلا کر اور آرام دے کر پھر موٹا تازہ کر لیتا ہی اور دوسرے بازار میں لے جا کر اُن کا اولا بدلا کر لیتا ہی۔ ایسے پیشہ ور کو انگریزی میں اکو برا کہتے ہیں۔
کھرچیٹک (مذکر) وہ بیل

جس کے کھر کے حصے پھٹے
ہوئے ہوں اور آپس میں
ایک دوسرے سے علاحدہ
رہیں ایسا بیل چلنے کا بودا
ہوتا ہی اور نہ تیز چل سکتا ہی
کھلّر } (مذکر) دُبلا بوڑھا
کلّر } اور ناکارہ بیل۔
کھُنڈا (مذکر) کُن واڑے کا
اسم مصغر۔ رات کو
بیلوں کے بندھنے کی جگہ۔
کھونچ (مونث) بیل کا نوکدار
سینگ یا تیز نوک کا
سینگ۔
کھیپ (مونث) کسی جنس
کی ایک خاص مقدار
جو بوقت واحد لاد کر لے
جائی جائے۔ (لادنا)
گاتا (مذکر) دیکھو جینوڑ۔
گائے (مونث) بیل کی مادہ
گنڈا (مذکر) دیکھو سونڈل۔
گودا (مذکر) دیکھو دغوٹا۔

گورا (مذکر) ہلکا بھورا یا
مل گجی رنگت کا سفید بیل
گوِن (مذکر) سنسکرت گونی۔
دیکھو خرجی۔
گونی (مونث) گوِن کا اسم
مونث۔ پرچھتی۔ دیکھو
گوِن اور پرچھتی۔
گہنی گائے (مونث) دیکھو
بٹیلان۔ ناقص الخلقت
گائے۔
لات وا (مذکر) دیکھو لتوا۔
لانڈا (مذکر) دُم کٹا بیل یا
وہ بیل جس کی دُم کے
بال جھڑ گئے ہوں۔
لتوا (مذکر) لات وا۔ لات
جھاڑ۔ لات مارنے والا
بیل۔
لداؤ (مذکر) ہریا۔ بوجھ
اُٹھا کر لے جانے والا بیل
گاڑی یا ہل میں نہ چلتا
ہو۔

منٹھا } (مذکر) سست اور کاہل
میٹھا } بیل جو محنت نہ
برداشت کرسکے۔ چلنے
سے جی چرائے۔
مُچکا (مذکر) دیکھو چھینکا۔
مُچھیکا }
مُنچھیکا } (مذکر) دیکھو چھینکا۔
مرکھنا (مذکر) بھڑکن۔ سینگ
مارنے والا بیل وہ بیل
جو آدمی یا جانور کو مارنے
کے لئے دوڑے۔
مُسیکا (مذکر) مُچھیکا کا دوسرا
گنوارو تلفظ۔ دیکھو
مُچھکا اور چھینکا۔
مُکٹ (مذکر) وہ بیل جس کا
ایک سینگ کھڑا اور
ایک نیچے کو لٹکا ہوا ہو۔
دیکھنے میں ایک سینگ کا
معلوم ہوتا ہو۔
مُکھیا (مذکر) دیکھو مُکھیر
(مُکھیرا)۔

مُکھِرا } (مذکر) مکھیوں سے
مُکھیرا } حفاظت کو بیل کے
منہ پر ڈالنے کی جالی
یا چمڑے کے تسموں کی
جھالر۔ (ڈالنا۔ لگانا)
مُنڈا (مذکر) بغیر سینگوں یا
چھوٹے سینگوں والا بیل
مُنٹڑا (مذکر) وہ بیل جس کے
سینگ پیچھے کی طرف
نکلے ہوئے ہوں۔
موڑی (مونث) دیکھو مُہیرا۔
موسیریا (مذکر) وہ بیل جس
کی دُم کے بال بیچ میں
سفید اور سروں پر کالے
ہوں۔
مُہلی (مذکر) موڑی کا غلط
تلفظ۔ کم عمر بیل جس
کی ناک نہ چھیدی گئی ہو۔
الڑھ۔ اوسط ہند میں کم عمر
لڑکی یا ناکتخدا عورت کو
کہتے ہیں)۔

مُہیرا (مذکر) مُہرا۔ بیل کے منہ کا ساز جس میں ناتھ اور مکھیرا وغیرہ شامل ہیں۔
۲۔ بیل کی ناتھ۔ (ڈالنا)

ناتھ (مونث) وہ رسّی جو بیل کی ناک کے بانسے کے سوراخ میں ڈال کر سینگوں کے پیچھے باندھ دی جائے۔ لفظ ناک سے ناتھ اور اُس سے وہ رسّی مراد لی جاتی ہی جو بیل کی ناک میں بندھی رہتی اور اُس کو قابو میں رکھتی ہی۔ (باندھنا۔ ڈالنا)۔

ناتھنا (مصدر) بیل کی ناک چھیدنا یہ عمل ہاگ ڈالنے کے لئے کیا جاتا ہی جس سے بیل قابو میں رہتا ہی۔

ناٹا (مذکر) بونا یا پست قد بیل۔ جس کو ناقص الخلقت سمجھا جاتا ہی۔

ناگوری (مذکر) ناگور کے علاقہ کا بیل جو خوبصورتی، مضبوطی اور قد و قامت میں دوسرے علاقہ کے بیلوں سے اچھا اور تیز رفتار ہوتا ہی۔

نل کول (مذکر) دیکھو بچار۔

نیار (مذکر) نہار کا غلط لفظ۔ قوت بخش غذا جو صبح بیل کو کام پر لگانے سے پہلے دی جاتی ہی۔ عام بول چال میں بیل کے روزمرہ کے معمولی چارے کو کہتے ہیں۔

ہارا بیل (مذکر) وہ بیل جو محنت سے جی چھوڑ چکا ہو۔

ہالن (مذکر) وہ بیل جو کھونٹے سے بندھا ہاتھی کی طرح جھومتا رہی۔ ایسے بیل کو منحوس سمجھا جاتا ہی۔

۵۔ کھلکھن کہے کھندیل سے ہانن
کے گھر جائیں ۔ مالک اپنے
گھاٹے میں چلو پڑوسن کھائیں۔
ہُرہیٹنا (مذکر) ہُر لفظ ہوَل
کا غلط تلفظ۔ بَیل کو
ہانکنے والا ہاکی یا گاڑی بان
جو سانٹے کی آر سے اُس کو
ہول لگاتا یعنی آر چبھوتا رہے۔
ہری انتھ (مذکر) ہریانہ۔
(علاقہ پنجاب) کا بیل۔
ہلدا (مذکر) زرد رنگ کا
بیل۔

۴۔ پیشہ نعل بندی

پِریگ (مونث) انگریزی لفظ
پِرک کا غلط تلفظ۔
اصطلاحاً نعل میں ٹھونکنے کی
نوکدار کیل کو کہتے ہیں۔

پُنج مال (مونث) فارسی لفظ
پئو نج مال } پوز مال کا غلط تلفظ۔
بالوں کی بنی ہوئی رسّی کا
حلقہ یا پٹّا جو نعل لگاتے وقت
کٹ کھنے گھوڑے کی تھوتھنی
میں اینٹھ دے کر لگا دیتے
ہیں۔ تاکہ گھوڑا نعل ٹھونکتے وقت
پاس کھڑے ہوئے آدمی کو
کاٹ نہ سکے۔ (دینا۔ لگانا)
تصویر کے لئے دیکھو نعل بندبر
پوز مال (مونث) دیکھو پنج مال۔
ٹھکرا نعل (مذکر) ہلب دار نعل۔
ٹھوکریا نعل } ہاڑدار نعل۔ وہ
نعل جس کے بیچ کے حصے
پر چھوٹی سی ابھری ہوئی کور
یا گر بنی ہوئی ہو جو سُم پر
باہر کے رُخ سے صحیح بیٹھ جائے۔
خریطہ (مذکر) کسبت (کسوت)
نعل بند کا تھیلا جس میں
نعل باندھنے کا ضروری سامان

اور اوزار وغیرہ رکھے جاتے ہیں۔

رتندک (مذکر) چمڑے کا پٹہ یا پیٹی نما بنا ہوا حلقہ۔ نعل ٹھوکتے وقت گھوڑے کا پیر اُس میں ڈال کر اُوپر کو اُٹھائے رکھتے ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو نعل بندی ص٦٦

سلامی دار نعل (مذکر) وہ نعل جس کی چوڑان اندر کے رُخ پتلی اور باہر کی طرف موٹی ہو۔ اس قسم کا نعل ٹھوکر کھانے والے گھوڑے کے لگایا جاتا ہی۔

سُم تراش (مذکر) گھوڑے کے سُم کی بڑھی ہوئی کور تراشنے کا درانتی کی وضع کا تیز دھار دار اوزار۔ تصویر کے لئے دیکھو نعل بندی پر ص٦٦

سینگوٹی (مونث) نعل بند کا سینگ کی شکل کا اوزار جس سے گھوڑے کے سُم کا تلا صاف کیا جاتا ہی۔ چونکہ یہ اوزار عام طور سے نوکدار سینگ کی طرح ہوتا ہی اس لیے سینگوٹی کہلاتا ہی۔ تصویر کے لئے دیکھو نعل بندی ص٦٦

شاخ (مونث) گھوڑے کے سُم کی سامنے کی کور جس پر نعل ٹھوکنا جاتا ہی۔ اور جو اِنسان کے ناخن کی طرح بڑھتی رہتی ہی نعل بندوں کی اِصطلاح میں شاخ کہلاتی ہی۔ (تراشنا۔ کاٹنا)۔

کانٹرا نعل (مذکر) وہ نعل جس کا ایک رُخ دوسرے رُخ کی نسبت موٹا بنا ہوا ہو۔ اس قسم کا تیار کیا ہوا نعل اُس گھوڑے کے لگایا جاتا ہی جس کے پیر چلنے میں ایک طرف کو گرتے اور آپس میں ٹکرا کر زخمی ہو جاتے ہیں۔

کلپ دار نعل (مذکر) دیکھو
کھرا یا کھر یا نعل ۔

کھری } (مونث) بیل کے
کھریاں } کھر کے حصوں میں
لگانے کے نعل جو گھوڑے
کے نعل سے مختلف شکل کے
کھریوں کے برابر اور انھیں
کی شکل کے بنے ہوئے
ہوتے ہیں ۔

گونج (مونث) نعل میں ٹھوکنے
کی کیل کی پھلی جو گھنڈی
نما ہوتی ہے ۔

مطرقہ (مذکر) نعل بند کا
ہتوڑا ۔

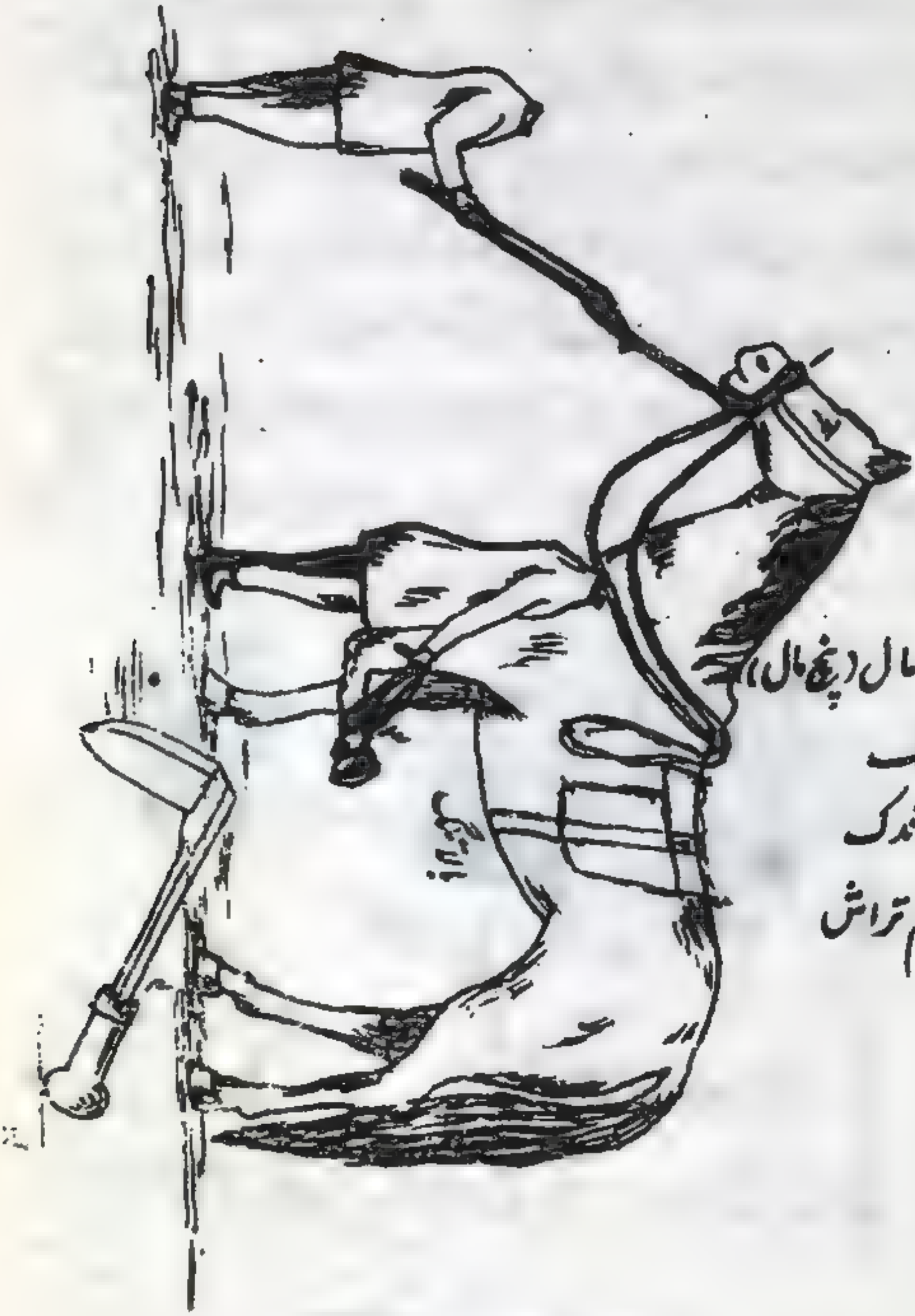
نعل (مذکر) عربی لفظ بمعنی جوتی
لیکن اردو میں اس کا
مفہوم گھوڑے یا بیل کے
نعل کے لیے مخصوص ہو گیا ہے
جو سم کی کور پر ٹھیک بیٹھتا
ہوا آہنی بنایا جاتا ہے ۔ اور
حسب ضرورت اس میں کمی
بیشی کی جاتی ہے تصویر کے
لیے دیکھو نعل بندی ش ٦

———— (باندھنا۔ ٹھوکنا۔
جڑنا۔ لگانا۔) نعل کو گھوڑے
یا بیل کے سم کے نیچے کور سے
ملا کر کیلوں سے جڑ دینا۔

نعل بند (مذکر) گھوڑوں اور
بیلوں کے نعل جڑنے والا
پیشہ ور کاریگر ہندستان میں
نعل بندی کا رواج اور ترقی
مسلمانوں کے عہد سے ہوئی
یہاں عام طور سے نعل
باندھنے کا چلن نہیں تھا
چنانچہ اب تک قصبوں میں
گھوڑوں اور بیلوں کے
نعل بندھوانے کا طریقہ
کم ہے ۔

نعل بندی } (مونث) گھوڑے
نعلبندی } اور بیل کے سموں
کے نیچے نعل جڑنے کا عمل
یا طریقہ کار ۔

نعل بندی

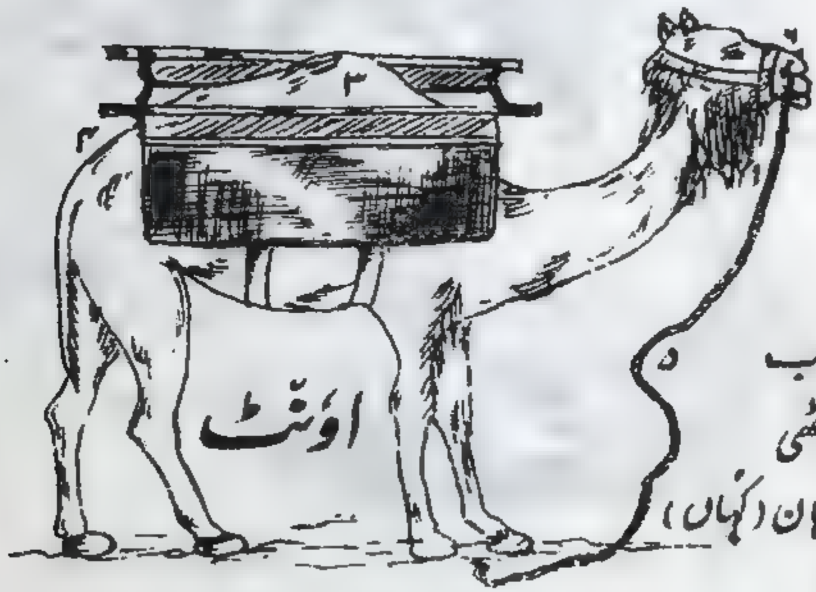


۱- پوزمال (پنچ مال)
۲- تنگ
۳- رندک
۴- سُم تراش

۵- پیشہ شتربانی

اونٹ (مذکر) ریگستانی ممالک کا مشہور و معروف جانور ہندستان میں راجپوتانے اور سندھ کے علاقے میں جو عموماً گرم اور ریتیلے مقام ہیں زیادہ پالا اور پرورش کیا جاتا ہے۔

محنتی، جفاکش اور نہایت کارآمد ہونے کے باوجود بہت سادہ خوراک اور معمولی نگہداشت میں گزر بسر کر لیتا ہے اس کے مزاج، عادات، اور حالات کی کیفیت تحقیق نہ ہو سکی پیشے کے نام کی وجہ سے چند معمولی باتیں جو معلوم تھیں درج کر دی گئی ہیں۔ آئین اکبری میں





۱- غبغب
۲- کاٹھی
۳- کوہان (کہان)
۴- محمل
۵- مُہار
۶- نکیل

شُتر خانے کے تحت جو اُمور لکھے گئے ہیں وہ بھی اصل معلومات سے مُعرّا ہیں ۔

اونٹ کچھ ایسا عجیب ڈیل ڈول رکھتا ہے کہ اُس پر اُردو میں یہ کہاوت مشہور ہو گئی ہے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی + اور غیر مُتناسب حالات کے موقع پر "اونٹ کے مُنہ میں زیرا" نیز "اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے" بطور مثال کہا جاتا ہے۔

اونٹ کٹاری (مونث) ایک قسم کی کانٹوں دار جھاڑی یا جھاڑیاں جو اونٹ کا ایک عام چارا ہوتی ہیں یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہے۔

اونٹنی سوار (مذکر) دیکھو سانڈنی سوار۔

بوتا (مذکر) اونٹ کا شیرخوار بچہ یا وہ کم عمر اونٹ جو سواری کے لائق نہ ہوا ہو۔

تلی (مونث) اونٹ کے پیر کا نچلا رُخ جو نرم گدی کے مانند ہوتا ہے۔

بڑبڑاہٹ (مونث) اونٹ کی آواز جو وہ بوجھ لادتے وقت نکالتا ہے یہ اُس کی عادت ہے۔ اس لئے مثل مشہور ہوگئی ہے کہ اونٹ لدتے وقت بڑبڑاتا ہے یا اونٹ کو بڑبڑاہٹ لگی ہے۔

پینکڑا / **پینگڑا** (مذکر) دیکھو دامن۔

دامن (مونث) پینکڑا۔ اونٹ کے پیر میں باندھنے کی رسّی۔

رِحل (مذکر) دیکھو کجاوا۔

ساربان (مذکر) شتربان ۔ اونٹ کو ہانکنے والا۔ اونٹ کی سواری کے ساتھ رہنے والا شخص۔

ساٹنڈ (مذکر) جوان، تیز رفتار
اور طویل مسافت طے
کرنے والا اونٹ۔
ساٹنڈنی (مونث) ساٹنڈ کا
اسم مونث۔ تیز رفتار
اور طویل مسافت طے کرنے
والی اونٹنی جو نر کی نسبت
زیادہ لمبی منزل طے کرتی
اور تیز رو ہوتی ہے۔
ساٹنڈنی سوار (مذکر) اونٹ
کی سواری جاننے والا
ماہر اور مشاق شخص۔
شتربان (مذکر) اونٹ کا
رکھوالا اونٹ کی خدمت
اور اس کی نگہداشت کرنے
والا۔
شتر بے مہار (مذکر) بے نکیل
کا اونٹ۔ جنگل میں آزاد
پھرنے والا اونٹ جس کو
کسی وجہ سے چھوڑ دیا گیا ہو
اردو میں آزاد منش کے لیے
بطور مثال بولتے ہیں۔
شتر سوار (مذکر) اونٹ کی
سواری کرنے والا یا
جاننے والا شخص۔
غبغب (مونث) اونٹ
کے حلق کی جگہ گلے کے
اوپر بڑھے ہوئے بالوں کا
گچھا۔
کاٹھی (مونث) لکڑی کا بنا
ہوا دوہری نشست کا
زین جو سوار کے لیے اونٹ
کی کمر پر کس دیا جاتا ہے۔
تصویر کے لیے دیکھو اونٹ صفحہ
کجاوہ (مذکر) رحل۔ محمل۔
سواریوں کے بیٹھنے کے
لیے اونٹ کی کمر کے دونوں
طرف لٹکی ہوئی ہودے یا ٹوکرے
کی وضع کی نشستیں جن میں ایک
ایک، دو، دو یا زیادہ سواریاں
بیٹھ سکیں۔ تصویر کے لیے
دیکھو اونٹ صفحہ ۶۹

کوہان } (مذکر) سنڈا۔ کوبہ۔
کہان } اونٹ کے شانوں
کے اوپر کمر کے سرے
پر گمٹی نما ابھرا ہوا عضو
جو آدمی کے کُب کی شکل کا
ہوتا ہے اور اونٹ کے
لیئے قدرت کا ایک بہت
بڑا عطیہ سمجھا جاتا ہے۔
تصویر کے لئے دیکھو اونٹ ۱۱
صفحہ ۶۸۔

مَحمِل (مذکر) کجاوے کی ایک
مختصر اور آرام دہ صورت
جو سواری کے بیٹھنے کے لیے
کاٹھی کی طرح اونٹ کی کمر
پر کس دیا جاتا ہے جس کے
اوپر دھوپ سے حفاظت
کو چھتری بھی ہوتی ہے۔
کجاوے کی نسبت زیادہ
شاندار اور آرام دہ ہوتا ہے
دیکھو کجاوہ۔

مُہار (مونث) دیکھو نکیل۔

نکیل (مونث) اونٹ کی ناک
کے نتھنے کو چھید کر اس میں
ڈالی ہوئی ایک چھوٹی سی چوبی
میخ اور مجازاً اس لمبی رسی کو کہتے
ہیں جو اس چوب میں بندھی
ہوتی ہے اور اونٹ کے لیے
باگ کا کام دیتی ہے۔

—— (ڈالنا) اونٹ
کی ناک کے نتھنے کی چوب
میں رسی باندھنا۔

۲۔ اونٹ کے نتھنے کو
چھید کر اس میں چوبی میخ ڈالنا۔
تصویر کے لئے دیکھو اونٹ ۹ صفحہ ۶۸

۶۔ پیشۂ فیل بانی

آلان (مونث) لنگر۔ سانکل۔
گج بندھن۔ ہاتھی کے پیر
میں باندھنے کی زنجیر۔

—— (ڈالنا) ہاتھی کو

تھان کے اوپر کھڑا رکھنے کے
لیے اس کے پیر میں زنجیر باندھنا۔
انجن (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔
انکس (مذکر) سنسکرت انکشا۔
مہاوت کے ہاتھ کا بھالے
نما آہنی انکڑا جس کی نوک
سے ہاتھی کی گردن پر اور
کانوں کے برابر ہولا یعنی گدگدیا
جاتا ہی تاکہ ہاتھی رفتار میں سستی
اور بے ترتیبی نہ کرے۔
کہاوت ہاتھی تو انکس تجے اور گھوڑا
تجے لگام + بھل مانس گن کو
تجے جب اوگن تجے غلام +


انکس

اوگھی } (مونث) اوڈھی۔
اوگی } جنگلی ہاتھی کو پکڑنے
کا رسّی کا بنا ہوا ایک خاص
قسم کا پھندا جو ہاتھی کے
راستے میں اس طرح لگایا
جاتا ہی کہ اُس میں اس کا پیر
آجائے۔ پیشہ گھڑبانی میں
لفظ اوگی ایک قسم کی گاؤدم
بنی ہوئی رسّی کے معنوں میں
لکھا گیا ہی جو نئے گھوڑے
کو سدھاتے وقت بطور کوڑا
استعمال کی جاتی ہی۔
اُوا (مذکر) بن میں ہاتھی کے
رہنے کا ٹھکانا جو بڑے
غار یا کھڈ کی شکل کا ہر طرف
سے محفوظ ہوتا ہی۔
ایراوت (مذکر) ہاتھی کا
وصفی نام۔
بال (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام
بامن (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام
بان انداز (مذکر) سواری میں

ہاتھی کے ساتھ رہنے والے وہ ملازم جو اپنے ساتھ آتشی تیر رکھتے ہیں تاکہ سواری کے موقع پر راستے میں ہاتھی اگر مست ہو جائے یا اُس کی مستی کے آثار معلوم ہوں تو یہ گروہ آتشی تیروں سے اس کو ڈرا کر قابو میں رکھنے کی کوشش کرے۔

بری بری / **بری بری** (مذکر) کلمہ مہمل جو مہاوت ہاتھی کو کام بند کرنے یا روکنے کے لیے بطور اِشارہ منہ سے نکالتا ہے۔

بری دھوت ہیل (مونث) مہاوت کی مہمل آواز جو ہاتھی کو ٹھیرانے اور روکے رکھنے کے لیے وہ بطور اِشارہ استعمال کرتا ہے

برہمن مزاج (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

بکّا (مذکر) بیس برس کی عمر کا ہاتھی۔

مزاج کھتری (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

بیلے کا ہاتھی (مذکر) شاہی سواری کے آگے آگے چلنے کا ہاتھی جس پر خیرات کرنے کی اشیا لدی ہوتی ہیں اور بٹتی جاتی ہیں۔

بھالے بردار (مذکر) ہاتھی کے نگہبان ملازمین میں کا ایک گروہ جو سواری میں ہاتھی کے ساتھ رہتے اور اپنے پاس بھالے رکھتے ہیں تاکہ اگر ہاتھی راہ میں مست ہو جائے تو بھالوں کے ذریعے اُس کو قابو میں رکھا جائے۔

پاٹل (مذکر) سُست رفتار ہاتھی جو فطرتاً کوتاہ قدم ہو۔

بُٹّھا (مذکر) فیل بانوں کی اِصطلاح میں اُس ہاتھی کو کہتے ہیں جس کے دکھاوے کے دانت نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔

پنڈ ایک (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

پوٹ (مذکر) دس سال کی عمر کا ہاتھی۔

پھاان (مونث) سُقاک۔ جنگلی ہاتھی کے پکڑنے کے لیے بن میں لکڑیوں کا ایک خاص طریقے سے باندھا ہوا باڑا یا اِحاطہ (باندھنا)

پھپندنت (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

تفتی (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

تل چور (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام

جھومنا (مصدر) ہاتھی کے اعضا کی دھیمی اور ڈھیلی آگے پیچھے کو جنبش جو وہ ایک جگہ کھڑے رہنے کی حالت میں کرتا رہتا ہے۔

چرخی مار (مذکر) جنگلی اور وحشی ہاتھی کو سدھانے والے مُلازم۔

چرکٹا (مذکر) جنگل یا کھیت سے ہاتھی کے لیے چارا کاٹ کر لانے والا مُلازم۔ یا ہاتھی کے لیے چارہ بنانے یا کاٹنے والا شخص۔

چنگھاڑ (مونث) ہاتھی کے چیخنے کی آواز۔

چے
چے دت } (مذکر) کلمہ مُہمل جو ہاتھی بان یا مہاوت ہاتھی کو پلٹانے کے لیے بطورِ اشارہ بولتا ہے۔

دبدت (مذکر) کلمہ مُہمل جو مہاوت ہاتھی کو پیچھے ہٹنے کے لیے بطورِ اشارہ بولتا ہے۔

دت (مذکر) کلمہ مُہمل جو مہاوت ہاتھی کو نچلا رہنے کو بطور حکم زبان سے نکالتا ہے۔

دیومزاج (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

ڈگ (مذکر) ہاتھی کو اوپر

قدم رکھنے لئے مہاوت کا کلمہ جو وہ ہاتھی کو بطور حکم سناتا ہی

راچھس مزاج (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

سار بہ بھوم (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

سانٹے بردار (مذکر) ہاتھی کے نگہبانوں کا ایک گروہ جن کے پاس چھوٹے چھوٹے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ جب کبھی ہاتھی مستی میں آکر بے قابو ہوتا ہی تو وہ اُس کو گھیر کر سانٹوں سے اُس کی خبر لیتے ہیں اور مستی اُتار دیتے ہیں۔

سانکل (مونث) آلان۔ گج بندھن۔ لنگر۔ ہتھان پا ہاتھی کے پیر میں ڈالنے کی موٹی زنجیر۔ دیکھو آلان۔

سپرتیک (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

سربری (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

سوُ در مزاج (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

سونڈ (مونث) ہاتھی کی ناک جو زمین تک لمبی لٹکتی اور گاؤ دُم شکل کی ہوتی ہی ہاتھی اس سے بہت کام لیتا ہی اور اسی سے پانی پیتا اور چارا کھاتا ہی گویا وہ اُس کو ہاتھ کا کام دیتی ہی۔

سیکا ڈھال (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

عماری (مونث) میگڈنبر۔ ہاتھی کی کمر پر باندھنے کا چھتری دار ہودہ جس کی چھتری برجی نما ہوتی ہی۔

فوج دار (مذکر) دیکھو فیل بان یا مہاوت۔

فیل بان (مذکر) ہاتھی کا رکھوالا خدمتی اور نگہبان۔

فیل بے زنجیر (مذکر) ازاد چھوٹا ہوا ہاتھی یا وہ ہاتھی جس کے پیر میں زنجیر نہ باندھی جائے اور فیل خانے میں وہ جدھر چاہے گھومے۔

فیل خانہ (مذکر) ہاتھی بندھنے یا رہنے کی جگہ یا عمارت۔

گجری (مونث) ہاتھی کے اوپر ڈالنے کی جھول۔

گُد (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

کڑکیت (مذکر) شاہی سواری کے ہاتھی کے آگے ہٹو بچو اور ادب آداب سے رہو کے نعرے لگاتے ہوئے ملازم۔

کلیا (مذکر) ہاتھی کا ڈھائی تین سال کی عمر کا بچہ۔

گجباگ (مونث) ہاتھی کی باگ ڈور جو ایک خاص طرح سے پھندے لگا کر بنائی اور اُس کی گردن میں ڈالی جاتی ہے۔ پھندوں میں مہاوت اپنے پیر ڈال لیتا ہے اور پیروں کی انگلیوں سے ہاتھی کے کانوں کے پیچھے ٹھوکے لگا کر چلنے یا دوڑنے کو اشارے دیتا ہے۔ یہ لفظ گج اور باگ سے مرکب ہے۔

گج بندھن (مونث) دیکھو آلان اور سانکل۔ ہاتھی کو باندھنے کی رسّی۔

گنڈھرب مزاج (مذکر) ہاتھی کا وصفی نام۔

گینڈ (مذکر) بعض مقامی بولیوں میں ہاتھی کو کہا جاتا ہے۔

کہاوت۔ تنکا گرا گینڈ کے ٹیک نہ گھٹیوا بار + سو لے چلی پپیلکا پالن کو پریوار +

مطلب یہ ہے کہ ہاتھی کے منہ سے تنکا گر جائے تو اُس کے ناشتے میں کچھ کمی نہیں آتی مگر چیونٹی جو اُس کو اٹھا لے جائے تو اُس کا کنبہ پرورش

پاتا ہے۔ ہاتھی کے بہت سے
وصفی نام بعض کتابوں میں
لکھے دیکھے اور سننے میں آئے
ہیں۔ جو اُس کے مزاج، عادات
اور خو بو سے متعلق اہل ہند
نے رکھ لئے ہیں لیکن اس
حقیقت کی کوئی مفصل کیفیت
تحقیق نہ ہو سکی اس لئے جو نام
جس طرح لکھے دیکھے اور سُنے
وہ صرف نقل کر دئے گئے ہیں۔

لنگر (مذکر) گج بندھن۔ دیکھو
آلان اور سانکل۔ (ڈالنا)

مست ہاتھی (مذکر) بہار پر آیا
ہوا ہاتھی۔ مستی چڑھا ہوا

مُغاک (مذکر) دیکھو پہان۔

مکھنا (مذکر) وہ ہاتھی جس کے
دکھاوے کے لمبے دانت
نہ ہوں۔ خواہ کاٹ لیے گئے
ہوں، ٹوٹ گئے ہوں یا نکلے
ہی نہ ہوں۔

مہاوت (مذکر) فوجدار۔

فیل بان۔ ہاتھی کو ہانکنے اور
اس کی سواری جاننے والا شخص

مُہرہ کرنا (مصدر) ہاتھی کا کسی
چیز پر حملہ کرنے کے لیے
جھوم جھوم کر جھپٹنا اور گھوم
گھوم کر پیروں اور سونڈ سے
روندنا۔

ف۔ ہاتھی مہاوت کی
پگڑی پر پڑ رہی مُہرے کرنے لگا۔

میگڈمبر (مذکر) دیکھو عماری۔

میل / **میل اگدبری** (مذکر) ہاتھی کو
اُٹھانے اور روانہ
ہونے کا کلمہ جو مہاوت
کہتا ہے۔

نچھول (مذکر) تیز رفتار ہاتھی

نشاج مزاج (مذکر) ہاتھی کا
وصفی نام۔

ہودج (مذکر) ہودے کا
اسم مصغر۔ دیکھو ہودہ

ہودہ (مذکر) عربی لفظ حوضہ

بمعنی شل حوض کا اردو تلفظ
ورسم خط۔ پلنگ نما چوکٹا
جو سواریوں کے لئے ہاتھی کی
کمر پر باندھ دیا جائے۔ عموماً
گہوارے کی شکل کا ہوتا ہی
اس پر چھتری یا سائے کو کوئی
آڑ نہیں ہوتی۔ کھلی ہوئی یعنی
بغیر چھتری کی عماری۔

ہولنا (مصدر) ہاتھی کی گردن
اور گالوں کے قریب
انکس کی نوک چبھونا۔ نیزے
کی انی کو اصطلاحاً ہول کہا
جاتا ہی۔

ف۔ مہاوت ہاتھی کو
ہولتا جاتا ہی۔

۷۔ پیشہ گلہ بانی (چرواہی)

آرقا (مذکر) دیکھو رزقہ۔

آرگوڑا / آرگورا (مذکر) دیکھو لنگر پر ۹۱

آنکڑا (مذکر) دیکھو لنگر پر ۹۱

اڑنا / اڑنا بھینسا (مذکر) بودا۔ افزائش نسل
کے لئے بھینسوں کے گلّے
میں آزاد چھوڑا ہوا بھینسا جو
جنگل میں بھینسوں کے ساتھ رہے۔

آڑتک / اُڑتک (مذکر) چراگاہ میں
مویشیوں کے پانی
پلانے کی جگہ۔

اڑگرڑا / اڑگوڑ (مذکر) جنگل میں گلّے
کے بند کرنے کو
لکڑیوں کا بنایا ہوا جال۔
۱۔ نئے گھوڑے کو سدھانے
کے لئے بھاری قسم کا معمولی
دوپٹیا۔ بھارکس۔

اشکیل (مونث) دیکھو چھان
(چھن)

اوآرا (مذکر) ڈھوروں کے

گلّے کو چراگاہ میں کسی تالاب
یا جوہڑ کے کنارے پانی پلانے
کی جگہ۔

اہرا / اُہرا (مذکر) دیکھو بونگا۔

ایلوارا (مذکر) دیکھو ہُرا (فوہرا)

باڑا (مذکر) دیکھو فوہرا۔

باکھم / باکھل (مونث) دیکھو فوہرا۔

بٹھان (مونث) کمرک۔ چراگاہ
میں دوپہر کے وقت مویشیوں
کے بیٹھنے کی جگہ جہاں کُل مویشی
تھوڑی دیر آرام کرسکیں۔

بڑوآب (مونث) گلّے میں گائے
یا بھینس کی بھردائی یعنی
گیا بن کرائی کا عمل۔

بڑوانا۔ / بڑھوانا (مصدر) گلّے میں گائے
یا بھینس کی گیا بن
کرائی۔

بڑدور / بردوآر (مذکر) مویشیوں کے بند
کرنے کا احاطہ۔

بڑدِہی (مونث) جنگل کی چرائی
کی اُجرت جو گلّے بان زمیندار
کو ادا کرے۔

بڑدیا (مذکر) کاشتکاروں کے
بیلوں اور دوسرے جانوروں
کو ترائی میں چرانے والا گلّہ بان۔

بڑدھوانا (مصدر) دیکھو
بڑوانا۔

بکھا (مونث) دیکھو گنجی۔

بلڈنا / بلڈھنا (مصدر) دیکھو بڑوانا۔

بڑدا (مذکر) دیکھو اڑنا بھینسا۔

بونگا (مذکر) اہرا۔ بھُسیرا (بھُسیلا)
بھُسینڈا۔ بھُس کے ذخیرے
کا بُرجی نما بنایا ہوا انبار
جو جاڑے کے موسم میں استعمال
کرنے کو برسات سے محفوظ کیا
جاتا ہے۔ (بنانا)

بونگی (مونث) بھُسولی (بھُسیری)۔
بونگے کا اسم مصغر۔ دیکھو
بونگا۔

بہیڑا (مذکر) بیڑ کا اسم مصغر۔ دیکھو بیڑ۔

بیتوال (مونث) بیڑ۔ چراگاہ۔ مویشیوں کے چرنے کا جنگل یا کھیتوں کے درمیان خالی چھوڑا ہوا میدان اور دامن کوہ وغیرہ جو مویشیوں کے لیے بطور چراگاہ مخصوص ہو۔

بیڑ / **بیہر** (مونث) چروکھ۔ گانو والوں کے ڈھور چرنے کی مشترک اراضی جو گانو کے کسی خاص علاقے میں گلہ بانی کے لیے چھوڑ دی جائے۔

بے کس (مذکر) دوب کی قسم سے کمزور قسم کی گھانس جس میں ست بہت کم ہوتا ہے۔ ڈھور پیٹ بھرنے کو کھا لیتے ہیں گھوڑے کے لیے مفید نہیں ہوتی۔

بھرنا (مصدر) گائے، بھینس کا گیابھن کرنا۔ کہاوت۔ ساون گھوڑی بھادوں گائے۔ ماگھ ماس میں بھینس بھرائے۔

بھس (مذکر) گیہوں اور جو کے پودوں کی سوکھی شاخوں کا چورا جو دانے نکالنے میں ہو جاتا ہے اور موسم میں جاڑے کے مویشیوں کو بطور چارا کھلایا جاتا ہے۔

بھسولی / **بھسیڑی** (مونث) بھوسے کی چھوٹی گنجی، کوٹھا دیکھو بوتنگی۔

بھسیرا / **بھسیلا** (مذکر) بھسینڈا۔ بھوسے کا باقرینہ بڑا انبار جو خاص موسم کے لیے ڈھوروں کے چارے کے لیے محفوظ کیا جائے دیکھو بوتنگا۔ کہاوت۔ چھوٹے گھوڑے بھسیلے ٹھاٹ۔

بھسینڈا (مذکر) دیکھو بھسیرا۔

پاچھن (مونث) دیکھو پکوڑا۔

پالا (مذکر) جھڑ بیری کے سوکھے
پتے جو بطور چارا استعمال
کیے جائیں۔ اونٹ اور بھیڑ
بکری کے لیے نہایت مفید
چارا ہوتا ہے۔

پالتو، (مذکر) وہ جنگلی جانور
جو انسان سے ہل مل کر
بستی میں رہنے لگیں سدھائے
سے سدھ جائیں اور ضرورت
کے وقت کام آئیں۔

پانس (مونث) دیکھو گنجی۔

پسّر (مونث) مویشیوں کی
پچھلی رات کی چرائی۔
ٹھنڈا وقت ہونے کی وجہ سے
اُس وقت کی کھلائی اُن کو موٹا
اور توانا بناتی ہے اس لیے
گرم ملکوں میں عام طور سے
گلہ بان بڑے بڑے گلوں
کو پچھلی رات کو چراتے ہیں۔
(چرانا)

پسوُ (مذکر) سینگوں والے
مویشی مُراد بیل بھینسے اور اسی
قبیل کے دوسرے جانور۔
کہاوت:۔ ڈھول، گنوار،
شُدر، پسو، ناری + یہ سب
تاڑن کے ادھی کاری +
مطلب یہ ہے کہ مذکورہ بالا اہم
مار کھانے کے عادی ہیں۔

پگھا (مونث) دیکھو پے کوڑا۔

پل کٹی (مونث) جنگل سے
چارے کی جھاڑی کاٹ کر
لانے کا محصول۔

پُن ہائی (مونث) پھرڑتی۔
ننگوری۔ مویشیوں کے
چور کو۔ جو جنگل میں سے بھولے
بھٹکے مویشی کو باندھ لے جائے۔
مویشی کی چُھڑائی یا واپسی کا
تاوان یا معاوضہ۔ (دینا)

پولی (مونث) چارے کے
پھنٹوں کا معمولی مقدار
میں باندھا ہوا مُٹھا جو ایک
جگہ سے دوسری جگہ اُٹھا

لانے کے لئے بنا لیا جائے۔

(باندھنا)

پیال (مونث) ایک خاص قسم کی آبی گھانس جس کو مویشی نہیں کھاتے اور سوکھنے کے بعد وہ کسی کام نہیں آتی۔

پیٹرن (مونث) دیکھو ڈکوڑا۔
کہاوت:۔ سب سے پہلے گدھیا + تاکو پیٹرن لگے نہ گھیا۔

پینکڑا
پینکڑا } (مذکر) دیکھو چھان (چھن)

ڈکوڑا (مذکر) یا چھن۔ پیٹرن۔ گھا۔ وہ لمبی رسی جو گلے سے جدا ہونے یا بھٹک جانے والے جانور کے پچھلے پیروں میں باندھ کر میدان میں چرنے کو چھوڑا جاتا ہے تاکہ وہ گلے سے باہر نہ ہو سکے اور دوسرے ڈھوروں کے ساتھ چرتا رہے۔

پینیا (مذکر) گلے بان کا لٹھ یا لاٹھی جس سے وہ گلے کی گہبانی اور ہانکنے کا کام کرتا ہے۔

پھرڈتی (مونث) دیکھو پُن ہائی۔

توڑن
دوڑن } (مونث) لفظ تان کا غلط تلفظ۔ بھگوڑے ڈھور کے پیر میں ڈالنے کی بیڑی۔ تفصیل کے لئے دیکھو چھان۔

تیغ (مونث) گنڈاسے کا دھاردار آہنی حصہ دیکھو گنڈاسا۔

ٹانچ
ٹنچ } (مونث) دیکھو چھان (چھن) درست۔ ٹھیک مضبوط اور کسی ہوئی بندش

ٹھرک (مونث) دیکھو لنگر۔ (دھڑک کا غلط تلفظ)۔

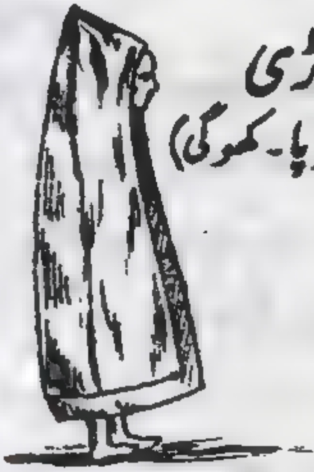
ٹھینگور (مذکر) (ڈھینگر یا ڈینگنے کا دوسرا تلفظ) دیکھو لنگر برص۹۱

جاڑا (مذکر) گنڈاسے کا چوبی دستہ۔ دیکھو گنڈاسا۔

جگالی (مونث) گمر پٹے مویشیوں کا پیٹ میں بھرے ہوئے

چارے کو تھوڑا تھوڑا اُگل کر
منہ میں لانے اور چبا کر دوبارہ
نگلنے کا عمل ۔ (کرنا)

جوڑی (مونث) کھوپا۔ کھوگی
کمبل کا بنا ہوا تکون
جو گلہ بان دھوپ کے وقت
سر پر رکھ لیتے ہیں ۔



جوڑی
(کھوپا۔ کھوگی)

جھگراب (مذکر) بھیڑ بکری کا
گیابن ہونا۔ جفتی کھانا۔

جھوجرو (مونث) ایک قسم کی
جنگلی جھاڑی جو گرم ممالک
میں ہوتی ہے اونٹ اُس کو
بطور خاص اور دوسرے مویشی
عام طور سے کھاتے ہیں ۔

چارا (مذکر) مویشیوں کے
ہر وقت کھانے کی چیزیں
از قسم گھانس پتے وغیرہ۔
جن پر وہ گزر بسر کرے اور
بطور چارا ہر وقت کھاتا رہے۔

—— (ڈالنا) مویشیوں
کے کھانے کو گھانس پتے وغیرہ
سامنے ڈالنا۔

کہاوت:۔ پیٹ میں پڑا چارا۔
تو کودنے لگا بچارا۔

چراگاہ (مونث) بنیتول۔ بیڑ۔
چروکھ۔ مویشیوں کے چرنے
کا جنگل یا میدان دیکھو بنیتول
اور بیڑ۔

چرائی / چروائی (مونث) بیلوں یا
مویشیوں کے چرانے کی
اُجرت جو حسب دستور ماہانہ
یا سالانہ گلہ بان کو دی جاتی
ہے۔

ف۔ جنگل دور ہی اس لیے
چرائی کی اُجرت زیادہ ہوتی
ہی۔
۲۔ مویشیوں کے چرنے
کا فعل۔
ف۔ اس سال بیلوں کی
چرائی اچھی ہوئی اس لئے موٹے
ہوگئے۔
چرنا (مصدر) مویشیوں کا چراگاہ
میں یا جنگل، میدان میں
اِدھر اُدھر پھر کر پتّے اور
ہریالی وغیرہ کھانا۔
چرنی } (مونث) ڈھوروں کو
چرہی } دانا یا چارا کھلانے کا
بڑا برتن۔ ناند وغیرہ۔
چرواہا (مذکر) چرتیا۔ چرپان۔
گڈریا۔ گوالیا۔ مویشیوں
کے گلّوں کو چراگاہوں میں لے
جانے اور اُن کو چرانے کی
خدمت انجام دینے والا گلّہ
بان کا ملازم۔

چروائی (مونث) دیکھو چرائی۔
چری (مونث) ڈھوروں کی
چرائی کا لگان جو زمیندار
کو دیا جائے۔
چریا (مذکر) دیکھو چرواہا۔
چگائی (مونث) (۱) ڈھوروں
کو جنگل میں چرانے کا
کام۔ (۲) چراگاہ (۳) چارا
گھاس۔
چمکنا (مذکر) ڈرنے والا مویشی
جو ہر چیز سے خوف کھائے
اور گلّے سے بھاگے۔
۲۔ ڈر سے مضطرب ہونا۔
بدحواس ہونا
چوپان (مذکر) دیکھو چرواہا۔
چھان } (مونث) اِشکیل۔
چھن } پٹیکڑا (پٹیکڑا) توئن
(دوئن) ناتھ۔ (ٹنگ)۔
بھگوڑے ڈھور کے آگے ساتنے
کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ
میں ڈالی ہوئی رسّی کی بیڑی

جو اُس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہی اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا۔ یہ بیڑی یا بندھن مذکور الصدر مختلف مقامی ناموں سے معروف ہی۔ دیکھو تصویر صفحہ ۹۱

پچھاندن / **پچھاند** (مونث) پچھان کا اسم مصغر دیکھو پچھان۔

پچھاندوا (مذکر) وہ بھگوڑا مویشی، جس کے پچھان بندھی ہو۔ دیکھو پچھان اور تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۹۱

چھولا (مذکر) دیکھو لنگر صفحہ ۹۰

درکھال (مذکر) دیکھو توہرا (تُہرا)

دنتولا (مذکر) ایک قسم کی لمبی درانتی جس سے گھسیارا لمبی گھانس کاٹتا ہی۔

دوب (مونث) چھوٹی قسم کی گھانس جو زمین سے لگی لگی جال بناتی ہوئی پھیلتی ہی گھوڑا خصوصًا اور دوسرے مویشی عمومًا اس کو رغبت سے کھاتے ہیں۔ یہ گھانس زمین پر لگی ہوئی جانور کے منہ میں نہیں آتی اس لیے چارے کی ضرورت کے لیے گھسیارا اُس کو کھود کر نکالتا ہی۔

دھڑک / **دھڑکا** (مونث۔ مذکر) دیکھو لنگر صفحہ ۹۱

دھکنا / **دھگنا** (مذکر) دیکھو لنگر صفحہ ۹۱

ڈانگر / **ڈھنگر** (مذکر) سینگ والے مویشی۔
۲۔ کاشت کاری کے کام کے ڈھور۔

ڈرہری (مونث) دیکھو لنگر صفحہ ۹۱

ڈینگنا (مذکر) دھگنے کا دوسرا تلفظ تفصیل کے لئے دیکھو لنگر صفحہ ۹۱

ڈھور (مذکر) دیکھو ڈانگر (۲) اور مویشی۔

ڈھولا }
ڈھولنا } (مذکر) دیکھو لنگر ملا۹۱

ڈھینگرُ (مذکر) دیکھو ٹھینگور
اور تفصیل کے لئے دیکھو
لنگر ملا۹

رانبھنا (مصدر) گائے بھینس کا
بچّے کے لیے آواز نکالنا۔
بچّے کی تلاش میں خاص قسم کی
آواز میں چیخنا۔ ڈگرانا۔

رلنا }
رِلنا } (مصدر) مویشی کا اپنے
گلّے سے بھٹک کر دوسرے
گلّے میں رل جانا۔
۲۔ گلّے سے علیحدہ ہو جانا۔

رِزقہ (مذکر) دیکھو آرتھا۔ ایک
خاص قسم کی گھانس جو
مویشیوں کے چارے کے لیے
موسم گرما میں بوئی جاتی ہی۔
اور گھوڑوں کو خاص طور سے
کھلائی جاتی ہی۔

رمنا (مذکر) گلّے کے مویشیوں
کے جمع ہونے اور قیام
کرنے کا چراگاہ میں کوئی محفوظ
میدان۔ ڈھوروں کے بیٹھنے
اور آرام لینے کا میدان۔

رینگٹا (مذکر) گدھے کا بچّہ۔

رینگنا (مصدر) گدھے کا چیخنا یا
آواز نکالنا۔

ریوڑ (مذکر) گلّہ۔ منڈا۔ مویشیوں
کا غول۔ یعنی ایک مجموعی
تعداد جو چراگاہ کو جانے کے
لئے اکھٹی کرلی گئی ہو۔

سار (مذکر) دیکھو نوہرا مویشیوں
کے گلّے کے بند کرنے کا
لکڑیوں کا بنایا ہوا باڑا جو ضرورت
کے وقت جنگل میں بنالیا جائے۔

سانی (مونث) مویشیوں کو کھلانے
کے لئے دانے اور چارے
کو ملاکر بنائی ہوئی خوراک جو
اُن کو کام کے بعد رات کو
دی جاتی ہی۔ (بنانا)

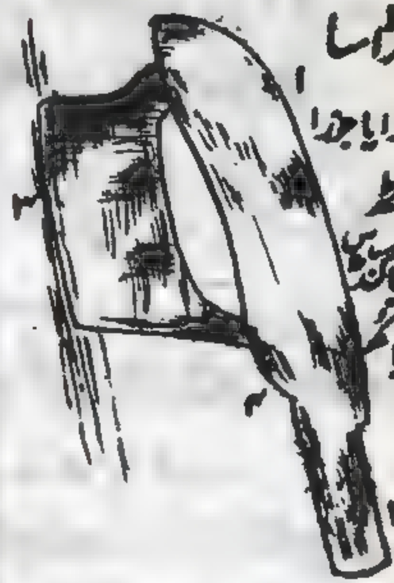
سُرگا (مذکر) چارے کے لیے
جنگلی جھاڑیاں کاٹنے کو

گھسیاروں کا ایک قسم کا گنڈاسا
سینگوئی (مونث) نخاس میں
مویشیوں کے فروخت کرنے
کی جانور پیچھے ، بازاری یعنی
فی عدد بکری کا محصول ۔(لگانا،
لینا)۔
گُمّی (مونث) جوار کے ڈنٹھلوں کو
گنڈاسے سے کاٹ کر
بھوسے کی طرح کا بنایا ہوا چارا۔
کہاوت :- گُمّی - مِٹّی - کپڑے -
مونج - ساتی اور ٹاٹ + پیچھوں
جیتے بھلے اور ساتواں جاٹ -
گَنیرا (مذکر) چوبی مُڈّی جس پر
گنڈاسے سے چارا کاٹا
یا گُمّی بنائی جاتی ہے۔
گَرّا (مذکر) خشک چارا از قسم
بھوسا اور پالا وغیرہ جو
خزاں اور گرمی کے موسم میں
ڈھوروں کو کھلانے کے لئے
جمع کرلیا جاتا ہے۔
گُمٹی (مونث) گمّی (چھڑی) کا
غلط تلفظ - تفصیل کے لئے دیکھو
لنگر ص۹۱
۲ - گردن اور ٹانگ میں
ملاکر باندھی ہوئی لکڑی تاکہ جانور
پلٹ کر منہ نہ مارے۔
کم چارو (مذکر) نکمرا - کم
کھانے والا مویشی جو دبلا
اور کمزور رہے۔
کُن واڑا (مذکر) ڈھوروں
کے بند کرنے کا احاطہ۔
کھارا (مذکر) گھسیارے کا ٹوکرا
یا جال جس میں وہ گھاس
اکٹھی کر کے منڈی میں لاتا ہے۔
کھتانا (مذکر) دیکھو نوہرا۔
کھرچرائی (مونث) جنگل میں مویشیوں
کے چرانے کا لگان جو زمیندار
یا کاشت کار کو ادا کیا جائے۔
کھرک (مونث) دیکھو بتھان۔
کھنڈا (مذکر) کھنڈے کا گنوارو
تلفظ اور کُن واڑے کا
اسم مصغر دیکھو کُن واڑا۔

کھوپا (مذکر) دیکھو جوڑی۔
کھوگی (مونث) دیکھو جوڑی۔
کھیدنا } (مصدر) چراگاہ
کھیدے جانا } میں مویشی کو گلّے
سے بھگا لے جانا۔ گھیر کر
زبردستی ہانک لے جانا۔
کھیل (مونث) چراگاہ کے قریب
یا اُس کے راستے میں
مویشیوں کے پانی پینے کو بنایا
ہوا چہ بچہ یا بڑا ہودہ۔
گُٹھّر (مذکر) گٹھل کا غلط تلفّظ۔
بھوسے کی گانٹھیں یا
گانٹھ دار سخت قسم کا چارا۔
جس کو مویشی چبا نہ سکے اور
اُس وجہ سے ناکارہ رہے۔
گڈڑیا (مذکر) دیکھو چرواہا۔
گرڈاؤ (مذکر) گنڈاسے کا اسم
مُصغّر۔ دیکھو گنڈاسا۔
گل گاوا (مذکر) بھگوڑے اور
مرکھنے مویشی کی گردن
اور ٹانگ میں بندھی ہوئی رسّی کی
بیڑی جس کی وجہ سے وہ نہ بھاگ
سکے اور نہ سینگ مار سکے دیکھو
تصویر بر صفحہ ۹۱
گلّا (مذکر) مویشیوں کا بڑا ریوڑ۔
منڈا۔
گلّہ بان (مذکر) مختلف قسم کے
مویشیوں کے گلّے رکھنے اور
اُن کی پرورش اور افزائش کا
اہتمام کرنے والا تاجر۔ بیوپاری
یا بیکار جو بڑی منڈیوں اور
بازاروں میں ضرورت کے
مویشی فراہم کرتا ہے۔
گنجا (مذکر) گنجی کا اسمِ مکبّر دیکھو
گنجی۔
۲۔ گھانس کے ڈھیر کا گٹھر
باندھنے کی رسّی۔
گنجی (مونث) بکھا۔ پاتی۔ سوکھی
گھانس کا باقرینہ بنایا ہوا
انبار جو جاڑے اور گرمی کے
موسم میں مویشیوں کے چارے
کے لئے محفوظ رکھنے کو بنا لیا جاتا ہے۔

گنڈاسا } (مذکر) ڈنٹھل دار اور
گنڑاسا } سخت قسم کے چارے
کو کاٹ کر چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے یا چورا کرنے کا دھاردار
اوزار۔

گنڈاسا



گوالیا (گوالا) دیکھو چرواہا۔ تفصیل
کے لئے دیکھو جلد سوم پیشہ
گھوسی۔

گوتھان } (مذکر) چراگاہ کو
گئو تھان } جانے کے لیے قصبے
کے گائے بیل کے جمع
ہونے کی جگہ جہاں آکر وہ از خود
ٹھہر جاتے اور چرواہے کا انتظار
کرتے ہیں۔

گئو چرائی } (مونث) گائیں
گاؤ چرائی } چرانے کی اُجرت۔

گئو گھاٹ (مذکر) مویشیوں کے
پانی پلانے کا گھاٹ۔

گئو ہیرا (مذکر) جنگل میں گائے
بیل بند کرنے کو لکڑیوں
کی بنائی ہوئی باڑ۔

گھاٹلا (مذکر) دیکھو لنگر۔

گھس کٹا (مذکر) دیکھو گھسیارا۔
چراگاہ کی بڑھی ہوئی
گھانس کاٹنے والا مزدور۔

گھسہا (مذکر) صرف گھانس کھانے
والا چوپایہ یا مویشی۔

گھسیارا (مذکر) گھس کٹا مویشیوں
کے لئے جنگل سے گھانس کھود
کر لانے والا پیشہ ور مزدور۔

گھینٹا (مذکر) بھیڑ بکری
کا بچہ۔

لٹکن (مذکر) دیکھو لنگر۔

لنگر (مذکر) آڑ گوڑا۔ آنکڑا۔
ٹھرک۔ ٹھینگور۔ چھولا۔
دھرک۔ دھکنا۔ ڈڑہری۔
ڈینگنا۔ ڈھینگر۔ ڈھولنا (ڈھولا)
کپنی۔ گماٹلا۔ لٹکن۔ بھگوڑے
بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا
لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا
سرا زمین پر پڑا رہتا اور ڈھور کے
چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہی۔
اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے
لگے تو یہ ڈنڈا اُس کی دونوں
اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر
آڑا ہو جاتا ہی اور بھاگنے نہیں
دیتا۔ تصویر کے لئے دیکھو صلا۹

لنگوڑی (مونث) دیکھو پن ہائی

مسابُھس (مذکر) موٹنگ، موٹھ۔
کا بھوسا یعنی چھلکے جس میں
دانے کا کچھ حصہ ملا رہتا ہی اور
اس وجہ سے مویشی اُس کے
کھانے سے موٹا ہوتا ہی۔

ممنا (مذکر) بھیڑ بکری کا کم عمر بچہ

ممیانا (مصدر) بھیڑ بکری کے
چھوٹے بچے کی چیخنے کی
آواز جو وہ ماں کی تلاش میں
لگائے۔

منڈا (مذکر) دیکھو گلا۔ ریوڑ۔

مونڈھوا } (مذکر) گدھے کا
بھونڈو } چھوٹا بچہ۔

مویشی (مذکر) کاشت کاری
اصطلاح میں ڈھور یا چوپاے
جو کھیتی باڑی یعنی کاشت کاری
کے کام آئیں۔

مینڈھا (مذکر) مینڈھیوں کے
گلے کے ساتھ رہنے والا نر
جو افزائش نسل کے لیے پرورش
کیا جاتا ہی۔

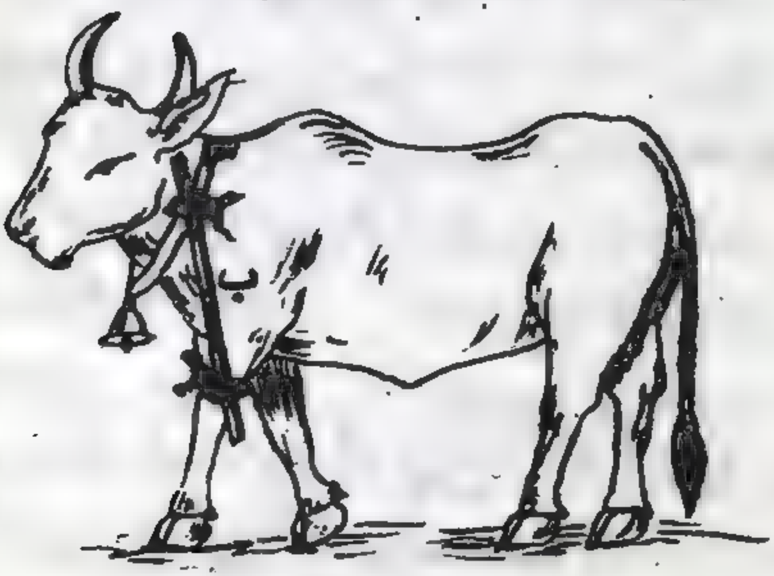
کہاوت:۔ مینڈھا ہٹا ؤ نہ جانئے
اور گیر سکو چنت + جو بیری
ہنس کر ملے چوکس رہئے کنت +

نِگھرا (مذکر) دیکھو
کم چارڈ۔

ا۔ لنگر (ٹمرک۔ چھولا۔ دھروک۔ دھکنا۔ ڈینگنا۔)



ب۔ آرگوڑا (آنکڑا وغیرہ)



نوہرا } (مذکر) ایوار۔ باڑا۔
نُہرا } باکھر (باکس) کھتا نا۔

ہیرآنا۔ رات کے وقت گلّے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ۔ احاطہ یا مکان۔

نہارا } (مذکر) نیار۔ لدّو، اور
نہاری } دوسرے بار برداری و کاشت کاری کے جانوروں کو کام پر لگانے سے قبل کھلانے کی مُقوّی غذا جو ایسے جانوروں کی حیثیت اور کام کے لحاظ سے مختلف قسم کی ہوتی ہے۔

نیار (مذکر) نہار یا نہارا کا غلط تلفّظ۔ دیکھو نہارا۔ کام پر لے جانے سے قبل ڈھوروں کو کھلانے کا چارا۔

ہاتھی چک (مونث) ایک خاص قسم کی لمبی ڈنڈی کی پہاڑی گھانس جس پر گیہوں کی بال کی طرح چبھنے والا طُرّہ نکلتا ہے اور کپڑے پر چمٹ جاتا ہے۔

ہِرانا } (مذکر) دیکھو نوہرا۔
ہیرانا }

ہرنیا (مذکر) ایک خاص قسم کی گھانس جو بیائی ہوئی یعنی بچہ جنی ہوئی گائے بھینس کو کھلائی جاتی ہے۔

ہری } (مونث) برسات کی
ہریائی } نئی پھوٹی ہوئی ہری اور نرم گھانس جو ڈھوروں کے لئے مفید نہیں ہوتی۔

ہیرانا (مذکر) دیکھو ہِرانا۔

ہیری (مونث) ڈھور یا بھیڑ بکری کا گلّہ جو فروخت کے لئے جگہ جگہ لے جایا جائے۔

۷۔ پیشہ سلوتری

آنت کٹّو، (مذکر) مویشیوں کے پیٹ کا مرض۔ ایک قسم کی بدہضمی جس میں تھوڑا تھوڑا

پتلا پاخانہ آنے لگتا ہی اور
مویشی کو کمزور کر دیتا ہی۔
انگریزی میں (ڈائریا) کہتے ہیں

آنسو ڈھال } (مونث) مویشی
آنسو دھار } اور گھوڑے
کی آنکھ کی بیماری جس میں
آنکھ سے پانی جاری ہو جاتا ہی۔

ابھی روگ (مذکر) مویشی کی
زبان کی بیماری جس سے
زبان میں چھالے اور زخم پڑ جاتے
اور اُن میں کیڑے پیدا ہو
جاتے ہیں۔

اپھار (مذکر) مویشی کی پیٹ
پھولنے کی بیماری جو
بدہضمی کی وجہ سے جگالی بند ہونے
سے ہوتی ہی اس کی وجہ سے پیٹ
پھول جاتا ہی اور زیادتی کی
صورت میں بند ہیضہ ہو جاتا ہی

اگن باد (مذکر) گھوڑے کے
آٹھ مشہور امراض میں
سے ایک مرض کا نام جس میں
اُس کے جسم پر سے بال اور کہیں
کہیں کھال بھی اُڑ جاتی ہی۔

سہ۔ اگن باد اُس کو سب
کہتے ہیں ای دوست + کہ اُڑ
جاتے ہیں جس سے بال اور
پوست + نکالے گر کوئی گھوڑا
اگن باد + تو اُس کا بھی بتا دوں
تجھ کو اک آد + (رنگین)

اما (مذکر) مویشی کی ایک
بیماری کا نام جو رسولی
کی قسم کی ہوتی ہو اور آنکھ
کے پپوٹے یا حلقے کے قریب
ہو جاتی ہی۔

باد سول (مذکر) ریاحی درد یا
مروڑ جو پیٹ میں ہوا
رُکنے سے گھوڑے اور دوسرے
مویشیوں کے ہوتا اور بے
چین کر دیتا ہی۔

سہ۔ جو گھوڑا لوٹ کر بغلوں
میں جھانکے + ویا ہر لحظہ مضطر
ہو کے کانکھے + تو ہی وہ باد سول

اتنا تو! پہچان + کہ جس سے
کر بکری کرتا ہی حیوان ۔
(رنگین)

بادکھانا } (مذکر۔ مونث) بادی۔
بادکھانی } باؤبند۔ گھوڑے کا
ڈکاریں لینا۔ اگر گھوڑے
کا یہ فعل رُک جائے تو اُس کا
پیٹ اَپھر جاتا ہی اور بیماری
کی شکل پیدا ہو جاتی ہی جس
طرح جُگالی کرنے والے جانوروں
کی حالت جُگالی بھولنے سے
ہوتی ہی اور بعض اوقات وہ
مر جاتے ہیں اس لیئے اس
مرض کا علاج ضروری ہوتا ہے۔
ے۔ کہ تھا جو بادکھانا اُس کا
معمول + سو ہی وہ بادکھانے
کو گیا بھول ۔
گھوڑے کے لیے اُس کا علاج
گڑ سے کیا جاتا ہی۔ جس کی
ایک گولی بنا کر گھوڑے کے
منہ میں دے دی جاتی ہی۔
جس طرح جُگالی کرنے والے
جانوروں کے منہ میں لکڑی باندھ
دی جاتی ہی۔
ے۔ ٹیگا مُنہ وہ گُڑ سب ہوگا
پانی + اُسے یاد آئیگی وہ باد
کھانی + (رنگین)

بادی (مونث) دیکھو بادکھانا۔
باؤبند (مذکر) دیکھو بادکھانا۔
بتانا (مذکر) گھوڑے کی آنکھ
کا کویا یا آنکھ کے ناک کی
طرف کے کونے کے نیچے کا
پیچدار حصہ جہاں آنکھ کا پانی
آکر رُکتا ہی اور آنکھ کی بیماری
پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہی۔
اس لیئے اُس حصّے کو صاف رکھنا
اور دھوتے رہنا ضروری ہوتا
ہی۔
ے۔ بتانا آنکھ کے کوئے کا
ہی نام + بتانا اُس کو یوں
تیرا ہی تھا کام +
(رنگین)

بشڑا روگ }
بُشڑا روگ } (مذکر) دیکھو پُر بار و گ
بٹ (مونث) گھوڑے کی
آنت کا سرا جو مقعد
یعنی پاخانہ کرنے کے سوراخ
سے ذرا اوپر کی طرف کا حصہ
جس کے سکڑنے یا پھول جانے
سے گھوڑے کو لید کرنے میں
تکلیف ہوتی ہے اس لیے وہ
ایک بیماری سمجھی جاتی ہے۔
ے۔ تو پھر یہ جان نہ چھوٹنا
ہے بٹ کا + کوئی سُدا بڑا ہے
اُس میں اٹکا + (رنگین)
بدنام (مذکر) گھوڑے کے
مشہور امراض میں سے
ایک مرض کا نام جس میں
گھوڑے کے جسم پر ایک قسم
کا بڑا پھوڑا نکل آتا ہے جس
کو اصطلاحاً گنّا کہتے ہیں اِس
گنّے سے خون نکلتا رہتا ہے۔
اور بڑی مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔
ے۔ کسی گھوڑے کے گر ہو جائے
بدنام + تو پھر جو میں کہوں
تو کرو یہی کام +
برساتی (مونث) گھوڑے کے
فوتوں کی ایک بیماری کا
نام جو پھنسیوں کی قسم سے
ہوتی ہے جو بڑھ کر پیشاب کرنے
کے سوراخ اور فوتوں کے
قریب بدگوشت پیدا کر دیتی ہے
ے۔ رکھے دل سے اگر مری طرف
کان + تو کہدوں تجھ سے برساتی
کی پہچان + غرض جو چپ رہے
برسات بھر تر + تو برساتی
ہے تو اُس سے بہت ڈر۔
(رنگین)
بڑا روگ (مذکر) گائے، بیل
اور بھینس کی چیچک کی
بیماری دیکھو بسنتی۔
بسنتا (مذکر) ڈھوروں کی بڑی
اور خطرناک قسم کی چیچک
بسنتی (مونث) مولشیوں کی چیچک

جو عموماً شروع موسم بہار میں
جس کو بسنت کہتے ہیں
ہوا کرتی ہے اور شاید یہی اُس
کی وجہ تسمیہ ہے۔ یہ لاعلاج
مرض ہے اس میں مویشی بہت
ضائع ہوتے ہیں۔

بغلن (مونث) گھوڑے کی
بغلیں پکنے کی بیماری۔

بغلیں آنا۔ جس میں گھوڑے
کی بغلوں میں پھنسیاں نکل آتی
ہیں۔ اکثر موسم بہار کے شروع
میں گھوڑوں کو یہ بیماری ہوا
کرتی ہے جس طرح دوسرے
مویشیوں کو چیچک نکلتی ہے۔

بوغمہ (مذکر) گھوڑے کی مشہور
بیماریوں میں سے ایک بیماری
کا نام جس میں گھوڑے کو کثرت
سے پسینا آتا ہے اور اُس کی
موت کا باعث ہو جاتا ہے۔

ف۔ اگر حد سے پرے آوے
پسینا جلتو پھر مشکل ہے بچائی اُس کا
جینا + اُسے ہی بوغمے نے آکے
مارا + نہیں اس کے سوا کچھ
اور چارا + (رنگین۔)

بیل ہڈی (مونث) (اسپلینٹ)
گھوڑے کی پنڈلی کے
ایک مرض کا نام [illegible]
نلی کی ہڈی میں سے ایک
ہڈی اُبھر آتی ہے اور گھوڑا
لنگڑا اور معذور ہو جاتا ہے۔

ف۔ نلی میں سے جو ابھری ہڈی
فی الحال ہو تو بیل ہڈی اُسے
کہتے ہیں دلال + (رنگین)

پاڑن (مونث) دیکھو کھر پکا۔

پائی (مونث) گھوڑوں اور
مویشیوں کی ٹانگوں کا
مرض جس میں پیروں پر ورم
آجاتا ہے اور جانور چلنے سے
معذور ہو جاتا ہے۔

پارلیا } (مذکر) دیکھو رال اور
پچھیا } سیوٗا۔

پُرباروگ } (مذکر) بتزاروگ۔
پُرواروگ } مویشی کی سردی کی
بیماری جو پُروا ہوا لگنے سے
ہو جاتی ہے اس مرض میں مویشی
کا منہ اور گردن سوج جاتی اور
پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے جو
سردی کی علامت ہے۔ پُربا
پُروا (پُروا) بمعنی مشرقی رُخ
کا دوسرا تلفظ ہے۔

پُشتک } (مونث) گھوڑے کی
پُشنک } پچھلی ٹانگ کے کُھر
کی کور کی کھال کا مرض۔
جب کسی وجہ سے اس میں ورم
آجاتا ہے یا کوئی اور خرابی پیدا
ہو جاتی ہے تو گھوڑا لنگڑانے
لگتا ہے۔ جب یہی مرض اگلی
ٹانگ کے سُم کی کھال میں
ہوتا ہے تو اُس کو چکاول کہتے
ہیں۔
س۔ اگر ابھری ہو پشتک یا چکاول
تو سینگ اُس کو بھی اُس سے
خوب مل مل +

پلیا (مذکر) دیکھو پاپلیا۔

پھیپھڑی (مونث) جگر کیڑا۔
مویشی کے جگر اور پھیپھڑوں
کے مرضوں میں سے ایک
مرض جس میں پھیپھڑے اور
جگر کے اندر کیڑا پیدا ہو جاتا
ہے۔

تالوآ } (مذکر) انگریزی میں لَپِس
تالو } کہتے ہیں۔ گھوڑے یا
مویشی کی تالو کی بیماری
جس میں تالو سوج جاتا اور
اُس میں زخم پڑ جاتا ہے۔

جگر کیڑا (مذکر) دیکھو پھیپھڑی۔

جھولی (مونث) گھوڑے کے
پیٹ کی بیماری جس میں
اس کا پیٹ ابھرا رہتا ہے۔
س۔ جو چاہے تیرا گھوڑا چھوڑے
جھولی + تو پسلی پر جڑ اُس کی
جا ہے پولی + دیا کر چار یا را داغ
فی الفور رہ نہ کر اس کے سوا اُس کی

دوا اور +

چاندنی (مونث) لگواہ۔ گھوڑے کی ایک بیماری کا نام جو لقوے کی قسم سے ہوتی ہی جس میں گھوڑے کا نیچے کا جبڑا بگڑ جاتا ہی۔ (مارنا)

ع۔ وہ پائے زندگی گھوڑا دوبارا + بچے گر چاندنی کا کوئی مارا +

چٹیا (مونث) دیکھو ہج ۱۔

چکاول } (مونث) گھوڑے کے
چکراول } سم کی بیماری جس میں اگلی ٹانگ کے سم کی کھال کی کور پھول جاتی ہی اور گھوڑے کے لنگ کرنے کا باعث ہوتی ہی۔

چھونکا (مذکر) دیکھو نال۔

داغ چاربند (مذکر) گھوڑے اور دیگر مویشیوں کے پٹھوں اور شانوں پر دیے ہوئے داغ جو ٹانگوں کی بیماری (دردیا اکڑا) کے لیے لوہا گرم کرکے دیے جاتے ہیں۔

دھاقس (مونث) دمے کی قسم سے گھوڑے کی ایک بیماری کا نام۔

رال (مونث) مویشیوں کے حلق کی بیماری کا نام جس میں اُس کے مُنہ سے پانی جانے لگتا ہی دیکھو نیلو ۱۔

رس } (مذکر) انگریزی (تھرش)
رستا } گھوڑے کے سُم کی ایک بیماری جس میں سُم کی گدی پھول جاتی ہی اور اُس میں مواد آجاتا ہی۔

ریجبس (مونث) ریزش کا غلط تلفظ۔ گل سوئے۔ گھوڑے کے گلے کی بیماری جس میں اُس کے گلے کے غدود پھول جاتے ہیں اور مُنہ سے رال ٹپکنے لگتی ہی دیکھو نیلو ۲۔

زانوا / زاقوا (مذکر) گھوڑے کے گھٹنے کی بیماری جس میں گھٹنے کے جوڑ میں ہڈی نکل آتی ہی تفصیل کے لیے دیکھو ہڈّا۔

سہ گھوڑوں ہاتھوں کے گھٹنوں میں بدستور + تو اُس گھوڑے سے بھی تو بھاگ جا دُور + سبب ہی یہ کہ اُس کو زاقوا ہی + اُسے ہرگز نہ لے وہ بُرا ہی +

زک (مونث) گھوڑے کی باچھ کی بیماری کا نام جس میں باچھ پک جاتی اور گھوڑے کو بیکار کر دیتی ہی۔

سہ۔ کسی گھوڑے کی جاوے باچھ گر پک + مبصر سارے اُس کو کہتے ہیں زک +

زہرباد (مذکر) ہاتھی کی ایک خاص بیماری جس کی ٹھوڑی پر سوجن آجاتی ہی، اور اُس کی موت کا باعث ہوتی ہی۔

ساڑا (مذکر) ٹنکا۔ مویشی اور گھوڑے کے پھیپڑے کی بیماری جس میں اُس کا سینہ جکڑ جاتا ہی۔ اور سانس لینے میں ہانپتا ہی۔

سلوتری (مذکر) گھوڑوں اور مویشیوں کی بیماریوں کو پہچاننے اور علاج کرنے والا ماہر شخص۔

سُم پھٹا (مذکر) کُھر پھٹا۔ کُھر چٹک۔ کُھر سیتا۔ گھوڑے اور مویشیوں کی سُم کی بیماری جس میں سُم پھٹ جاتے ہیں اور جانور چلنے پھرنے سے رہ جاتا ہی۔

۲- سموں کی بیماری والا مویشی۔

سُم شگڑا (مذکر) مویشی کی ایک بیماری جس میں سُم پچ جاتے ہیں اور اُن کو سوکھا لگنے لگتا ہی اور ایک قسم کی خشکی پیدا ہو جاتی ہی۔

۲۔ وہ مویشی جس کے سُموں
میں سوکھا لگ جائے۔
سُنکا (مذکر) دیکھو ساڑا۔
سورہ (مذکر) گھوڑے یا مویشی
کی پیٹھ یعنی کمر کا زخم جو عام
طور سے اچھا نہیں ہوتا اور
اس میں چور رہ جاتا ہے جو ایک
قسم کا ناسور بن جاتا ہے۔
ش۔ لگے گر پیٹھ گھوڑے کی
پڑے چور + سپاہی لوگ کہتے
ہیں جسے سور۔
کانکھنا (مصدر) گھوڑے اور
مویشی کا مرض کی تکلیف
میں کراہنا نہ کولنا۔
ش۔ جو گھوڑا لوٹ کر بغلوں میں
جھانکے + دیا ہر لحظہ مضطرب ہو
کانکھے +
کُپک (مذکر) گھوڑے گدھے
اور دیگر مویشیوں کے
گلے کی بیماری ایک قسم کا وبائی
زکام جس میں گلے کی رگیں اور
غدود پھول جاتے اور حلق
بند ہو جاتا ہے۔
کُڑکُڑی، کُرگُری (مونث) گھوڑے
اور مویشی کے پیٹ
کا مروڑ جو درد کی وجہ
سے ہوتا اور بہت تکلیف
دیتا ہے۔
کفگیرا (مذکر) گھوڑے کے سُم کی
پتلی کی بیماری جس سے
سُم کے نیچے تلے کے حصے میں
خالی جگہ گوشت اُبھر آتا اور
بہت تکلیف دیتا ہے گھوڑا
پیر نہیں ٹکا سکتا۔
ش۔ نہایت ہی بُرا ہے یار
یہ روگ + کہا کرتے ہیں کفگیرا
اُسے لوگ +
کِلکِیا (مذکر) دیکھو لہرؤا۔
کِنار، گِنار (مذکر) گھوڑے کی
ایک بیماری کا نام
جو زُکام کی قسم سے ہوتی
ہے۔ جس کی وجہ سے دماغ کی کوئی

جھلّی پھول جاتی ہی اور گھوڑا
نتھنوں سے سانس نہیں لے سکتا۔
ف۔ اگر تیرا کنارا جاے گھوڑا +
پرانا ٹاٹ تولے کر کے تھوڑا ..
(رنگین)

کوُرا (مذکر) گھوڑے کے سُم
کی بیماری جس میں سُم
کے نیچے کا حصہ پک جاتا ہی۔

کھاج (مونث) مویشیوں خصوصًا
کتے کی کھُجلی جو سخت قسم
کی اور نا قابل علاج ہوتی ہی۔

کھُرپھٹا (مذکر) دیکھو سُم پھٹا۔

کھُرچنگ (مذکر) دیکھو سُم
پھٹا۔

کھُرسپنا (مذکر) دیکھو سُم پھٹا۔

کھورا (مذکر) گھوڑے یا مویشی
کی خشک کھانسی خصوصًا
تلّی کی کھانسی۔

کھورانٹا (مذکر) کھمروٹا۔
ہموں کی بیماری والا
گھوڑا یا مویشی جس کے ٹھونٹوں میں
زخم پڑ گئے ہوں۔ دیکھو کھُر پھٹا۔
اور سُم پھٹا۔

کھمروٹا (مذکر) دیکھو کھورانٹا۔

گانا / **گہنا** (مذکر) گھوڑے کے سُم
کے مرض کا نام جو
سُم کی اوپر کی کھال کی
رگوں کے پھولنے سے پیدا ہوتا
ہی جس سے وہ لنگڑا ہو جاتا
ہی۔
ف۔ جیے گا جب تک یونہیں
رہے گا + جو دانا ہو اُسے گانا
کہے گا +

گاہنا (مذکر) وہ مویشی جس کا
کوئی عضو زاید ہو مثلاً پیر
وغیرہ جس کی وجہ سے وہ ناقص
الخلقت سمجھا جائے اور بے کار
رہے۔

گتا (مذکر) دیکھو بدنام۔

گلیانا (مصدر) نلی کے ذریعے
جانور کے پیٹ میں دوا
یا غذا پہنچانا۔

گِنار (مذکر) دیکھو کِنار۔

لچکا (مذکر) گھوڑے کی کمر کی بیماری جو ریڑھ کی ہڈی اور کمر کے پٹھوں کے خلل سے ہوتی ہی جس کی وجہ سے گھوڑا سواری دینے کے قابل نہیں رہتا۔

لگواہ (مذکر) لقوے کا غلط تلفظ۔ سلوتریوں کی اصطلاح میں اس بیماری کو چاندنی کہتے ہیں۔ دیکھو چاندنی۔

لنگ (مذکر) گھوڑے کے مرض ہڈا کی ایک قسم جس میں پچھلے پیر کے گھٹنے کے جوڑ کے اندر ایک نکیلی ہڈی نکل آتی ہی جو اصطلاحاً لنگ کہلاتی ہی۔ دیکھو ہڈا۔

مُڑکی } (مونث) لال باؤ۔
مِڑکی } گھوڑے کی ایک بیماری کا نام جس میں اس کا منہ اور زبان وغیرہ سُرخ ہو جاتی ہی۔

موترا/موتھرا (مذکر) گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کی ایک بیماری کا نام جس میں گھٹنوں کی رگیں پھول اور بڑھ جاتی ہیں اور گھوڑے کو چلنے پھرنے سے معذور کر دیتی ہیں۔

ے۔ پچھاڑی پانوں کے گھٹنوں
کے اندر + رگیں ہوتی ہیں تازی
کے مُقرر + اگر وہ پھول جاویں
تو ہی وہ روگ + انھیں کو موترا
کہتے ہیں سب لوگ +

موچ (مونث) گھوڑے اور دیگر لدو جانور کے پیروں کے پٹھوں کی اکڑ جس سے پچھلے پیر ذرا پھر جاتے اور چلنے میں گھٹنے ٹکراتے ہیں ۔ نقص کم عمر جانور پر زیادہ بوجھ لادنے یا زیادہ دور سے جانے سے ہو جاتا اور اس کو نکما کر دیتا ہی۔

ناروؑ } (مذکر) دیکھو نہرؤآ۔
نہاروؑ

نال (مونث) نلکی۔ نلوا۔ کھولا۔ مویشی کو دوا پلانے کا بانس کا ٹوٹا جس کا ایک سرا بند اور دوسرا سلامی دار کٹا ہوتا ہی اس میں دوا بھرکر اُس کے منہ سے حلق کے اندر پہنچائی جاتی ہی۔

نہرؤآ (مذکر) نہاروؑ (نارو) بکلیا۔ ایک قسم کا پھوڑا جو مویشی کی ٹانگ یا ٹانگوں کے جوڑوں میں نکل آتا ہی یہ مرض پانی کے ایک کیڑے سے پیدا ہو جاتا جس کو پانی کے ساتھ مویشی پی جاتا ہی۔ یہ مرض انسان کو بھی ہوتا ہی۔

نیلوآ (مذکر) رال۔ ریجس۔ پالیا۔ پلیا۔ گل سوآ۔ مویشی اور گھوڑے کے گلے کی بیماری جس میں گلے کے غدود پھول جاتے اور منہ سے رال جاری ہو جاتی ہی حلق میں سوزش ہوتی ہی جس کی وجہ سے کھانا پینا بند ہو جاتا ہی اور اکثر جانور مرجاتا ہی۔

(نیل تلنگی زبان میں پانی کو کہتے ہیں لفظ نیلوآ ممکن ہی کہ اُسی طرف کی اصطلاح ہو)

ہڈا (مذکر) گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کے جوڑ میں رگوں کے اندر جو نئی ہڈی پیدا ہو جاتی ہی سلوتریوں کی اصطلاح میں ہڈا کہلاتی ہی۔ یہ ہڈی دو قسم کی ہوتی ہی ایک نکیلی دوسری ہموار نکیلی ہڈی کو اصطلاحاً ٹنگ کہتے ہیں اور ہموار کو چپٹیا۔

نکیلی ہڈی کے نکلنے سے گھوڑا چلنے سے معذور ہو جاتا ہی لیکن ہموار ہڈی چلنے میں ہارج نہیں ہوتی۔

اس قسم کی تڑی جو سامنے کی ٹانگ کے گھٹنے میں نکلتی ہے وہ اصطلاحاً زانوا کہلاتی ہے اور جو پنڈلی پر نکلے اُس کو بیل تڑی کہتے ہیں

یہ تڑی عام طور سے گھوڑے کے تھان پر بہت دنوں کھڑے رہنے سے نکل آتی ہے۔

دوسری فصل بار برداری و حمّالی

۱- پیشہ گاڑی بانی۔

آرن (مونث) اڑے کا اسم مصغر۔ دیکھو اڑا۔

آڑ (مونث) اڑنگا۔ ڈھلان پر کھڑی ہوئی گاڑی کے پہیے کے پیچھے لگانے کی کوئی لکڑی یا روک جس سے گاڑی اپنی جگہ قائم رہے اور آگے یا پیچھے نہ ہٹے۔

آسنی / **آسن** (مونث) انگریزی کوچ بکس گاڑی بان یا گاڑی ہانکنے والے کے بیٹھنے کی

بگہ۔

آک / **آکھ** (مونث) آک آنکڑے کا اسم مصغر اور آکھ اُس کا دوسرا تلفظ ہے۔ دیکھو آنکڑا۔ اور مُہتالی۔

آنڈی (مونث) بند۔ پہیے کی نا کے سرے کے اوپر لگا ہوا آہنی حلقہ جو نا کی مضبوطی کے لئے لگایا جاتا ہے دیکھو تصویر تحت دُھرا۔ ملا۱۳

آنکڑا (مذکر) آک (آکھ) ۔ آکھلا دیکھو مُہتالی۔ کھلے مُنہ کا

آہنی [illegible] جس میں کوئی چیز اٹکادی جا

آوَن } (مونث) چُنگی۔ پہیے کی
آوُن } ناَ کے سوراخ کے اندر
کا آہنی ٹکڑا یا نلی جو
دُھرے کی رگڑ سے بچاؤ کے
لیے لگی ہوتی ہی دیکھو تصویر
تحت دُھرا صلہ ۱۳
———(ٹھانا) آوَن کو ناَ
کے سوراخ میں مضبوط پھنسانا۔

اُٹھارا (مذکر) دیکھو اُٹھاوَنی

اُٹھاوَنی (مونث) اُٹھارا۔ اٹھکن
پھنسا۔ ڈی۔ بیندہ وائی۔
دو پہیا گاڑی کے سامنے کے
سرے کو اوُپر اٹھائے رکھنے کی
ٹیک جب کہ وہ بے جُتی ہو۔

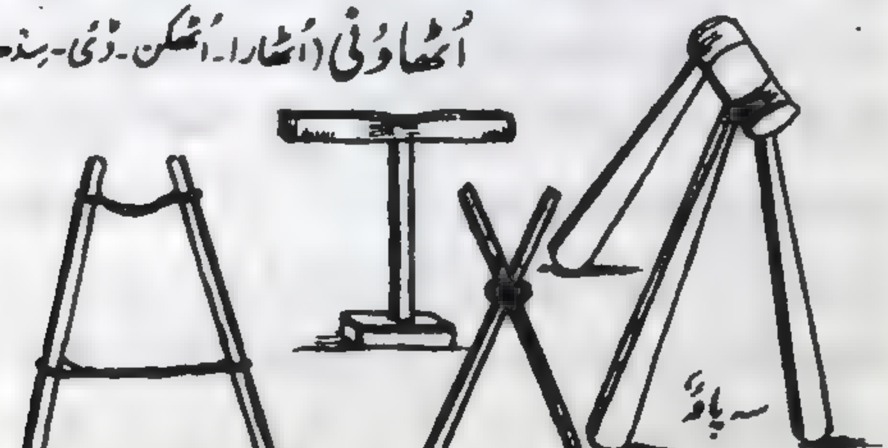
(لگانا)

اُٹھکن } (دیکھو) اٹھاوَنی۔
اُڈھکن }

اڈّا (مذکر) اڈگڑا۔ کرائے کی
گاڑیوں کے کھڑا ہونے کا
مقررہ مقام جہاں وہ سب طرف
سے آکر جمع ہوتی اور کرایے پر
دی جاتی ہیں۔
۲۔ بائسکل کی گدّی کے
نیچے کی آہنی کھنی جس پر گدی
کسی جاتی ہی۔

ارائی سرائی (مونث) گاڑی کے
پہیے میں اروں کی قینچی دار

اُٹھاوَنی (اُٹھارا۔ اُٹھکن۔ ڈی۔ بیندہ وائی)



جڑائی جیسی کہ موٹر اور بائسکل
کے پہیوں میں ہوتی ہے۔

ارائی (آڑی) سرائی (سلائی)
بمعنی جڑائی کو اصطلاحاً ارائی
سرائی کہا جانے لگا ہے۔ دیکھو
تصویر ۱۱۹ تحت پہیا۔

ارّا (مذکر) آرن۔ سال۔ جُھنی۔
جُھنیا۔ پہیے کے مرکزی حصے
اور محیط کے دور یا حلقے کے
درمیان لگی ہوئی تانیں جو
مرکزی حصے کو دوری گھیرے
کے ساتھ مرکز میں جوڑے اور
تانے رکھتی ہیں۔ لکڑی کے
پہیے میں ارے لکڑی کے اور
لوہے کے پہیے میں لوہے کے
ہوتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۱۹
تحت پہیا

—— (بٹھانا۔ بیٹھانا۔
ڈالنا) اروں کو بُٹھی یعنی گھیرے
وڑنا یعنی مرکزی حصے کے درمیان
جوڑنا یا کس دینا۔

اڑپردہ / آڑپردہ (مذکر) گاڑی بان کی
نشست اور گاڑی
کے اصل حصے یعنی سواریوں
کے بیٹھنے کی جگہ کے درمیان
کی آڑ۔

آڑگرطا (مذکر) دیکھو اڈّا۔

اڑٹنگا (مذکر) دیکھو آڑ۔

اُڑیکھ (مونث) دیکھو بھوک۔

اکّا / یکہ (مذکر) دو تین آدمیوں کے
بیٹھنے کی ہلکی پھلکی چھتری دار
دو پہیے کی سواری جس میں ایک
ٹٹّو جوتا جاتا ہے جو اس کو
آسانی سے کھینچ سکتا ہے اب
اس سواری کا رواج بڑے
شہروں میں کم ہوتا جا رہا ہے
صوبہ متحدہ آگرہ اور اودھ کے علاقوں
میں اس کا بہت چلن ہے۔ سواریوں
میں سب سے زیادہ سستی سواری
ہے۔ دیکھو تصویر ۱۱۱ تحت بیلی

۱۔ حیدرآباد (دکن) میں ایک
اسی قسم کی سواری جھٹکا کہلاتی ہے

بناوٹ میں وہ اِکّے سے مختلف
اور زیادہ بھاری ہوتی ہے۔
سواریاں اُس کے اندر بند
ہو جاتی ہیں اور ضرورت کے
وقت آسانی سے اُتر چڑھ نہیں
سکتیں۔

۲۔ وہ سواری گاڑی
جس میں صرف ایک گھوڑا جوتا
جائے۔

اکوڑی (مونث) آنکڑے کا
اسم مصغّر۔ دیکھو آنکڑا۔

اُلانگ } (مذکر۔مونث) دو پہیا
اُلاؤ } گاڑی کی چلتے میں پیچھے
کی طرف جُھکی ہوئی رہنے
کی حالت جو اُس کے پچھلے حصے
پر وزن کی زیادتی سے ہوتی ہے
اس صورت میں اگلا حصہ کسی
قدر اوپر کو اُٹھ جاتا ہے جس سے
گاڑی کا توازن بگڑ جاتا اور
جانور کو اُس کے کھینچنے میں محنت
پڑتی ہے۔

ف۔ پیچھے کی طرف بوجھ
زیادہ ہونے سے گاڑی اُلانگ
ہو رہی ہے۔

۲۔ دباؤ۔ اُلانگ کے
مقابلے میں دوسری صورت دباؤ
ہے جس میں گاڑی کا وزن آگے
کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے اور
گاڑی چلنے میں سامنے کے رُخ
جُھکی رہتی ہے اس حالت میں
گاڑی کھینچنے والے جانور کی
کمر اور کندھوں پر زیادہ
بوجھ پڑتا ہے۔

ف۔ آگے کی طرف بوجھ زیادہ
ہونے سے گاڑی دباؤ ہو جائیگی

اَنگ (مذکر) دیکھو بانگ۔

۲۔ دُھرے کا چشمی وان۔
یا وہ گُدّی جو دُھرے کو سہارا
دے۔

اونٹارا (مذکر) اُٹھارا اور
اونٹرا اُٹھاؤنی کا دوسرا
تلفظ دیکھو اُٹھاؤنی اور

تصویر ملا تحت پھڑو۔

اونٹ گاڑی (مونث) وہ گاڑی جس کو اونٹ کھینچے یہ گاڑی بڑی بھاری اور عام طور سے باربرداری کے کام کی ہوتی ہی جس میں وزنی اور زیادہ سامان لادا جاتا ہی راجپوتانے کے بعض علاقوں میں اب بھی اس کا چلن ہی اس کو عام طور سے کراچی کہا جاتا ہی دیکھو کرانچی۔

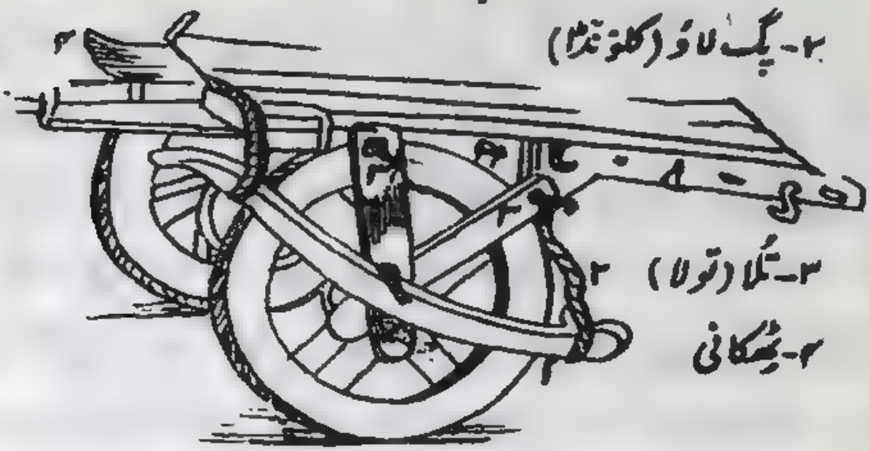
اونگائی (مونث) گاڑی کے پہیوں کو اونگنے کا عمل دیکھو اونگنا۔

اونگنا (مصدر) گاڑی کے پہیے کی نا کے سوراخ کو چکنانا۔ یعنی نا کے سوراخ میں چربی یا کوئی دوسری چیز بھرنا تاکہ پہیے کو دُھرے پر گھومنے میں آسانی اور روانی ہو اور دُھرا نا کی رگڑ سے محفوظ رہے۔

ف۔ گاڑی بہت دن سے اونگی نہیں گئی اس لیے بھاری چلتی ہی اور چوں چوں کی آواز دیتی ہی۔

بانک (مونث) انک۔ پیندی۔ پینجنی۔ ٹکانی۔ ٹھوکر۔ بیل گاڑی کے دُھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے پر باہر کے رُخ لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دُھرے کو بھی سہارتا ہی اور گاڑی پر چڑھنے کے لئے ٹھوکر (پائیدان) کا بھی کام دیتا ہی باربرداری کی گاڑیوں جیسے بھارکس، چھکڑے وغیرہ میں بھاری اور سواری گاڑیوں میں ہلکا اور سُبک لگایا جاتا ہی۔ دیکھو تصویر ۱۰۹

بانک اولا یا (مذکر) تھامو۔ دھنو۔ دونوں طرف کی کمانیوں کے سروں پر لگی ہوئی بیچ کی اکہری کمانی جو بعض



گاڑیوں میں آگے اور پیچھے دونوں
طرف گاڑی کی جھوک کے سہارنے
کو لگی ہوتی ہیں اور بعض میں
صرف ایک پیچھے کی طرف ہوتی
ہی تاکہ وزن سے گاڑی پیچھے
کی طرف نہ جھکے۔ دیکھو تصویر
ط۱۳۹ تحت کمانی۔

۱- بانک اولایا دراصل
بنکورا کا غلط تلفظ ہی اور بنکورا
بانک کا اسم مصغر بنالیا ہی۔

بانکرا } (مذکر) بانک کا اسم مکبر
بکوڑا } دیکھو بانک۔

بانکی (مونث) بانک کا اسم
مصغر یا بانک۔

باونگی } (مونث) سانگی۔ بینگی۔
بونگی } یا بہنگی) کا غلط تلفظ۔
بیل گاڑی میں سواریوں
کے بیٹھنے کا ادھر کھٹولا جو
بوقت ضرورت گاڑی میں
لگایا یا اس میں سے نکالا جاسکے۔

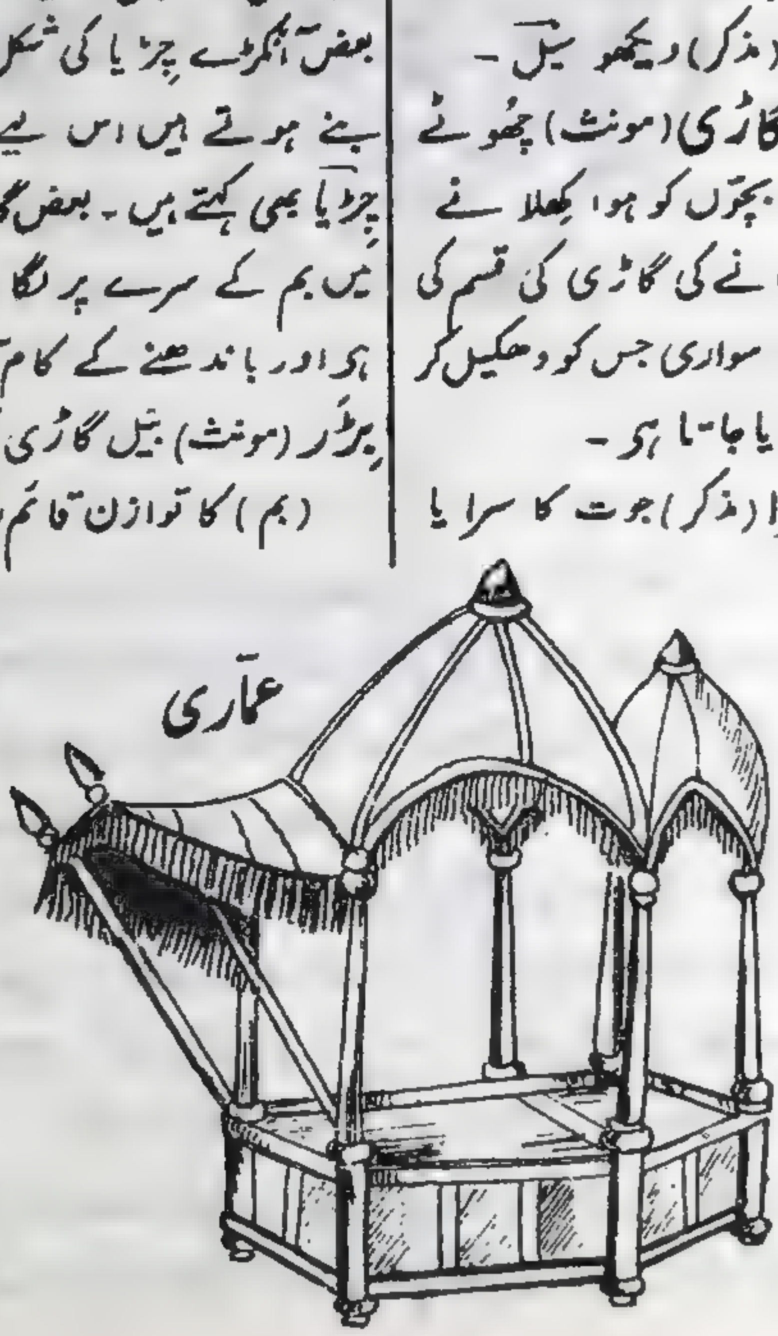
بائیسکل (مونث) پیر گاڑی۔ جدید ایجاد کی گاڑی جس کو خود سوار اپنے پیروں سے چلاتا ہی۔

بُٹنا (مذکر) دیکھو سیل۔

بچہ گاڑی (مونث) چھوٹے بچوں کو ہوا کھلانے لے جانے کی گاڑی کی قسم کی چھوٹی سواری جس کو دھکیل کر لے جایا جاتا ہی۔

بچھوا (مذکر) جوت کا سرا یا سرے اٹکانے کو گاڑی کے جوئے کے بیچ میں اوپر کے رُخ لگا ہوا بچھوا کے ڈنک کی شکل کا آہنی یا پیتلی آنکڑا۔ بعض آنکڑے چڑیا کی شکل کے بنے ہوتے ہیں اس لیے اُن کو چڑیا بھی کہتے ہیں۔ بعض گاڑیوں میں بم کے سرے پر لگا ہوتا ہی اور باندھنے کے کام آتا ہی۔

بَرڑَر (مونث) بیل گاڑی کی پھار (بم) کا توازن قائم رکھنے والا



عماری

نارِیل یا سوُت کی موٹی رسّی کا
بند جو بم کو گاڑی کے پچھلے حصّے
کے ساتھ تانبے اور کسے ہوئے
رکھتا ہے۔

بغلوا } بغلوے } (مذکر) آمنے سامنے کی
بانکوں کے سروں کے
درمیان جڑی ہوئی پچّی
جس کی وجہ سے اُن کی آپس میں
پکڑ رہتی اور ایک ڈھانچا بن
جاتا ہے جس پر گاڑی کا اوپر کا
حصہ قائم کیا جاتا ہے۔

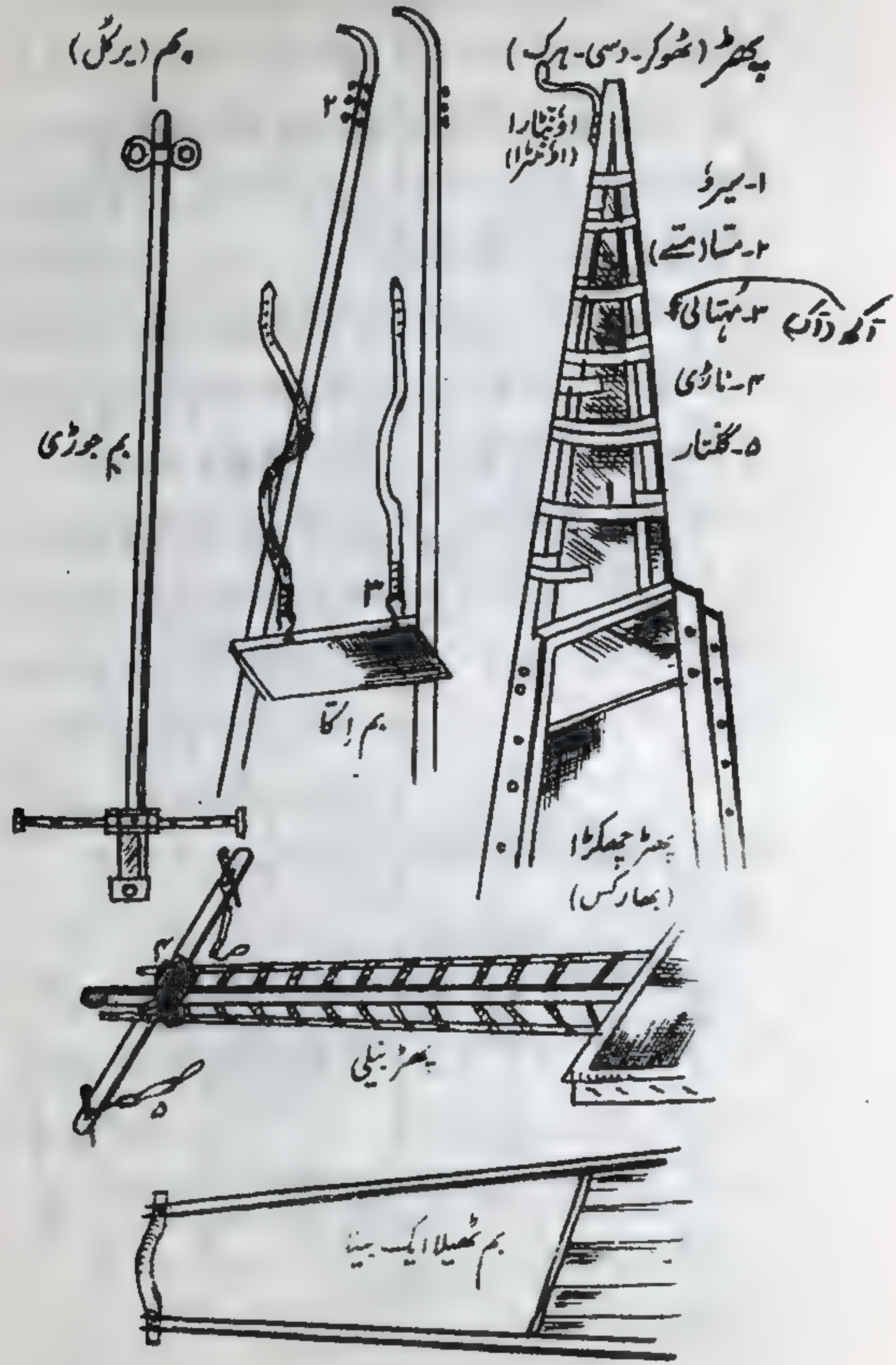
بگنٹ (مونث) کھلی یعنی بغیر
چھت کی چوپہیا گھوڑا
گاڑی جس میں کوچوان کی
نشست کے پیچھے آمنے سامنے
چار چھ سواریوں کے بیٹھنے کی
جگہ بنی ہوتی ہے۔

بگی (مونث) بانکی گاڑی - ٹیک
گاڑی - ٹمٹم۔
چھت دار
چوپہیا گھوڑا گاڑی جس کے
بیچ میں دونوں طرف پالکی کی
طرح دروازے ہوتے ہیں۔
اندر آمنے سامنے دو دو آدمیوں
کے بیٹھنے کی جگہ اور ہوا کی آمد
و رفت کے لیے سب طرف کھڑکیاں
بنی ہوتی ہیں۔

بگی خانہ (مذکر) بگی یا بگیاں
کھڑا کرنے کی عمارت۔

بگی ساز (مذکر) بگی بنانے اور
مرمت کرنے والا کاریگر۔

بم (مونث) غالباً پرتگالی لیغی۔ دکن کی
ایک مقامی بولی میں یرگُل کہتے
ہیں - یہ عمدہ قسم کی لکڑی کی
بنی ہوئی بلّی یا بانس ہوتا ہے
جو جوڑی میں دونوں جانوروں
کے بیچ میں ایک لگی ہوتی ہے
جس کے دونوں طرف جانور جوتے
جاتے ہیں اور اگلے میں گاڑی
کے سامنے دونوں سروں پر ایک


بم جوڑی
بم اِلکا
۳- ناڑی
۵- گلتار

ایک ٹٹی ہوتی ہے جس کے بیچ میں جانور جوتا جاتا ہے۔

بنڈ (مذکر) دیکھو آنڈی۔

بمبو، کارٹ (مذکر) انگریزی لفظ ہے جو اردو میں بانس کی بم والی معمولی اور بھاری بنی ہوئی دو پہیا گاڑی کو کہتے ہیں جو عام طور سے نئے گھوڑے کو سدھانے یا بار برداری کے کام میں لائی جاتی ہے

بُنارا، } (مذکر) گاڑی کے نیچے
بُنالا } پہیوں کے درمیان کی جگہ میں گھانس رکھنے کو رسی کا بنا ہوا جال۔

بنڈ گاڑی (مونث) چھت جڑی ہوئی یا کھوں دار گاڑی یا وہ گاڑی جس پر چھت قائم ہو اور ہر وقت چڑھائی اتاری نہ جا سکے۔

بنڈی (مونث) بار برداری کی دو پہیا کھلی گاڑی جس میں عام طور سے ایک بیل جوتا جاتا ہے۔ دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے لیے اس پر بورئیے کا کھوپا بنا لیا جاتا ہے۔ بنڈی کا لفظ دکھن کے علاقوں میں بولا جاتا ہے شمالی ہند میں اس قسم کی بار برداری کی گاڑی کو ٹھیلا کہتے ہیں ان دونوں کی بناوٹ میں بھی تھوڑا فرق ہوتا ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۱۶ تحت بھارکس۔

بنگورا (مذکر) دیکھو بانگ املایا فقرہ ۱

بنگلہ (مذکر) رتھ کی برجی نما چھتری یا چھت جو عماری کی شکل کی ہوتی ہے دیکھو رتھ اور عماری۔

بونگی (مونث) دیکھو باونگی۔

بیل ٹھیلا (مذکر) بار برداری کا ٹھیلا جس میں ایک یا دو بیل جوتے جائیں دیکھو ٹھیلا۔ ایک

بیل والے کو ایک بیل کا ایکا
دو بیلوں والے کو دو بیل کا
بھیلا کہتے ہیں۔

بیل گاڑی (مونث) سواری یا
باربرداری کی وہ گاڑی
جس میں بیل جوتے جائیں یعنی
جو بیلوں کے کھینچنے کے لیے
خاص طرز کی بنی ہوئی ہو۔

بیلی } بہلی } (مونث) سنسکرت واہ
یا باہ بمعنی سُبک چال۔
رتھ سے چھوٹی اور تانگے
سے بڑی ہلکی پھلکی چھتری دار
دوپہیا بیل گاڑی جس میں صرف
تین، چار سواریوں کے بیٹھنے کی
جگہ ہوتی ہے۔ ہلکی اور کم سواریاں
ہونے کی وجہ سے آسانی سے کھینچی
جاتی ہے۔ اس کو عام طور سے
منجھولی بھی کہتے ہیں۔ دیکھو
تصویر ص ۱۱۵

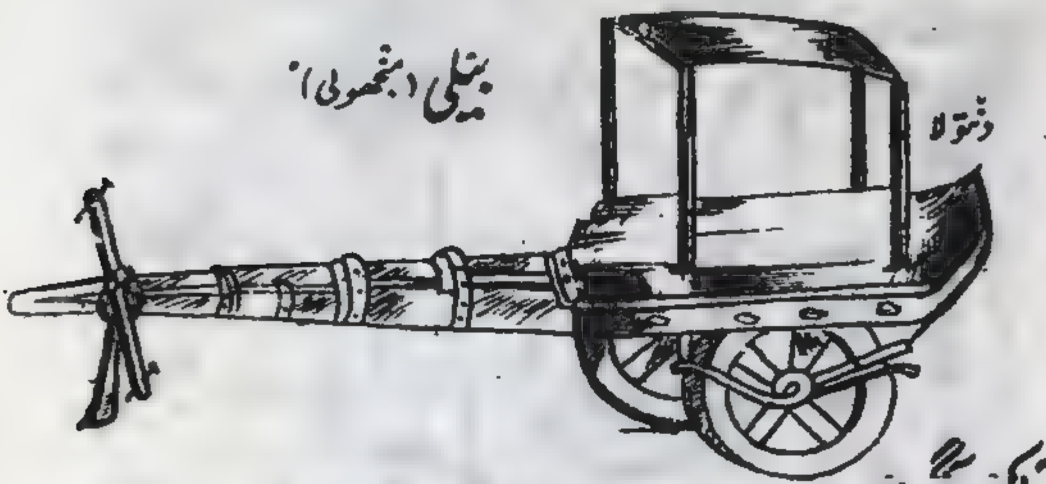
بھارکس (مذکر) فارسی لفظ بارکش کا
اردو تلفظ باربرداری کی
بڑی اور بھاری قسم کی دوپہیا
بیل گاڑی جس میں زیادہ سواریوں
اور سامان کے حمل ونقل کی
گنجائش ہو یعنی جس میں زیادہ
سواریاں اور سامان لے جایا
جا سکے۔ یہ گاڑی بھی بہلی ہی
کی وضع کی ہوتی ہے لیکن یہ
زیادہ گنجائش کی اور بھاری
بنائی جاتی ہے۔ دیکھو تصویر ص ۱۱۶

بھاڑا (مذکر) گاڑی کی باربردار
کی اُجرت یا کرایہ۔ سواری
کی اُجرت کے لیے کرایہ اور
باربرداری کے لیے بھاڑا اور
دونوں کو ملا کر کرایہ بھاڑا بولا
جاتا ہے۔

بھنڈاری (مونث) بیل گاڑی
کی بم کے نیچے گاڑی کا
معمولی اور ضروری سامان رکھنے
کا خانہ۔

بھوگرا (مذکر) جھانڈ (چھانڈ)
نسوڑی۔ لٹھی۔ وہ لکڑی جس میں

بہلی (بنجھولی)

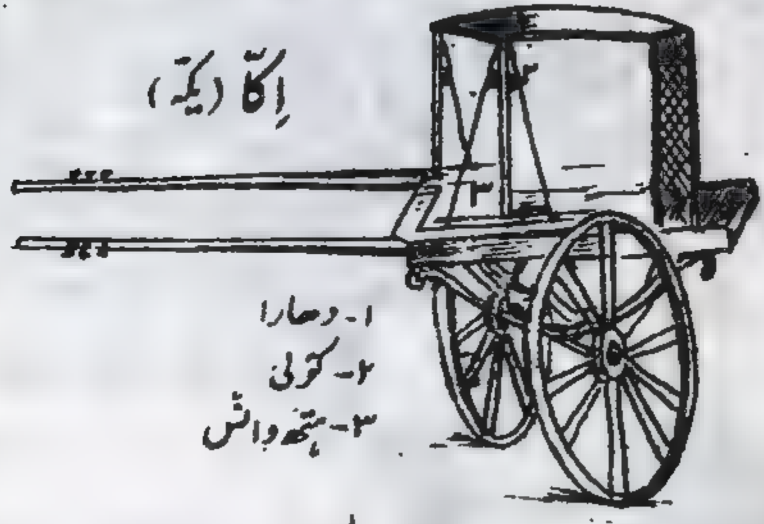


اکہ (ڈگ)

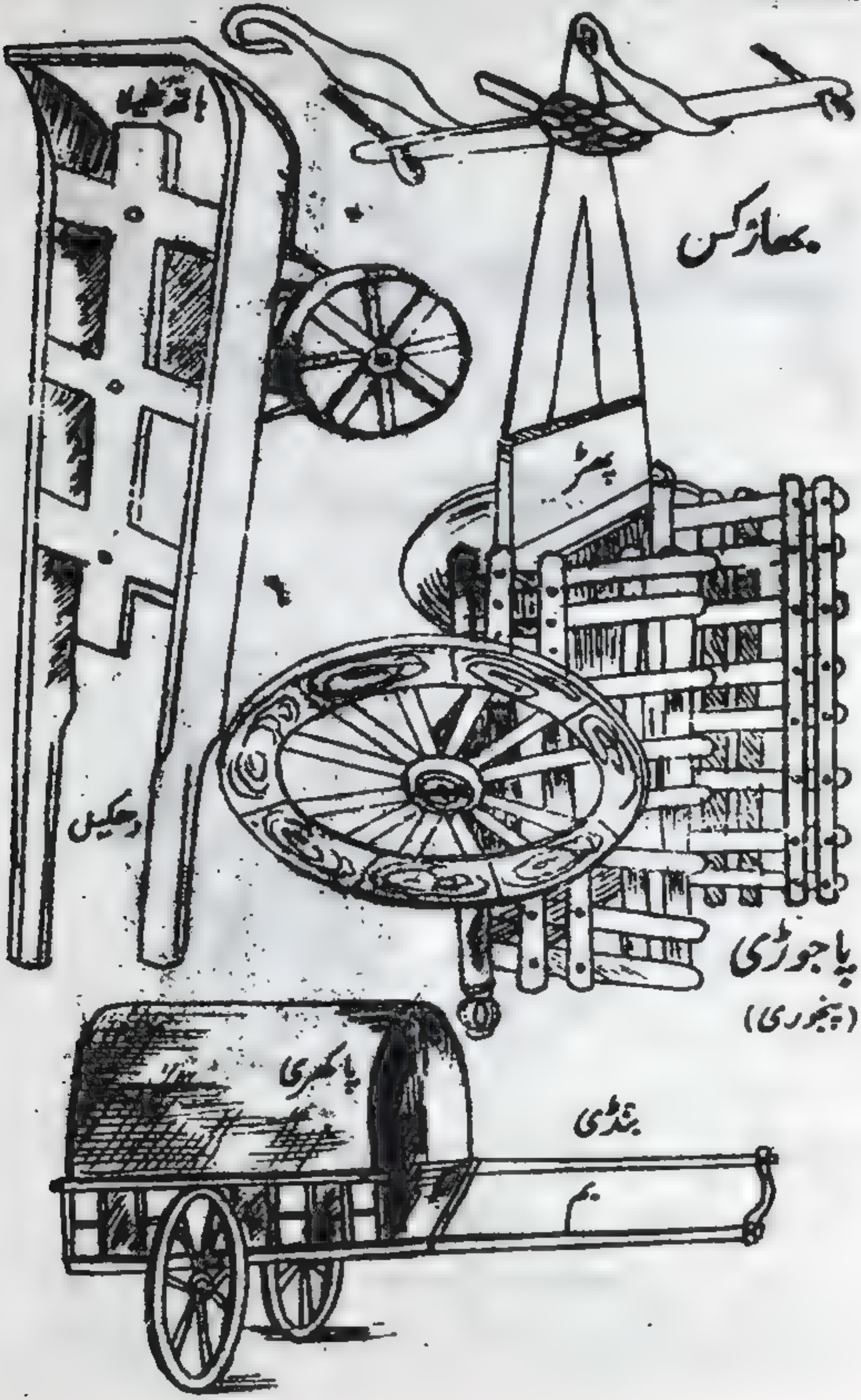
مانجا (مانجی)



اکّا (یکّہ)



ٹھیلے یا بھارکس کا دُھرا بٹھایا
یا پیوست کیا جاتا ہی جو دُھرے
کی پکڑ اور مضبوطی کے لیے بطور
پشتی وان کا کام دیتا ہی اور دُھرے
کو ٹیڑھا ہونے اور ٹوٹنے سے
بچاتا ہی۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۳۱
تحت دُھرا۔
بھوتڑی (مونث) بھوتڑے کا


ہاتھ ٹھیلا
بھاڑ کس
پھڑ
دھکیل
پاجوڑی
(پنجوری)
پاکھری
بنڈی
بم

اسم مصغّر۔

پال (مونث) دیکھو پاکھری۔

پاکھری } (مونث) دھوپ اور
پاکھلی } بارش سے بچاؤ کے
لیے باربرداری کی کھلی
گاڑی یا ٹھیلے کے اوپر بوریئے
یا ٹٹے کی لگائی ہوئی عارضی
چھاؤن ۔ (ڈالنا ۔ لگانا ۔ کھڑی
کرنا) دیکھو تصویر ص۱۱۵ تحت
بھارکش ۔

پالکی گاڑی (مونث) دیکھو
بگھی (بگّی)

پائیدان (مذکر) دیکھو ٹھوکر ۔

پُٹھی (مونث) فارسی لفظ پشتی ۔
کا اردو تلفظ ۔ پہیے کی نا
یعنی مرکزی حصّے کے مقابل
ارّے کے سروں پر جڑا ہوا
چوبی حلقہ جو پہیے کا دور بناتا
ہی ۔ دیکھو تصویر تحت پہیا ص۱۱۹

پچھ لکڑا (مذکر) دیکھو دنتولا
(دان تولا)

پچھوتیا } (مذکر) بیل گاڑی
پچھوڑیا } کی پھار (بم) کی
لکڑیوں کے پیچھے کو نکلے
ہوئے حصے جو سواریوں کا ضروری
سامان یا چارا وغیرہ رکھنے کو بطور
مچان استعمال کئے جائیں تفصیل
کے لیے دیکھو دنتولا ۔

پگلاؤ } (مذکر) اجنت ۔ کلوندا ۔
پگ لاؤ } بیل گاڑی کے پہیوں
کے دُھرے کو سہارا دینے
والی لکڑیوں کو پھار (بم) سے
باندھنے والی رسّی ۔ (پگ بمعنی
پیر یا پہیا ۔ لاؤ بمعنی رسّی) دیکھو
تصویر ص۱۲۹ تحت چھکڑا ۔

پلڑا (مذکر) گاڑی کی کمانی کے
پرت میں کا ایک پرت جو
کئی ملا کر ایک کمانی بنائی جاتی
ہی جس کی وجہ سے کمانی میں لچک
اور مضبوطی پیدا ہو جاتی ہی ۔
دیکھو تصویر ص۱۳۵ تحت کمانی ۔

پنجوری (مونث) پاجوڑی کا

گنوار وُ تلفظ - بار برداری کی گاڑی یعنی چھکڑے یا بُھیلے کی پھیر کے دونوں طرف برابر برابر جڑی ہوئی حسب ضرورت لمبی لکڑیوں کی باڑ جو سامان کی روک کو بغلی آڑ کا کام دیتی ہیں دیکھو تصویر صلا۱۱ تحت بھارکس -

پہیا (مذکر) چاک - چکا - چکر - پیتّر گاڑی کے پیر جن کا ایک دوسرے کے ذریعے آپس میں ربط قائم رہتا ہی جس پر گاڑی کا ڈھانچہ بنا ہوتا ہی پہیوں کے زمین پر گھومنے یا گھمانے سے گاڑی ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف حرکت کرتی ہی جس کو گاڑی کا چلنا کہا جاتا ہی پہیا کئی حصّوں سے مرکب ہوتا ہی اُن کے جُدا جُدا اصطلاحی نام ہیں۔ جن کو ابجدی ترتیب میں لکھا اور تشریح کیا گیا ہی -

(لگانا) دیکھو تصویر صلا۱۱

پیر گاڑی (مونث) وہ گاڑی جس پر آدمی سوار ہو کر خود اپنے پیروں سے چلائے عام طور سے بائیسکل کے نام سے معروف ہی -

پیٹیڑ } (مونث) لفظ پاڑ بمعنی
پیٹیڑیا } مچان - یعنی بیٹھنے یا

سامان رکھنے کو زمین سے اونچی بنی ہوئی ایسی جگہ جس میں مسافر کا سامان یا جانوروں کے لیے چارا رکھ لیا جائے۔ انگریزی (کیریر) تفصیل کے لیے دیکھو دنتولا۔

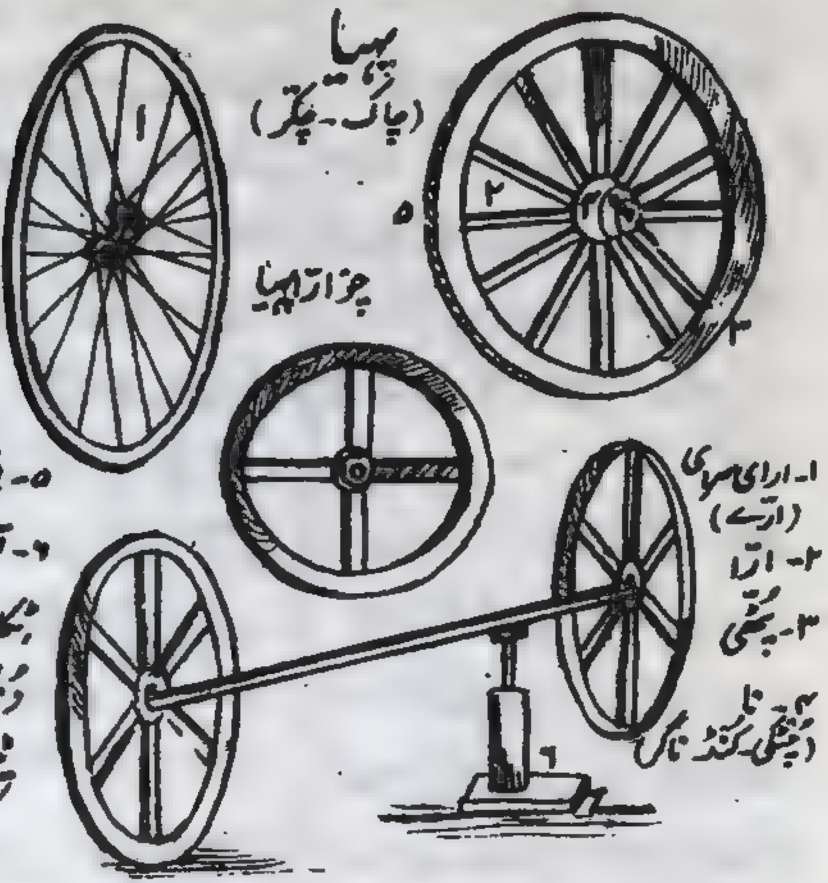
پیٹیڑیا (مونث) پیٹیڑ کا اسم مصغر۔

پینچنی (مونث) دیکھو بانگ۔

پینڈنی (مونث) دیکھو بانگ۔

پھار (مونث) پھڑ کا غلط تلفظ۔ دیکھو پھڑ۔

پھڑ (مونث) ٹھوکر - ہرس - (ہرسا) دسی (داسی) - بیلی -



بھارکس اور چھکڑے وغیرہ کی جم جو کئی لمبی اور مضبوط لکڑیوں کو مخروطی شکل میں جوڑ کر بنائی جاتی ہی اِس کا سامنے کا گاؤدم بیلوں کے بیچ میں بطور جم رہتا ہی اور پچھلے پھیلے ہوئے حصے پر گاڑی کا ڈھانچہ بنایا جاتا ہی اُسی کے اوپر گاڑی بان کی نشست ہوتی ہی اور پھٹر - ہرسا - اور ردسی یا واسی کے ناموں سے موسوم کی جاتی ہی اِس کے پچھلے حصے کے نیچے دُھرا لگا کر پہئے لگا دئے جاتے ہیں۔ گاڑی یا چھکڑے کی شکل خواہ وہ کسی قسم کی ہو اِسی کے اوپر بنائی جاتی ہی سواری گاڑیوں کی پھڑ شکل۔

ہلکی اور کسی قدر وضع دار ہوتی ہی بعض مقامی بولیوں میں پھٹر کو ٹھوکر بھی کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۱۴

پھٹڑیا (مونث) پھٹڑ کا اسم مُصغّر۔

۲۔ چھکڑے کے ڈھانچے کی بغلیوں کی موٹی بلیاں جن پر پورا ڈھانچہ بنایا جاتا ہی دیکھو چھکڑا۔

پھڑکیلی (مونث) دیکھو چکری۔

پھنّا (مذکر) دیکھو اٹھاؤنی۔

تانگا (مذکر)

اس سے ایک ایسی بیل گاڑی مراد لی جاتی تھی جو بہلی سے ہلکی اور صرف دو سواریوں کے بیٹھنے کے لائق ہو۔ اب یہ لفظ ایک خاص قسم کی گھوڑا گاڑی کے لیے جو آج کل ہر جگہ چالو ہی بولا جانے لگا ہی اِس میں چار سواریاں بیٹھتی ہیں اور عام طور سے ایک گھوڑا جوتا جاتا ہی مگر بعض تانگے جوڑی کے بھی ہوتے ہیں۔

۱۔ تانگے کی ایک اور قسم جو تانگے سے ہلکی اور چھوٹی ہوتی ہی ڈونگا کہلاتی ہی۔

ترپال (مذکر) تانگے وغیرہ کی چھتری بنانے کا مضبوط گتھائی کا بُنا ہوا موٹا کپڑا جس میں پانی نہ چھنے۔

تُلا / تولا (مذکر) بیل گاڑی کے دُھرے۔ یا دُھری کی سنبھال کی اڑواڑیں جو دُھری کے وزن کو سہارے اور سادھے رہتی ہیں۔ یہ اڑواڑیں پہیے کے باہر کے رُخ پر قینچی کی صورت گھڑی ہوئی لگی رہتی ہیں جن کے نیچے کے سروں میں دُھری کا سرا بطور کیلا پھنسا رہتا ہی یہ اِصطلاح لفظ تولنا سے بنائی گئی ہی۔

بعض قصباتی تُلا، تُلاوا اور اُس کی جمع تُلاوے بولتے ہیں۔

دیکھو تصویر (ص ۱۰۹) تحت بانک۔
تلونچی } (مونث) ایک خاص
ترونچی } قسم کے جوتے کی ـــ
جس کو "پچیڑا" کہتے ہیں اور
جو مستطیل شکل کا بنا ہوتا ہے۔
نیچے کی لکڑی۔ تفصیل کے لیے
دیکھو "پچیڑا" اور تصویر ص ۱۲۰
تحت جوا۔

توا (مذکر) پہیے کے مرکزی
یعنی نا کے منہ کا کسی دھات
کا بنا ہوا ڈھکن جو نا کے سوراخ
کو خاک، دھول سے بچانے
کے لیے لگایا جاتا ہے۔

توتڑیاں (مونث) گاڑی وبان
کے بیٹھنے کی جگہ کے نیچے
بھرڑ میں لٹکی ہوئی معمولی سامان
رکھنے کی تھیلیاں۔

تولن (مونث) تھونی۔ ٹیکانی۔
ٹیکوا۔ وہ آڑ یا اڑواڑ
جو پہیے کو دھرے سے نکالنے
کی صورت میں گاڑی کو سیدھا
کھڑا رکھنے کے لئے دھرے کے
نیچے لگائی جاتی ہے۔

۱۔ جدید ایجاد کی تولن
جو بہت بھاری گاڑی یا انجن
کے دھرے کے نیچے لگا کر پہیے
کو زمین سے ادھر کرنے کے
لئے استعمال کی جاتی ہے اصطلاحاً
ٹیپڑی کہلاتی ہے۔ جو اُس کے
پیچوں کے گھمانے کی آواز کا نام
ہے۔ اور دُمکل بھی کہتے ہیں
دیکھو تصویر بر ص ۱۱۹ تحت پہیا۔

تیتری (مونث) گاڑی کی کمانی
کے پلڑوں کو ایک جا رکھنے
والے آہنی چھلے کے منہ کو بند
کرنے کی پیچ دار چھٹی (ڈِبری)
جو دونوں سروں کو بندھا رکھے
دیکھو تصویر ص ۱۳۹ تحت کمانی

تھاپ نسوری (مونث) دیکھو
گدتیڑا فقرہ ملا

تھاموا (مذکر) دنبیلی۔ گاڑی
کی رفتار کو دھیما کرنے یا

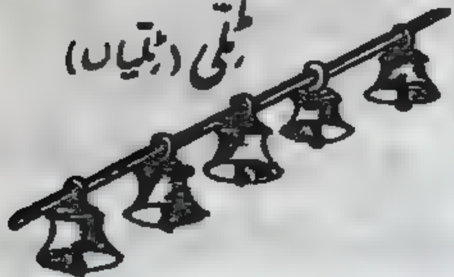
رو کنے کی آڑ یا اڑنگا۔ جو پہیے کی ہال یعنی پٹھی کے اوپر کنڈلے کی شکل میں لگا ہوتا ہے جس کو کسی طریقے سے ہال کے اوپر مضبوطی سے بھڑا دینے سے گاڑی کا پہیا چلنے سے رُکتا ہے اور رفتار دھیمی پڑ جاتی یا بند ہو جاتی ہے۔ اِس کو بعض مقامات پر اڑنگا بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں (بریک) کہلاتا ہے (لگانا۔ ہٹانا)۔

۲۔ گاڑی کی کمانیوں کو سہارنے کی کمانی جو اُن کے سروں کو پکڑے رہتی ہے دیکھو بانکی اولایا۔

تھونی (مونث) دیکھو تولن۔

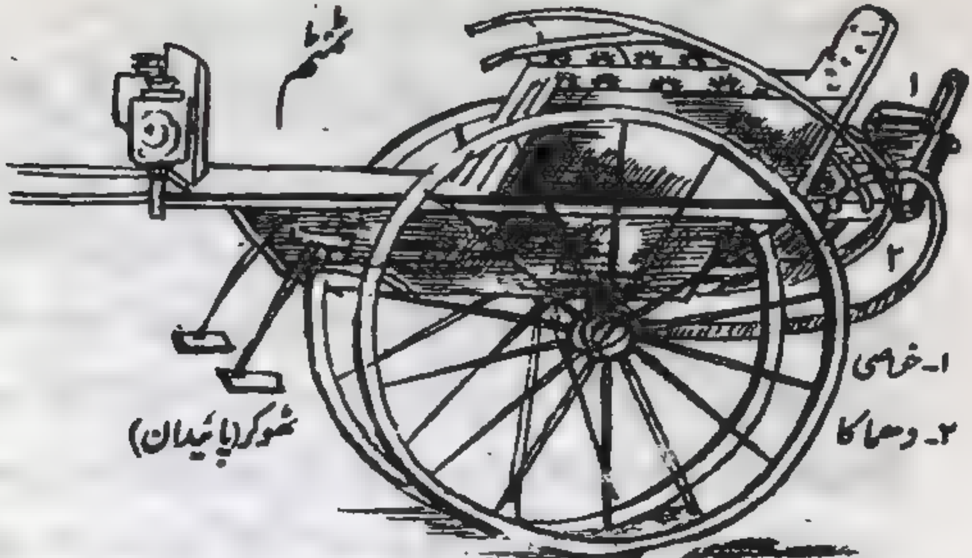
ٹلی / ٹلیاں (مونث) رتھ کی نشست کے نیچے بغلیوں میں لگی ہوئی پیالی کی شکل کی چھوٹی چھوٹی پتلی گھنٹیاں جو رتھ کی حرکت میں بجتی رہتی ہیں جس سے راہ گیر خبردار ہو کر راستے سے ایک طرف ہو جاتے ہیں۔

ٹلی (ٹلیاں)



ٹمٹم (مونث) یوروپین ساخت کی دو سواریوں کی ہلکی اور خوبصورت وضع کی گھوڑا گاڑی اس کے اوپر سایے کے لیے گاڑی کے لائق ایک خوبصورت سا کھلتا بند ہوتا ٹوپ بھی ہوتا ہے۔ دیکھو تصویر ۱۲۳

ٹوپ (مذکر) انگریزی لفظ ٹوپ کا اردو تلفظ جس سے مراد گاڑی کے اوپر کی چھتری ہے جو گاڑی پر سایہ کیے رہے۔ اور بوقت ضرورت اس کو کھولا یا بند کیا جا سکے۔ (اُتارنا۔ چڑھانا) دیکھو تصویر ۱۲۳ تحت ٹمٹم۔ اور ٹپن



ٹپّری } (مونث) دُنگل دیکھو
ٹٹّی ری } توآن فقرہ ۱
ٹکانی (مونث) دیکھو توآن۔
ٹیکوا (مذکر) دیکھو توآن۔
ٹھکانی (مونث) بیل گاڑی یا
چھکڑے کی بمڑے کے پچھلے
سروں پر آڑی جڑی ہوئی پٹّی
جس پر گاڑی یا چھکڑے کی سطح
بنائی جاتی ہی اور پتّے کے ساتھ
کی لکڑیوں کو اُس سے باندھا
جاتا ہی۔
ٹھوکر (مونث) پائدان۔ گاڑی پر
چڑھنے کو پیر ٹکانے کا قدمچہ جو
گاڑی کی حیثیت سے مختلف
وضع کا ہوتا ہی اور گاڑی
پر سوار ہونے کے لئے سیڑھی
کا کام دیتا ہی۔ دیکھو تصویر ص۱۲۳
تحت ٹمٹم اور فٹن۔
ٹھیبی (مونث) بغیر کمانی والی
گاڑی یا ٹھیلے میں دُھرے
پر لگی ہوئی چوبی ٹیکن جو گاڑی
کے ڈھانچے کو دُھرے سے
اونچا رکھنے کو حسب ضرورت
اونچی لگائی جاتی ہی دیکھو تصویر ص۱۳۹
تحت کمانی

ٹھیلا (مذکر) دھکیل۔ ہاتھ سے دھکیل کر لے جانے والی مستطیل شکل کے تخت کی وضع کی بالکل کھلی ہوئی باربرداری کی گاڑی اس کی چھوٹی قسم کو ہاتھ سے دھکیل کر لے جاتے ہیں اور بڑی قسم میں حسبِ ضرورت ایک یا دو بیل جوتے جاتے ہیں بڑی اور وزنی اشیاء اس کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچائی جاتی ہے۔ اس مخصوص وضع کے لیے ٹھیلے کا لفظ صرف شمالی ہند میں بولا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر ۱۱۶ تحت بھارکس۔

ٹھیلن (مونث) تھوڑا اور ہلکا سامان لے جانے کا چھوٹا ٹھیلا جس کو ایک آدمی کھینچ کر یا دھکیل کر لے جائے دھکیل کر لے جانے کی وجہ سے بعض مقامات پر دھکیل بھی کہلاتا ہے۔ اور ہاتھ ٹھیلا بھی کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۱۷ تحت بھارکس

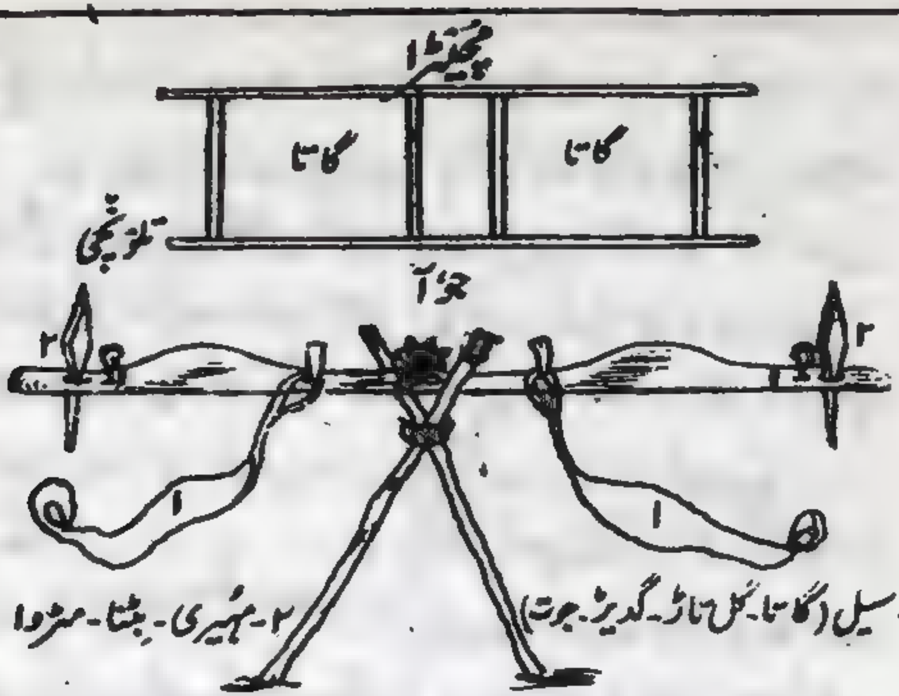
جوا (مذکر) بیل گاڑی کی پھڑ یعنی بم کے سرے پر لگی ہوئی آڑی لکڑی جس کے نیچے بیلوں کی گردن رہتی ہے۔ گاڑی کھینچنے والے بیلوں کی گردن پر رکھی جانے والی موٹی اور وزنی لکڑی جس کے سہارے وہ گاڑی کھینچتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۲۵

——— (رکھنا) بیل کو جوئے کے نیچے لگانا یا جوتنا۔

——— (لگانا) جوئے کو بم کے ساتھ جوڑنا۔

——— (ڈالنا) بیل کا جوئے کو کندھے یا گردن سے نکال دینا۔ ہمت ہار جانا۔

جنٹ (مذکر) انگریزی لفظ جائنٹ کا گنوارو تلفظ۔ اصطلاحاً بیل گاڑی کے پہیوں کی ہلکانی اور پینڈی کا رسّی کا بندھن



مراد لی جاتی ہے۔

جوتنا (مذکر) چھکڑے کے پاکھوں کی چوبی تھونی یا تھونیاں جن کے سروں پر تی جڑی ہوتی ہے۔

جوڑی (مونث) گھوڑوں یا بیلوں کی جوڑی۔ جو گاڑی میں ساتھ جوتنے کے لیے سدھائی جائے۔ مختصراً اُس گاڑی سے مراد لی جاتی ہے۔ جس میں دو گھوڑے جُتے ہوئے ہوں اور چار گھوڑوں کی چوکڑی کہلاتی ہے۔

ف۔ حکیم صاحب روزانہ شام کے وقت جوڑی میں سوار ہو کر ہواخوری کو جایا کرتے تھے۔

ف۔ وائسرائے چوکڑی میں سوار ہو کر دربار میں آئے۔

ا۔ دوبلدی۔ وہ گاڑی یا چھکڑا جس میں دو بیل جُتتے ہوں اور جس میں چار بیل ہوں چوبلدی کہلاتی ہے۔

جھنیا / جھنی } (مونث) دیکھو اڑا۔

جھانج (مذکر) بہلی اور رتھ کی نشست کے نیچے دونوں سروں پر لٹکتی لگی ہوئی پیتل گنٹوں کی جھالر جو گاڑی کی حرکت سے بجتی رہتی ہیں جس سے آگے جانے والے خبردار ہوتے ہیں ۔

جُھانڈ }
چھاند } (مونث) دیکھو بھوٹرا۔

جھبو (مذکر) دیکھو جلد اوّل صفحہ ۳۳ اور صفحہ ۴۷ ۔

جھٹکا (مذکر) دیکھو اِکّا فقرہ ۱ ۔

جِھلمِلی (مونث) دیکھو جلد اوّل صفحہ ۵۸ ۔ بگّی کی کھڑکی کا جھلملی دار بنا ہوا پٹ ۔

جھوک }
جھونک } (مونث) اُڑیکھ۔ بیل گاڑی یا چھکڑے کے بلی یا کھوں کے سنبھال کی آڑ یا اڑواڑ جو اُن کو باہر کی طرف جھکنے سے روکے ۔

جھیلن (مونث) دیکھو ڈنکل۔

چابک دانی (مونث) گھوڑا گاڑی میں چابک کھڑا کرنے یا لٹکانے کو کوچواں کے ہاتھ کے قریب لگا ہوا نلوا جس میں چابک کھڑا کر دیا جاتا ہے ۔

چاپی (مونث) دیکھو دُھرکلی۔

چاک (مذکر) دیکھو پہیا۔

چُٹکی (مونث) دیکھو نا ۔

چرٹ (مونث) انگریزی لفظ چیری اٹ کا اردو تلفّظ ۔ رتھ کی قسم کی خوش وضع گاڑی جو سرداروں کے لائق ہو ۔

چڑیا (مونث) دیکھو بچھوا ۔

چکری }
چکر } (مونث ۔ مذکر) چرپہیا گاڑی میں اگلے پہیوں کے دُھرے کے ساتھ لگا ہوا آہنی چکر جس پر گاڑی کے ڈھانچے کا اگلا حصہ یا بھرٹ کا سرا ایک کیلے کے ذریعے جس کو بھرٹ کیلی کہتے ہیں جوڑ دیا جاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے اگلے پہیے آسانی سے دائیں یا بائیں رُخ

پھیرے جا سکتے ہیں اور گاڑی
ان کے ساتھ گھومتی ہی۔ اس
چکّر کے اوپر کے حصے کو چاکڑی
اور نیچے کے حصے کو دستی کہتے
ہیں۔

چکول }
چکیل } (مونث) دیکھو دُھر کِلّی

چلو نما (مذکر) گاڑی کے پتے
کو گھمانے والا چوبی دستہ
جیسے موٹر کا ہینڈل جس سے
پہیا گھمایا جاتا ہی۔

چمٹا (مذکر) دیکھو رکاب۔
۲۔ بائیسکل کے پہیئے کی
پکڑ رکھنے والا دوشاخہ جس کے
کھلے ہوئے سروں یا شاخوں
کے منہ میں پہیے کی دُھری کے
سرے رہتے ہیں۔

چنڈوی (مونث) چھکڑے کی
پھڑ کے پاکھوں کے سروں
پر طول میں پڑی ہوئی بلّی دیکھو
چھکڑا۔

چنگ (مذکر) بڑا اور وزنی گھنگرو
جو رتھ یا بہلی کی بم کے
نیچے بندھا اور گاڑی
کی حرکت سے ہلتا اور بجتا رہتا
ہی جس سے راہ چلنے والے
خبردار ہو کر گاڑی کے سامنے
سے ہٹ جاتے ہیں۔ دیکھو
تصویر ص۱۳۲ تحت رتھ۔
۱۔ ڈنکا۔ چنگ کے بیچ کا
لٹکن جس کے ٹکرانے سے آواز
ہوتی ہی۔

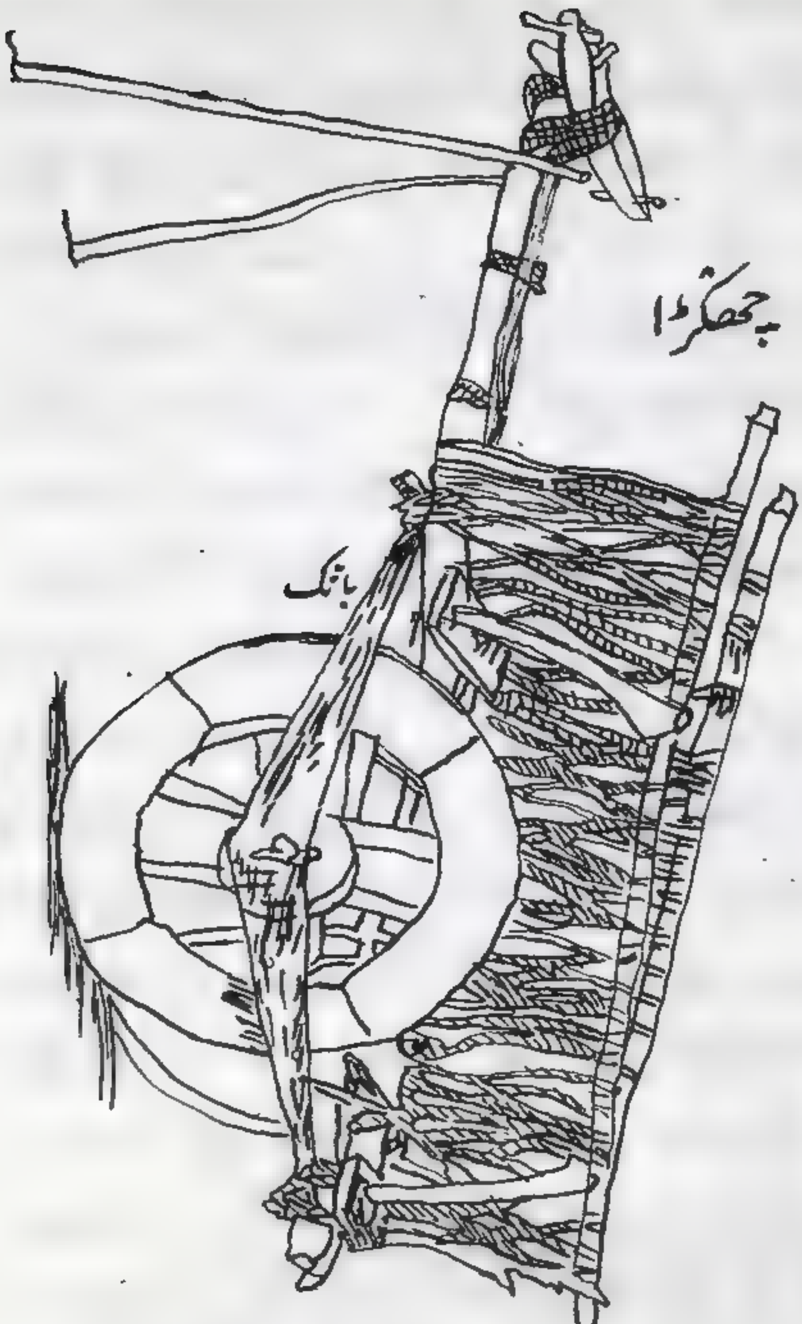
چنگی (مونث) دیکھو آون۔

چوارا پہیا (مذکر) وہ پہیا جس میں
صرف چار جوڑی دار آرے
آمنے سامنے بالکل کھڑے لگے
جاتے ہیں۔ دیکھو تصویر ص۱۱۹
تحت پہیا۔

چوبلدی (مونث) دیکھو جوڑی
فقرہ ۱

چوپہیا (مونث) چار پہیوں کی
گاڑی۔

چوکڑی (مونث) دیکھو جوڑی۔
چھینڈی (مونث) پہیے کی نا کے مُنہ پر توے کی حفاظت کو لگایا ہوا چرمی حلقہ۔ واشر (انگریزی)
چنیس (مونث) فارسی لفظ چین بمعنی شکن کا اصطلاحی تلفّظ۔ پہیے کی ہال (آہنی پٹّا) پر ربڑ کے پٹّے کے کنارے پھنسانے کو آ بھر واں بنی ہوئی کورین۔
چھاج (مذکر) گھوڑا گاڑی میں گاڑی ہانکنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ کے سامنے کی آڑ جو پردے کے طور پر بنی ہوتی ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۳۰ تحت فتن۔
چھاند / چھاندا (مذکر) دیکھو بھونرا۔
چھاہن (مونث) بھاری (پھڑی) سائی۔ ماچیا۔ بیل گاڑی کی سطح جو پھڑ پر بانس کی کھپچیاں بڑ کر بنادی جاتی ہے۔
چھکڑا (مذکر) بہت وزنی اور بڑا سامان لادنے کی لمبی چوڑی چھ بیلوں کے کھینچنے کی بار برداری کی گاڑی جو کسی زمانہ میں فوجی ضرورت کے لئے استعمال کی جاتی ہوگی لیکن اب یہ نام قدیم وضع کی بنی ہوئی لمبی۔ اونچی اور بھاری۔ سُست رفتار دو پٹیا لدؤ بیل گاڑی کے لئے جس میں زیادہ سامان لادا جائے مخصوص ہو گیا ہے اس میں حسب ضرورت دو سے چار تک بیل جوتے جاتے ہیں اور عام طور سے قصبات کی زرعی پیداوار شہروں میں پہنچانے کے کام آتی ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۲۹
چھکڑی (مونث) چھکڑے کا اسم مُصغّر دیکھو چھکڑا۔ چھکڑے کی

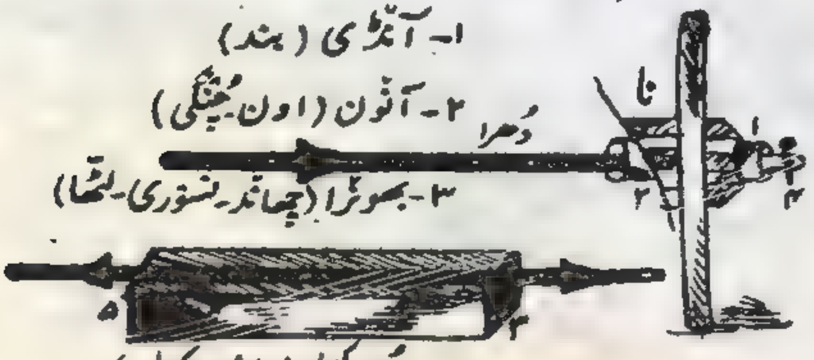


چھکڑے کے اندرونی حصّوں کی تصویر کے لیے دیکھو ص ۱۸۶

شکل کی معمولی سامان ڈھونے
کی چھوٹی سی گاڑی ۔
خاکم داج (مذکر) چھاج ۔ کان ۔
خاک انداز کا گنواری
تلفظ چلتی گاڑی کے پہیوں سے
اڑتی ہوئی کیچڑ کی روک کے
لیے پہیے کے دور کے اوپر لگی
ہوئی آڑ ۔ دیکھو کان ۔
خبت (مونث) بگ لاؤ (بگلاؤ)
عربی لفظ خبن بمعنی جامہ کے
دامن کا چڑھاؤ یا سلائی ۔ گاڑی
بانوں کی اصطلاح میں وہ رسی
کہلاتی ہے جو دھرے کی سہارنے
والی لکڑیوں کو گاڑی کی پھڑ
سے باندھ کر اوپر کو اٹھائے رہے
دیکھو بگلاؤ ۔
خنجری (مونث) پہیے کے مرکزی
حصے کے منہ پر خوبصورتی
اور مضبوطی کے لیے کسی چمکدار
دھات کا لگا ہوا حلقہ ۔
خواصی (مونث) بگی یا کسی
گاڑی کے پیچھے گاڑی کے نگہبان
یا خادم کے بیٹھنے کو بنی ہوئی
جگہ ۔ دیکھو تصویر ص۱۳۱ تحت فٹن
دباؤ (مذکر) دیکھو اُلانگ فقرہ ۲
دسی (مونث) دیکھو چکڑی اور
پھڑ ۔
ڈمکل (مونث) جھیلن دیکھو
ٹیڑی اور تولن فقرہ ۱
گاڑی کے پہیے کو زمین سے
ادھر اٹھا لینے والی جدید ایجاد
کل ۔
دنتولا (مذکر) پچھوتیا ۔ پچھ لکڑا ۔
پیڑا ۔ مکڑا ۔ (دان + تولا)
سواری یا باربرداری کی گاڑی
کے پیچھے ضروری سامان لادنے
کو بطور نچان بنی ہوئی مختصر جگہ ۔
دیکھو تصویر ص۱۱۱ تحت بگی ۔
ڈنڈیلی (مونث) ڈھال پر گاڑی ۔
کی رفتار کو کم کرنے یا بند
کرنے کا اڑنگا جو لوہے یا
لکڑی کا ٹکڑا ہوتا ہے اور

پہیے سے ملا ہوا لگا رہتا ہی۔
دو بلدی (مونث) دیکھو جوڑی
فقرہ ۱
دوپہیا (مذکر) سواری یا باربرداری
کی وہ گاڑی جس میں
صرف دو پہیے ہوں۔
دھارا / دھارے (مذکر) بیلی یا اِکّے کے پچھوتے پر
جڑے ہوئے چوبی ڈنڈے
جس سے پچھلا کھلا حصہ ڈھک
جاتا ہی۔ دیکھو تصویر ۱۱۵
تحت بیلی اور اِکّا۔
دُھرا (مذکر) آہنی یا چوبی ڈنڈا
جس پر گاڑی کا ڈھانچہ جمایا
جاتا ہی اور اُس کے سروں پر
پہیے لگاکر گاڑی کو چلتا کیا جاتا
ہی۔ (لگانا۔ چڑھانا۔ ڈالنا)۔
۲۔ جو اور کی توڑے دُھری
اس کا بھی ٹوٹے ہی دُھرا۔
(نظیر)
دُھرکلی (مونث) چاپی۔ چکزل۔
دُھرے کے منہ پر لگی ہوئی
کیل یا کیلا جو پہیے کو دُھرے
کے مُنہ پر روکے رہے اور باہر
نہ نکلنے دے۔ دیکھو تصویر
تحت دُھرا۔
دُھری (مونث) دُھرے کا
اسم مصغر۔ ۲۔ دیکھو آرا۔

دُھرا مع نا (ناگر۔ گُنڈ۔ گُنڈلی)



۱۔ آنڑی (بند)
۲۔ آنون (اون۔ چِکنی)
۳۔ بسوڑا (چھانڈ۔ نسوری۔ لٹھا)
۴۔ دُھرکیلی (چاپی۔ چکزل)
۵۔ گونجا

دھیکیل (مونث) رکشا۔ دیکھو
ٹھیلا اور ٹھیلن۔ ہاتھ
ٹھیلا۔

دھماکا (مذکر) ایک خاص قسم کی
کمانی جس میں گاڑی کا
پچھلا حصہ چمڑے کے مضبوط
تسموں سے بندھا دُھرے سے اُدھر
رہتا ہی جس کی وجہ سے گاڑی
میں سواری کو جھٹکے اور ہچکولے
کم لگتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۲۱
تحت ٹمٹم۔

دھنو / دھنوک } (مذکر) دیکھو بانک
اور لایا۔ قوس نما
مڑی ہوئی آہنی پتی
جو تانگے یا اسی قسم کی بھاری
سواری گاڑیوں میں اُس کا
وزن سنبھالنے کو اگلے اور پچھلے
حصے کے نیچے لگی رہتی ہی اور
دُھرے پر سے گاڑی کے
بوجھ کو کم کر دیتی ہی۔ دیکھو
تصویر ۱۳۹ تحت کمانی۔

۲- پہیے کا آہنی پٹا (ہال)
دیکھو ہال۔ (اُترنا۔ چڑھنا)

دھنوکری (مونث) دھنوک کا
اسم مصغر۔

ڈبیا (مونث) پہیے کے مرکزی
حصے کے مُنہ کو بند رکھنے
والا ڈھکنا دیکھو خنجری۔

ڈونگا (مذکر) دیکھو تانگا
فقرہ ۱

ڈئی / ڈھئی } (مونث) اُردو روزمرہ
میں ڈھئی دینا کے معنے
کسی چیز پر پورے طور سے
ٹک جانا یا بوجھ ڈال دینا
ہوتے ہیں۔ گاڑی بانی کی اصطلاح
میں اُس ٹیکے کو کہتے ہیں جو دھنیا
گاڑی کو سیدھا کھڑا رکھنے کو
اُس کی بم کے نیچے لگادی جائے
یہ ٹیکا حسب ضرورت مختلف شکل
کا بنایا جاتا ہی۔ دیکھو
اٹھاؤنی۔

اور تصویر

ڈھانچ } (مذکر) گاڑی کی پھٹر
ڈھانچہ } جو دُھرے پر قائم
کی جاتی ہی اور جس پر
گاڑی کا اوپر کا پورا حصہ بنایا
جاتا ہی۔

ربا } (مذکر) عربی لفظ عرابہ کا
ربڑ } غلط تلفظ۔ ہلکی چھوٹی دوپہیا
بیل گاڑی۔ عام طور سے
بنڈی، کھاچر یا چھکڑی کہلاتی
ہی۔

رتھ (مونث) سرداروں کی سواری
ہلکی اور خوبصورت بنی ہوئی
قدیم وضع کی چوپہیا بیل گاڑی
جس پر سایہ کے لیے بُرجی کی
شکل کی چھت ہوتی ہی جو اصطلاحاً
بنگلہ کہلاتی ہی۔ نو ایجاد گاڑیوں
نے اُس کو قریب قریب معدوم
کر دیا۔

رکاب (مونث) تھامو۔ چمٹا۔
ہنگا۔ دیکھو چمٹا۔ کمانی کے



پٹڑوں کو کسا رکھنے والا آہنی حلقہ
دیکھو کمانی اور تصویر مـ ۱۳۹
تحت کمانی۔
۲۔ بائیسکل کا پا انداز
(پنیڈل)۔
رِکشا (مونث) دیکھو دھکیل۔
رہڑو (مذکر) سنسکرت رتھکا۔
رہلو } فوجی ضرورت کی
چھکڑے کی قسم کی بار
برداری کی گاڑی دیکھو چھکڑا۔
رتھکلہ (مونث) دیکھو رہڑو۔
ژنگا (مذکر) دیکھو چنگ فقرہ ۱
سال (مذکر) دیکھو آڑا۔
سانگی (مونث) دیکھو باونگی۔
سائی (مونث) دیکھو چھاہن۔
سپلو (مونث) سہ پائی کا گنوارو
تلفظ اور ترپائی کا دوسرا
نام۔ دو پہیا گاڑی کو کھڑا رکھنے
کو اس کی بم کے نیچے لگانے کا
تین ٹانگ کا ٹیکن۔ دیکھو تصویر
مـ ۱۰۵ تحت اُٹھاؤنی۔

سِدھ وائی (مونث) دیکھو
اُٹھاؤنی۔ گاڑی کو، جب کہ
اُس سے گھوڑے یا بیل کو کھول
دیا یعنی علٰحدہ کر لیا جائے۔
سیدھا سنبھالے رکھنے والی آڑ
یا ٹیکن جو اُس کو سادھے یعنی
اُس کے وزن کو تولے رہے۔
سُرتا (مذکر) دیکھو سُرسا۔
سُرسا (مذکر) سُرتا۔ بغیر پھُلّی کی
یعنی دو موٹی کیل جس میں
دونوں طرف نکیلے سرے ہوں۔
گاڑی بانوں کی اصطلاح میں
ایسی کیل کو کہتے ہیں جس کا
ایک سرا گاڑی کی پھڑ میں
ٹھکا ہوتا ہی اور باہر نکلا ہوا
دوسرا سرا اُمنڈ یعنی بغیر پھُلّی کا
ہوتا ہی جس میں پہیئے کی روک
کے ڈنڈے کا کنڈا پھنسا دیا
جاتا ہی۔
سُرسُری (مونث) سُرسے کا
اِسم مصغّر۔

ستر سلک جوڑ (مونث) گاڑی میں ایک کے پیچھے ایک جُتے ہوئے گھوڑے یا بیل کی جوڑی۔

سواری (مونث) جانور یا گاڑی جس پر انسان بیٹھ کر ایک مقام سے دوسرے مقام کو جائے۔ ۲۔ سواری کرنے والا شخص مث۱۔ آج کل میرے پاس کوئی سواری نہیں ہی۔ مث۲۔ اِکے میں تین سواریوں سے زیادہ نہیں بیٹھ سکتیں۔

سواری گاڑی (مونث) وہ گاڑی جو صرف سواری کے لیے مخصوص ہو اور بار برداری کے کام نہ آے۔

سوُجا (مذکر) سُرسے کا غلط تلفظ دیکھو سُرسا۔ اور سُرتا۔ اصل لفظ سُرتا تھا پیشہ نجاری میں سُرسا بڑھیوں کی ایک خاص اِصطلاح ہوگئی اور گاڑی بانی میں اس کا تلفظ سوُجا ہوگیا۔

سوَل (مذکر) لفظ سال بمعنی سوراخ کا غلط تلفظ۔ گاڑی بانی کی اِصطلاح میں جوئے کے بیچ کے سوراخ کو کہتے ہیں جو ہم کو جوئے کے ساتھ ایک کیلے کے ذریعہ جوڑ دینے کو بنایا جاتا ہی۔

سوُل (مذکر) ہندی لفظ بمعنی کانٹا۔ گاڑی بانی کی اِصطلاح میں اُس آہنی یا چوبی آنکڑے کو کہتے ہیں جو جوئے کے بیچ میں اوُپر کے رُخ بیل کے گلے کے جوت اٹکانے کو لگا ہوتا ہی۔

سیروُ (مذکر) سیروے کا دوسرا تلفظ۔ گاڑی بانی کی اِصطلاح میں گاڑی کی پھڑ (بم) کے پشتی وان یعنی عرض میں جڑی ہوئی پٹلیوں کی آخری پٹی کو کہتے ہیں دیکھو تصویر ۱۱۵ تحت پھڑ۔

سیل } (مونث) پچنا۔ گل تاڑ۔
سیلا } جوئے کے سروں کے

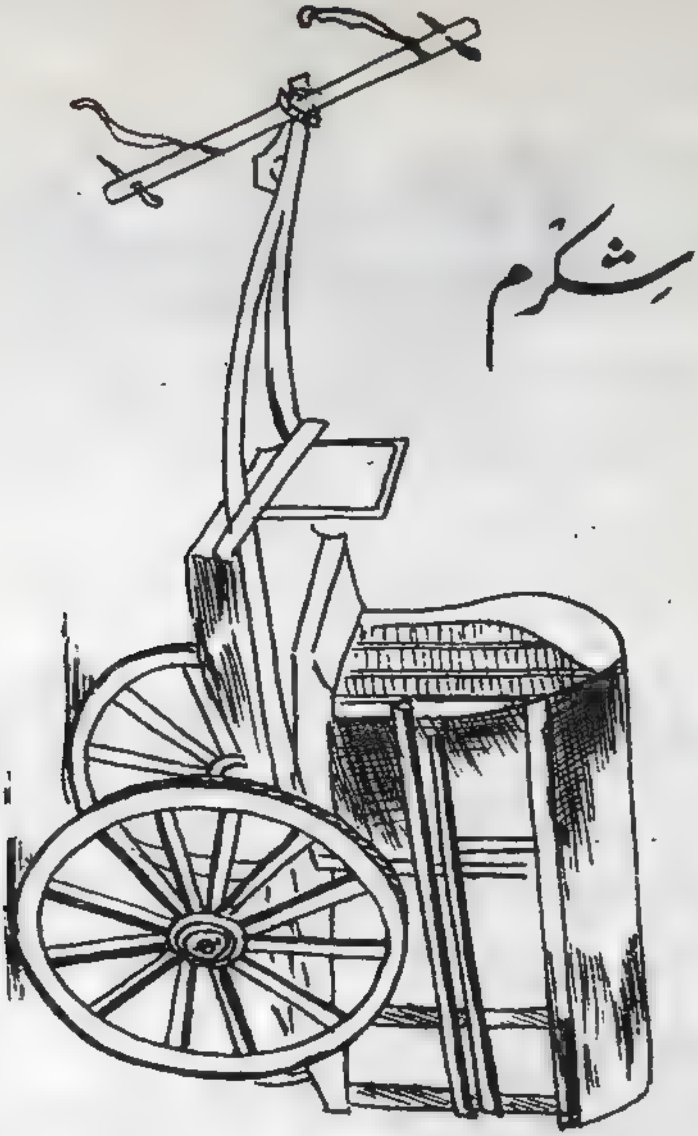
نیچے بالشت سوا بالشت لمبی لگی ہوئی کھونٹیاں جو بیل کی گردن کو جوئے سے باہر نہیں نکلنے دیتیں اور جوئے کے نیچے رو کے رکھتی ہیں۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۲۵ تحت جوا۔

نیسل } (مونث) سنبھال کا غلط
سیمبھل } تلفظ۔ جوئے کے سروں پر نیچے کے رُخ کھڑی جڑی ہوئی بالشت سوا بالشت لمبی کھونٹیاں جو جوئے کو بیل کی گردن پر سنبھالے رہتی ہیں۔ بعض گاڑی بان اِن کھونٹیوں کو سیل یا سیلا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ دیکھو سیل۔

شِکرم (مونث) بگھی کی وضع کی بند گاڑی جو عام طور سے عورتوں کے لیے مخصوص ہے۔ یہ ایک قسم کی بیل گاڑی ہے۔ ہلکی اور چھوٹی قسم میں ایک بیل۔ بڑی اور بھاری میں دو بیل جوتے جاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ کسی ذات میں گھوڑے بھی جوتے جاتے ہوں۔

شِکرم احاطۂ مدراس کی اصطلاح ہے۔ شمالی ہند میں یہ لفظ نہیں بولا جاتا۔ اس وضع کی گاڑی کو اُس طرف کرانچی کہتے ہیں جو اونٹ گاڑی کے لیے مخصوص ہے۔ مدراسیوں کی اِصطلاح میں لفظ شِکرم بمعنی تیز رو کے معنوں میں ہے اور مراد تیز رو گاڑی ہوتی ہے۔ جو چار پہیوں والی بڑی پالکی کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ مدراس اور نواح مدراس میں اِس کا چلن عام ہے۔ ریاست حیدرآباد (دکن) میں اب تک پردہ نشین عورتوں کی سواری کے لیے مخصوص اور شِکرم کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۳۰

مُنگنی (مونث) جوئے کی پیشانی پر



جڑی ہوئی کسی پرند کی صورت جو نظر بد سے بچانے کے لیے شگون کے لئے لگائی جاتی ہی۔

فِٹن (مونث) وکٹوریا۔ یورپین وضع کی چوپہیا ٹوپ دار گاڑی جس کا ٹوپ چھتری کی طرح کھُلنے بند ہونے والا ہوتا ہی اور حسب ضرورت چڑھایا اتارا جاسکتا ہی۔ دیکھو تصویر ص ۱۳۸

فٹن (وکٹوریہ)



کان (مذکر) گاڑی کے پہیوں سے اُڑنے والی کیچڑ سے بچاؤ کی آڑ۔ تفصیل کے لیے دیکھو خاکہ داج اور تصویر مثلاً تحت فِٹن۔

کرانچی (مونث) پرتگالی لفظ کارو بچن کا اردو تلفظ۔ بگرم کی قسم کی گاڑی دیکھو شِکرم شمالی ہند میں اونٹ گاڑی کو بھی کہتے ہیں۔ خاص دہلی میں کوڑا اور میلا اُٹھانے کی گاڑی کو کرانچی کہتے ہیں جو چاروں طرف سے بند اور اوپر سے کھلی ہوتی ہے۔

کرائے کی گاڑی (مونث) وہ سواری یا بار برداری کی گاڑی جو کرائے پر چلائی جائے۔

کِلوٹیا (مذکر) کِیل کا اسم مصغر۔ گاڑی کی بھرڑ (بم) کی پتلی پٹیوں میں جڑی جانے والی خاص قسم کی بنی ہوئی چھوٹی کیل یا کیلیں۔

کلوٹنڈا (مذکر) کلاوے کا گنواری تلفظ مراد رسی جو گاڑی کی

پھرڑ سے پہتے کی لکڑیوں کو باندے
دیکھو پنگلاؤ۔

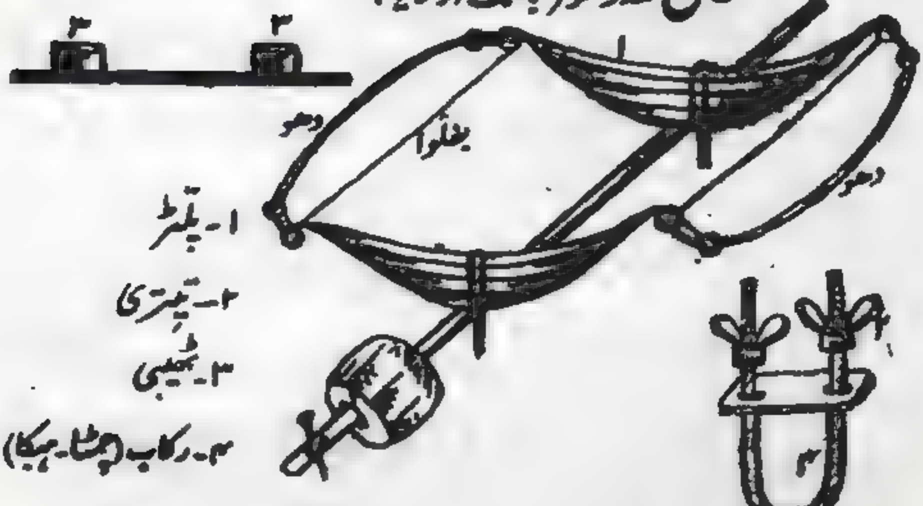
کمانی (مونث) گاڑی کے جھٹکے
سنبھالنے کی قوس نما آہنی
پتی جو دُھرے اور گاڑی کے
ڈھانچے کے بیچ میں دُھرے
کے اوپر جڑی رہتی ہی اور
گاڑی کے جھٹکے کے ساتھ دبتی
اور ابھرتی ہی۔

کمنگر (مذکر) گاڑیوں کی رنگائی
کا کام کرنے والا کاریگر۔
کسی زمانہ میں فوجیوں کی کمانوں کو
بنانے اور درست کرنے والے
کو کہتے تھے حالات کے بدلنے
سے اب یہ لفظ پورب میں
لکڑی کا سامان (اسباب اور
گاڑیاں) رنگنے والوں کے لئے
بولا جانے لگا ہی۔ اصل کمان گر

گُنڈ / گُنڈلی (مونث) دیکھو نا۔

کنواس (مذکر) گاڑی کے
نیچے گھاس، چارا وغیرہ
رکھنے کو بنی ہوئی جالی۔

کمانی مع دھو (بانک اولایا)



کوچ بخش } (مذکر) انگریزی لفظ
کوچ بکس } کوچ بکس کا غلط
تلفظ۔ بگی یا ٹمٹم میں کوچبان
کے بیٹھنے کو بنی ہوئی جگہ۔ دیکھو
تصویر ۱۳۱ تحت فٹن۔

کوچوان (مذکر) گاڑی بان۔
(گاڑی وان) گاڑی
ہانکنے والا شخص۔

کوڑلی (مونث) اِکّے اور بہلی
کی چھتری کے ڈنڈوں کو
سیدھا اور اپنی جگہ قائم رکھنے والی
رسّی کی تانیں (طنابیں) اور اُس
چوبی گٹکے کو بھی کہتے ہیں جو
ڈنڈے کے سرے اور تان کے
بیچ میں پھنسا دیا جاتا ہے۔

کھاچر (مونث) چھکڑے کی قسم
کی چھوٹی اور ہلکی بیل گاڑی
کو وسطِ ہند کے قصبات میں کھاچر
کہتے ہیں۔

کھاندن (مونث) نا یعنی پہیے
کے مرکزی حصے کے منہ کے
اندر کا آہنی حلقہ (واشر)

کھلی گاڑی (مونث) وہ گاڑی
جس پر دھوپ اور بارش
کے بچاؤ کے لئے چھت یا ٹوپ
نہ ہو۔

گاتا (مذکر) بیل کے گلے کا
جوت یعنی چمڑے کا پٹہ
جس سے بیل کی گردن کو جوئے
کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے
۲- مجیرے کا درمیانی
حصہ جس میں بیل کی گردن رہتی
ہے۔ دیکھو مجیرا ۱ ۔ دیکھو تصویر ۱۲۵
تحت جوآ۔

گاڑی (مونث) پہیوں والی سواری
یا سواریاں جن کو کسی ذریعہ
سے کھینچ یا دھکیل کر چلایا جائے۔

چلتی کو گاڑی کہنے کی کوئی وجہ
نہیں معلوم ہوتی۔ چنانچہ کبیر نے
اس انوکھے نام کے متعلق یوں
اظہارِ خیال کیا ہے ؎
رنگی کو نارنگی کہیں اور نقد مال کو کھویا
رنگی کو نارنگی کہیں اور نقد مال کو کھویا

چلتی کو گاڑی کہیں سے دیکھو
کبھیرا رویا ۔

——— (جوتنا = جوڑنا)
گاڑی کو چلانے کے لئے بیل یا
گھوڑے سے باندھنا ۔

——— (ہانکنا) گاڑی کو
بیل یا گھوڑے سے کھنچوانا ۔

گاڑی بان | گاڑی کا نگہبان یا
گاڑی وان | چلانے والا شخص
یہ لفظ صرف بیل گاڑی
ہانکنے والے کے لئے بولا جاتا
ہی گھوڑا گاڑی ہانکنے والے کو
کوچوان کہتے ہیں ۔

گامی پتّی (مونث) بیل گاڑی
کی پھڑ (بم) کے اوپر
مضبوطی کو جڑی ہوئی لمبی آہنی
پتّی ۔ فارسی لفظ گام سے یہ اِصطلاح
بن گئی ہی ۔

گدّی (مونث) بائیسکل کا زین
جس پر سوار بیٹھتا ہی ۔

گدیڑا (مذکر) گدیلے کا گنوارو تلفظ اور گدّے کا اسم مصغر ۔
گاڑی بانوں کی اِصطلاح میں
اُن چمڑا چڑھے ہوئے بانسوں
کو کہتے ہیں جو بیل گاڑی کی
پھڑ (بم) کی بغلیوں میں بیلوں
کو پھڑ کی رگڑ سے بچانے کو
لگائے جاتے ہیں ۔

۱۔ بیلوں کے پٹھوں کی
حفاظت کے ان گُدگُدے بنے
ہوئے بانسوں کو بعض مقامات
پر تھاپ نسوڑی کہتے ہیں ۔

گدیڑی | (مونث) گدّے کا
گدھیڑی | اسم مصغر (گنواری تلفظ)
بیل کے گلے کا گدّی کی
طرح نرم بنا ہوا پٹّا جو بطور
جوت اُس کے گلے میں باندھا
جاتا ہی ۔

گرد خورہ (مذکر) گاڑی کے
پیچھے لگا ہوا پردہ جو چلتی
گاڑی کے پیچھے اُڑنے والی گرد
کو روکے ۔

گڑیارا (مذکر) لیک ۔ زمین پر
گاڑی کے پہیوں کے
چلنے کا نشان ۔
گز (مذکر) دیکھو آرا ۔
گل تار (مونث) دیکھو تیل ۔
گنڈولنا (مذکر) ہاتھ گاڑی ۔
بچوں کو پیروں چلنا سکھانے
کی چھوٹے چوکٹھے کے شکل کی
بنی ہوئی ڈھکیل ۔
گونجا (مذکر) دھرے کے
سروں کی ٹیک یعنی
پہیے کی نا کی حد کا حصہ چھوڑ کر
دھرے کا ابھرا ہوا چکر جس پر
نا کا اندر کا منہ ٹکتا ہے ۔
(گونج بمعنی گھنڈی کا اسم مکبر)
دیکھو تصویر صفحہ ۱۳۱ تحت دھرا ۔
گھٹاٹوپ (مذکر) ترپال گاڑی کا
غلاف جو اس کو سب طرف
سے ڈھک لے اور خاک دھول
سے بچائے ۔
گھر کی گاڑی (مونث) خانگی
استعمال کی گاڑی یعنی
مالک کی ذاتی سواری کے
استعمال کی ۔



گھوڑا گاڑی (مونث) گھوڑوں
کے کھینچنے کی گاڑی یعنی
جو گھوڑوں کے کھینچنے کے لیے
مخصوص ہو۔

لٹّھا (مذکر) دیکھو بھونترا۔

لڈھا (مذکر) بھاری اور بھدّی
وضع کا معمولی سامان
ڈھونے کا چھکڑا۔ دیکھو چھکڑا۔

لہڑو آ (مذکر) رہڑو کا دوسرا
تلفظ اور اُس کا اسم مصغر۔
دیکھو رہڑو۔ اور چھکڑی۔

لیک / لیکھ (مونث) دیکھو گرڈیارا۔

لینڈو (مونث) یورپین
ساخت کی چوپہیا گھوڑا
گاڑی ہودے کی وضع کی
چار نشستوں کی ہوتی ہے اس کا
ٹوپ دو طرفہ ہوتا ہے اور
حسب ضرورت چڑھایا اُتارا
جا سکتا ہے۔ دونوں طرف کا
ٹوپ چڑھانے سے اُس کی
شکل بند گاڑی کی سی ہو جاتی
ہے۔

مال گاڑی (مونث) کرانچی
سامان یا اسباب ڈھونے
کی گاڑی۔ بار برداری کی
گاڑی۔

مانچا / مانجھا (مذکر) لفظ مچان کا
دوسرا گنوارو تلفظ۔
بیل گاڑی (بہلی) کی
پھڑ (بم) کے اوپر سامان کے
رکھنے کی بنی ہوئی جگہ جو پھڑ
کے دونوں طرف تھونیا جڑ کر
اور اُن میں بانسوں کا جال
باندھ کر بنالی جاتی ہے۔
ضرورت کے وقت اس میں
سواریاں بھی بیٹھ جاتی ہیں۔
(باندھنا) دیکھو تصویر ۔۔۔
تحت بہلی۔

مانچی / مانچھی (مونث) مانچے کا
اسم مصغر۔ دیکھو
مانچا۔

ماکھر
ماکھرا } (مذکر) مچھ پٹی چھکڑے کی پھڑ (ڈھانچہ) کے بیچ میں ایک مضبوط اور موٹی لکڑی کی جڑی ہوئی کمر پیٹی۔

مانگر
منگر } (مونث) گاڑی کے پہیے کا پٹھی کی طرف کا رُخ جس پر ہال یعنی آہنی پتا چڑھایا جاتا ہے۔

مٹروا (مذکر) دیکھو مہیری۔

مچیرا (مذکر) منہ چڑھا کا غلط تلفظ۔ چوکٹے کی شکل کا بنا ہوا جو، آجو جو، آبپیکو، یا ہمت ہارو، بیلوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے تاکہ مشقت کے وقت اور چڑھائی کے موقع پر جو، آ ان کی گردن سے نہ نکلے۔ دیکھو تصویر ص۱۲۵ تحت جو، آ۔

مچھ پٹی (مونث) دیکھو ماکھر۔

متا
متے } گھوڑا گاڑی کی بم کے اگلے سروں کی بغلیوں میں ساز کے حلقے پھنسانے کی پیتلی گھنڈی یا گھنڈیاں دیکھو تصویر ص۱۱۲ تحت بم۔

مکڑا (مذکر) دیکھو ونتولا

منجھولی (مونث) دیکھو بیلی۔

موٹر (مونث) جدید ایجاد انجن سے چلنے والی گاڑی جس میں سوائے پنکھے اور انجن کے باقی کل حصے قدیم گاڑیوں کے حصوں کی مانند کسی قدر ترقی یافتہ شکل کے ہوتے ہیں اُن سب کے لیے وہی اصطلاحات استعمال کی جاسکتی ہیں جو قدیم گاڑیوں کے حصوں کے لیے بولی جاتی ہیں۔

موٹر سائیکل (مونث) انجن سے چلنے والی بائیسکل اس کی بھی وہی صورت ہے جو موٹر کی دیکھو موٹر۔

مؤٹھ (مونث) ہتّا۔ بائیسکل کا ہتّا۔ جو سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے۔ بائیسکل میں گیئر (چکری) اور فیری وہیل دو ایسے پُرزے ہیں جس کے لیے ہمارے ہاں کے کاری گر کوئی اپنی اِصطلاح نہیں استعمال کرتے۔

مُہتالی (مونث) دیکھو آنکڑا۔ ایک گھوڑے کی دُم کے پچھلے حصے پر جڑے ہوئے ایسے آنکڑے جس میں جوت کے سرے اٹکانے کے بعد از خود نہ نکل سکیں اسی وجہ سے اِن کا نام مُہتالی (مُنہ + تالی) رکھ لیا گیا ہے۔ تالی کُنجی کو کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ص۱۱۱ تحت بم۔

مُہیری، مُہیلی (مونث) سٹروا۔ جوئے کے سروں کے اوپر لگے ہوئے آنکڑے یا ٹک جس میں بیل کے گلے کے جوت کے سرے باندھ دیے جاتے ہیں۔ یہ لفظ گاڑی بانوں کی اِصطلاح میں مُہرے کا اسم مُصغّر ہے۔ دیکھو تصویر ص۱۲۵ تحت جوآ۔

نا، ناگر (مونث) لفظ نال اور آنون نال کا مُخفّف۔ آون۔ چُنگی۔ کُنڈ۔ کُنڈلی۔

ناگر۔ گاڑی کے پہیے کا مرکزی حصہ جس میں دُھرے کا منہ ڈالنے کو سوراخ ہوتا ہے جو اس کے بیچ میں طولاً آر پار نالی کی شکل ہوتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ دیکھو تصویر ص۱۲۱ تحت دُھرا۔

ناڑ، ناڑی (مونث) بیل گاڑی کے جوئے کو بم سے باندھنے کی مضبوط اور موٹی رسّی۔ اس رسّی کو چُھتکا بھی کہتے ہیں۔ اور اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ جوئے اور بم سے علیحدہ ہوتی ہے اور بوقت ضرورت استعمال

کی جاتی ہے۔

ناگر (مونث) گاڑی کے پہیے کا مرکزی حصہ جس میں دُھرے کا منہ رہتا ہے دیکھو نآ۔

وِکٹوریا (مونث دیکھو فِٹن۔

ہاتھ ٹھیلا (مذکر) دیکھو ٹھیلا اور ٹھیلن۔

ہاتھ گاڑی (مونث) دیکھو گنڈوآنل

ہال (مونث) گاڑی کے پہیے کی پُٹھی کا آہنی پٹّا۔ دیکھو تصویر م ۱۱۹ تحت پہیا۔

ہنیکا (مذکر) دیکھو رکاب۔

ہتّا (مذکر) دیکھو موٹھ۔

ہتھ ٹیکا (مذکر) ہتھ وانسا۔ بگی کی نشست کے دونوں طرف ہاتھ ٹکانے کو بنی ہوئی جگہ یا تسمے کے جھولے جس میں ہاتھ ڈال لیے جائیں یہ جھولے کمرکیوں سے ملے ہوئے لٹکتے رہتے ہیں۔

ہت کھنڈا (مذکر) ہت لیوا۔ دیکھو جلد اول صفحہ ۴۵

گاڑی کی کمرکیوں کی جھلّیاں چڑھانے کو ہاتھ کی انگلیاں لگانے کو بنا ہوا نشان۔

ہت وانسا / ہت وانسی (مذکر۔مونث) اِگّے اور بتلی کی چھتری کے ڈنڈوں کو باندھے اور کھینچے رکھنے والی رسّی کی تان یا بندش۔ دیکھو تصویر مث ۱۱ تحت بتلی۔

ہرس / ہرسا (مذکر) دیکھو پھرٹ۔

ہودہ (مونث) آمنے سامنے کی نشست والی گاڑیوں میں نشستوں کے بیچ میں سواریوں کے پیر لٹکانے کی جگہ۔ دیکھو تصویر م ۱۳۵ تحت فِٹن۔

یرکل (مونث) دیکھو تم۔

۲- پیشہ حمّالی

اٹالا (مذکر) بے میل اور بے ترتیب اوپر تلے بے طور رکھا ہوا اسباب باربرداری جس کو سر یا کمر پر اُٹھانا اور لے جانا حمّال کے لیے مشکل ہو۔ (اٹالا لفظ اٹنا سے بنایا گیا ہی اور حمالوں کی خاص اِصطلاح ہی)

اُٹن پردہ } (مذکر) پالکی یا ڈولی کا پردہ جو
اُٹان پردہ } بوقت ضرورت پورا یا اُس کا کچھ حصہ اُٹھا دیا جائے۔ یعنی چھتری پر اُلٹ دیا جائے۔ (کہاروں کی اصطلاح)۔

اکھا (مذکر) حمّالوں کا ایک قسم کا تھیلا جس میں وہ سامان بھر کر سر یا کمر پر اُٹھاتے ہیں دیکھو خُرجی۔

اِینڈوا (مذکر) جوڑا۔ چُتّا۔ چُبّل۔ چُملی۔ گُنڈلی۔ گُنڈری۔ گِینڈلی۔ حمّالوں کے سر پر بوجھ کے نیچے رکھنے کی گُنڈلی نُما بنی ہوئی چیز جس پر چندیا سے الگ بوجھ ٹکا رہے اور چندیا پر بوجھ کی رگڑ نہ لگے۔ بعض حمّال ضرورت کے وقت کپڑے کو موڑ کر سر پر رکھ لیتے اور اُس پر بوجھ ٹکا لیتے ہیں بعض مستقل طور پر کسی چیز کی بنا لیتے ہیں۔ کہاوت۔ گنجی پنہاری گو کھرو کا اِینڈوا۔

اِینڈوی (مونث) اینڈوے کا اسم مصغر۔



بکھرا (مذکر) دیکھو گاچی ۔

بوجھ (مذکر) وزنی اشیا۔ بوجھل سامان جس کو مزدور سر یا کمر پر اٹھا کر یا گاڑی میں لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔ (اُتارنا۔ اُٹھانا)۔

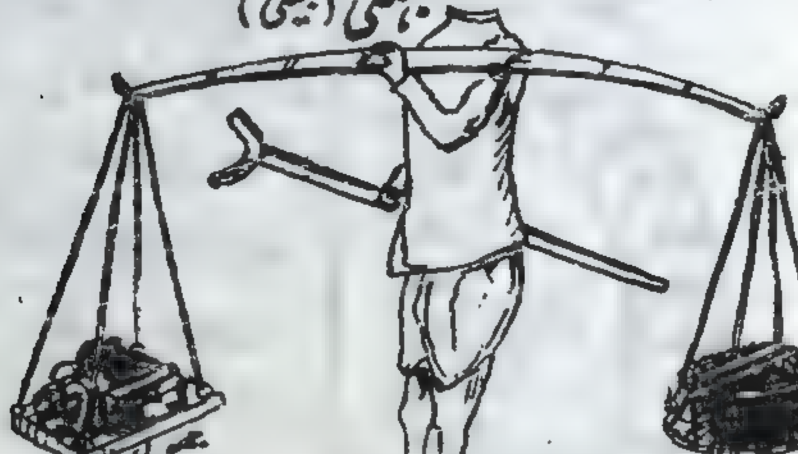
بوچا / بوجا (مذکر) حمالوں کے اُٹھانے کی تام جھام کی قسم کی سواری دیکھو تام جھام۔

بورا (مذکر) دیکھو پلا فقرہ ۲۔ بڑا تھیلا۔

بوری (مونث) بورے کا اسم مصغر دیکھو بورا۔

بہنگی / بینگی (مونث) پوٹلی۔ گٹھری۔ حمالوں کے بوجھ اٹھانے کی جھولی جس میں سامان بھر کر بانس یا لکڑی کے سرے پر چھینکے کی طرح لٹکا کر لکڑی کو کندھے پر رکھ لیتے ہیں اور وزن کو تولنے یا برابر کرنے کے لیے اُتنے ہی وزن کی ایک دوسری جھولی دوسرے سرے پر باندھ دیتے ہیں

بہنگی (بینگی)



جس سے اُس کی مجموعی ہیئت
کندھے پر لٹکی ہوئی ترازو
کی سی ہو جاتی ہے۔
(اُٹھانا۔ خالی کرنا)
______(ڈالنا) بہنگی کا
سامان خالی کر دینا یا اُتار دینا۔
بہنگیلا (مذکر) پوٹلا۔ گٹھر۔
جھولا۔ زیادہ سامان
اُٹھانے کی بڑی بہنگی۔
بہنگی والا (مذکر) بہنگی دار۔
بہنگی اٹھانے والا مزدور۔
بہیر (مذکر) حمالوں یا مزدوروں کا
گروہ۔ یہ لفظ فوجی شاگرد پیشوں
کے لیے بولا جاتا ہے جو فوج کے
پیچھے سامان کی باربرداری اور
اُسی قسم کے دوسرے کام کرتے
ہیں۔
ع:۔ فوج اور بہیر دونوں بھرتی
ہیں یہ سری سی + گویا امیر لشکر
مارا گیا ہے رن میں +
(حالی)

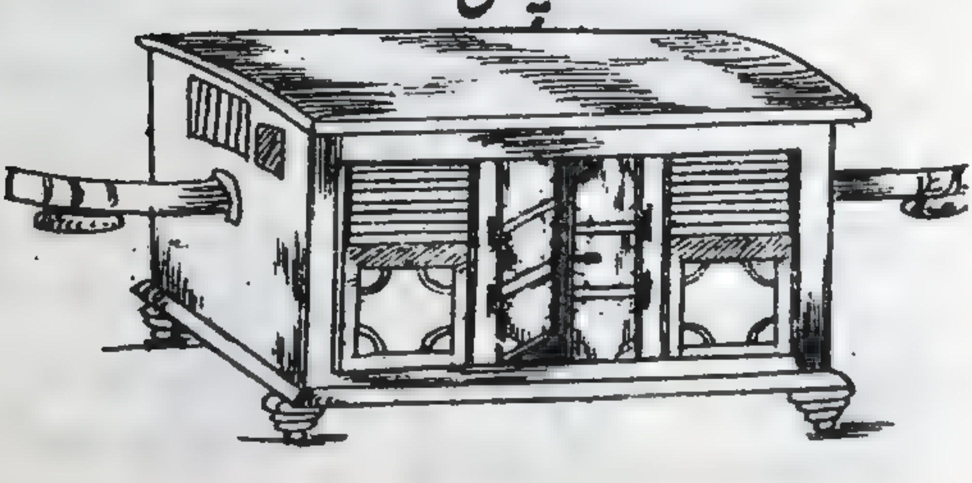
بنہا کی | (مونث) کہاروں کی لکڑی
بنہاکھی | جو ڈولی یا پینس اٹھاتے
وقت وہ ہاتھ میں رکھتے
ہیں اور کندھا بدلتے وقت ڈولی
یا پالکی کا ڈنڈا اُس پر ٹکا لیتے
ہیں۔ پالکی۔ پینس وغیرہ کا ٹیکا
جو کہار اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔
دیکھو جلد اول صفحہ ۱۵۱ اور تصویر
تحت ڈولی۔
بھاڑا (مذکر) سنسکرت بھاٹا
بمعنی کرایہ۔ دیکھو پیشہ گاڑی
بانی۔
بھوئی (مذکر) سواری اُٹھانے
اور باربرداری کا کام کرنے
والا مزدور۔ دکھنی ہندوؤں کے
ایک نیچ ذات فرقے کا نام ہے
جو عام طور سے مزدور پیشہ ہے
اور اس طرف اسی نام سے پکارا
جاتا ہے۔ شمالی ہند میں جو کام
کہار کرتے ہیں جنوبی ہند میں
وہی کام بھوئی ذات کے لوگ

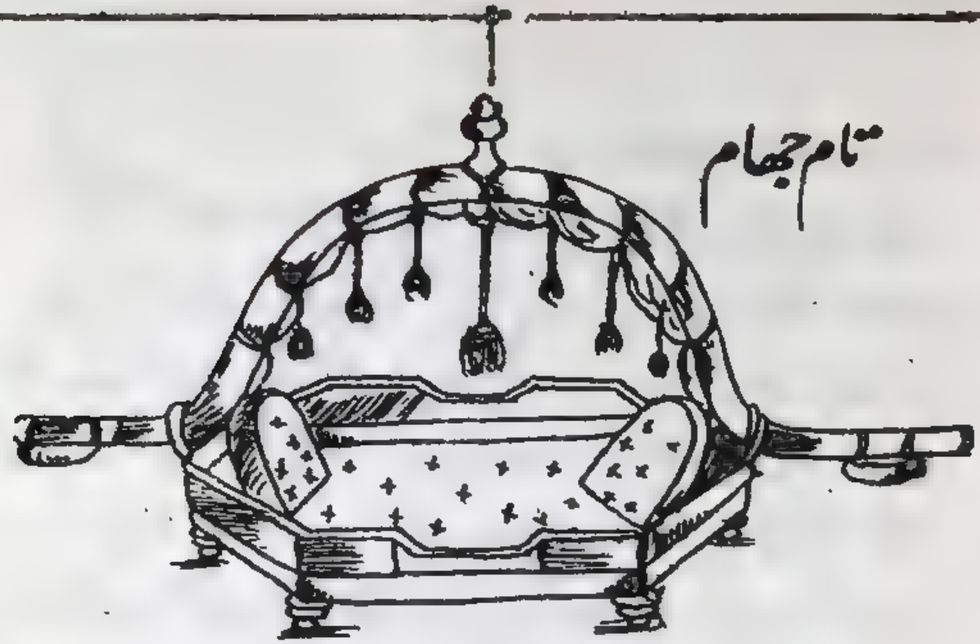
کرتے ہیں کہاروں کی طرح یہ
لوگ بھی مسلمانوں کے ہاں کا
کھانا نہیں کھاتے مگر خدمت
سب قسم کی کرتے ہیں۔

پالکی (مونث) یہ پالی زبان
کے لفظ پالنگکی کا اردو تلفظ
ہندی میں پال ایسے چھوٹے خیمے
کو کہتے ہیں جو چاروں طرف
قنات سے گھرا ہوا ہو۔
اصطلاح عام میں مستطیل شکل
کی چھت دار سواری کے لیے
جس کو مزدور کندھوں پر اٹھا کر
ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیں
بولا جانے لگا ہو کسی زمانے میں
بنگال اور دکن میں یہ سواری
بہت پسند تھی اب دہلی، لکھنؤ
وغیرہ میں شادی بیاہ کے موقع
پر دلھنوں کی سواری کے لیے
کہیں کہیں استعمال کی جاتی ہے۔
اور برائے نام باقی ہے۔

پڑتل } (مذکر) (پڑتل۔ پڑتلا)
پرتلا } بوجھ باندھنے کا حمال کا
کپڑا یا تھیلا جس میں اٹھانے
اور لے جانے کے لائق ضروری

پالکی





قسم کی سواری جو اوپر سے کھلی یعنی بغیر چھت کی ہوتی ہو اسی لیے ہوادار بھی کہلاتی ہو کسی زمانے میں اُمرا شام کے وقت کی ہوا خوری کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اب اِس سواری کا صرف نام ہی نام رہ گیا اور آثار قدیمہ میں نمونہ

تھوپ (مونث) تھاپ کا غلط تلفظ۔ پالکی اور اسی قسم کی دوسری سواریوں کا پچھلا ڈنڈا جو اگلے ڈنڈے کے مقابلے میں کسی قدر خمدار ہوتا ہو جس کی وجہ سے سرا تھوڑا اوپر کو اُٹھا رہتا ہو اور اُس کی یہ صورت پچھلے کہاروں کو کندھا لگانے یعنی پالکی وغیرہ اٹھاتے وقت سہولت پیدا کرتی ہو کیونکہ اِس قسم کی سواریوں کو آگے کی طرف سے اُٹھاتے ہیں اور پچھلا سرا نیچے کی طرف جھکتا ہو۔ دیکھو تصویر منشا تخت پالکی۔

گاڑی بانوں کی اصطلاح میں تھوپ اور تھوپ تری اُن بانسوں کو کہتے ہیں جو پھڑ یعنی جم کی

چیزیں باندھ سکے ۔

پلاّ (مذکر) اردو میں لفظ پلا کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے پیشہ وروں میں بھی اُس کے مختلف معنے لیے جاتے ہیں لیکن سب میں ایک مشترک مفہوم پھیلاؤ اور وسعت کا پایا جاتا ہے ۔ حمّالوں کی اصطلاح میں لمبی، چوڑی اور مضبوط چادر کو کہتے ہیں جس میں مزدور (حمّال) کے اُٹھانے کے لائق بوجھ باندھ لیا جاتا ہے ۔

۱۔ دکن میں کھلے منہ کے بڑے تھیلے کو پلا کہتے ہیں ۔ جس میں ڈھائی تین من وزن بھرا جا سکے ۔ شمالی ہند میں بورا اور چھوٹا بوری کہلاتا ہے ۔

اردو ادب میں پلاّ بھاری ہونا ایک محاورہ ہے ۔

——— (پھیلانا) سامان بھرنے کو پلاّ کھول کر سامنے کرنا

——— (اُٹھانا) سامان بھرے ہوئے پلے کو کسی جگہ لے جانے کے لیے سر یا کمر پر اُٹھانا

——— (ڈالنا۔ خالی کرنا) پلے میں بھرا یا بندھا ہوا سامان نکال دینا یا الٹ دینا ۔

پلّے دار (مذکر) پلّے والا ۔ پلاّ رکھنے والا مزدور (حمّال) یہ لفظ عام طور سے غلّہ اُٹھانے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والے مزدوروں کے لیے ہر جگہ اناج کی منڈیوں میں بولا جاتا ہے ۔

پنجا (مذکر) دیکھو اکھا ۔

پینس (مونث) دیکھو پالکی ۔ شمالی ہند اور خصوصاً دہلی میں پالکی کو پینس کہتے ہیں جو فرنگیوں کی آمد سے بولا جانے لگا ہے ۔ اور انگریزی لفظ کا اردو تلفظ بن گیا ہے ۔

تام جھام (مذکر) ہوادار ۔ پالکی کی

جھوک میں لگے ہوتے ہیں ۔

تھیلا (مذکر) دیکھو بورا اور پلا ۔

ٹھوکر (مونث) کہاروں کی اِصطلاح یا محاورہ جو پالکی یا ڈولی لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو خبردار کرنے کے لیے بطور اشارہ ایسے موقع پر بولتا ہے جب کہ راستے میں کوئی چیز ایسی پڑی ہو جس سے پچھلے کہار کے پیر کو ٹکر لگنے یا رُکنے کا اندیشہ ہو ۔

جُل کھا (مذکر) پھل یا ترکاری وغیرہ بھر کرلے جانے کی حمّالوں کی جالی ۔

جوڑا (مذکر) دیکھو اینڈوا ۔

جوڑی دار (مذکر) پالکی وغیرہ اُٹھانے والا ساتھی کہار یا بھوئی جو قد و قامت اور توانائی میں ایک دوسرے سے ملتا جُلتا اور برابر کا جُفتی ہو ۔

چھانگی (مونث) پالکی یا ڈولی کے اُڑن پردے میں سواری کے جھانکنے کو بنا ہوا چاک ۔ (موکھا) ۔ دیکھو تصویر ص ۱۵۶ تحت ڈولی ۔

جھلّی (مونث) حمّالوں کے بوجھ اُٹھانے کا پٹاری نما بڑا ٹوکرا جس میں سامان بھر کر ایک مزدور آسانی سے سر پر اُٹھا کر لے جا سکے (اُٹھانا ۔ اُتارنا) ۔ تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو جلد سوم ص ۸ ۔

جھلّی والا (مذکر) جھلّی رکھنے والا مزدور جو مزدوری پر جھلّی میں سامان رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دے ۔

چُتّا (مذکر) دیکھو اینڈوا ۔ لفظ جُٹ بمعنی کسی چیز کی تہ کی ہوئی یا اُوپر تلے رکھی ہوئی تھی کا غلط العام تلفّظ ۔

چُمبل (مذکر) دیکھو اینڈوا ۔

چمک (مونث) کہاروں کی اِصطلاح یا محاورہ جو پالکی

یا ڈولی لے جاتے وقت اگلا
کہار پچھلے کہار کو خبردار کرنے
کے لیے بطور اشارہ ایسے موقع
پر بولتا ہے جب اس کو راستے
میں کتے یا اسی قسم کے کسی اور
جانور کا خطرہ ہو۔

چملی (مونث) چمبل کا اسم مصغّر
دیکھو چمبل

چنڈول (مذکر) چوڈول (یعنی چاروں
طرف باڑ والا) کا غلط
العام تلفظ ۔ چوپہلا ۔ سکھپال
محافہ ۔ ہودہ کی شکل تام جھام
کی قسم کی سواری جس کو کہار
کندھوں پر اٹھا کر ایک مقام
سے دوسرے مقام پر لے جاتے
ہیں دیکھو تام جھام اور ڈولی۔

چوپہلا (مذکر) دیکھو چنڈول ۔

چوماسی (مونث) مہاوتی ۔
کہاروں کی اصطلاح میں
کیچڑ کو کہتے ہیں اور سواری لے
جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو
جتلانے بتلانے کے ایسے موقع پر
بولتا ہے جب راستے میں کہیں
کیچڑ اور پیر پھسلنے کی جگہ ہو۔

چھانٹی (مونث) دیکھو اکھا اور
گون۔

چھتری (مونث) ڈولی کے اوپر
سائے کے لیے لگی ہوئی
بانس کی ٹٹی جس پر اُٹرن پردہ ڈال
دیا جاتا ہے دیکھو تصویر ص۱۵۴
تحت ڈولی۔

حمّال (مذکر) باربردار مزدور
قلی۔ کہار بھرئی ۔ پلّے دار
جھلی والا۔

خرچی (مونث) دیکھو گون۔

دم لینا (مصدر) کہاروں کی
اصطلاح ۔ مراد سواری کے لے
جانے میں بوجھ سے تھک کر
ذرا سی دیر کو ٹھیر کر ستا لینا

دو پیسے ڈولی اردو روزمرہ
میں اس کلمے سے کسی مقام
کے فاصلے کی طرف اشارہ کرنا

مقصود ہوتا ہی رقم کی مقدار جتنی کم بتائی جاتی ہی اُتنا ہی کم فاصلہ مُراد لیا جاتا ہی جیسے دو، چار یا چھ پیسے ڈولی وغیرہ۔

۱۔ حکیم صاحب کا گھر یہاں سے دو پیسے ڈولی پر ہی آدمی بات کی بات میں آجا سکتا ہی۔

۲۔ منڈی سے صدر بازار دو آنہ ڈولی پر ہی۔

دُوما (مذکر) دیکھو گوتن۔

دھمک (مونث) کہاروں کی اِصطلاح میں راستے کے معمولی گڑھے کو کہتے ہیں جس میں سواری لے جاتے وقت قدم کا معمول سے نیچے پڑنے کا اندیشہ ہو ایسے موقع پر اگلا کہار دھمک کہہ کر پچھلے کہار کو گڑھے کے خطرے سے متنبہ کرتا ہی۔

ڈنڈا (مذکر) ڈولی کا بانس جس کے بیچ میں ڈولی کا ڈھانچہ بندھا رہتا ہی۔ دیکھو تصویر ۱۵۶ تحت ڈولی۔

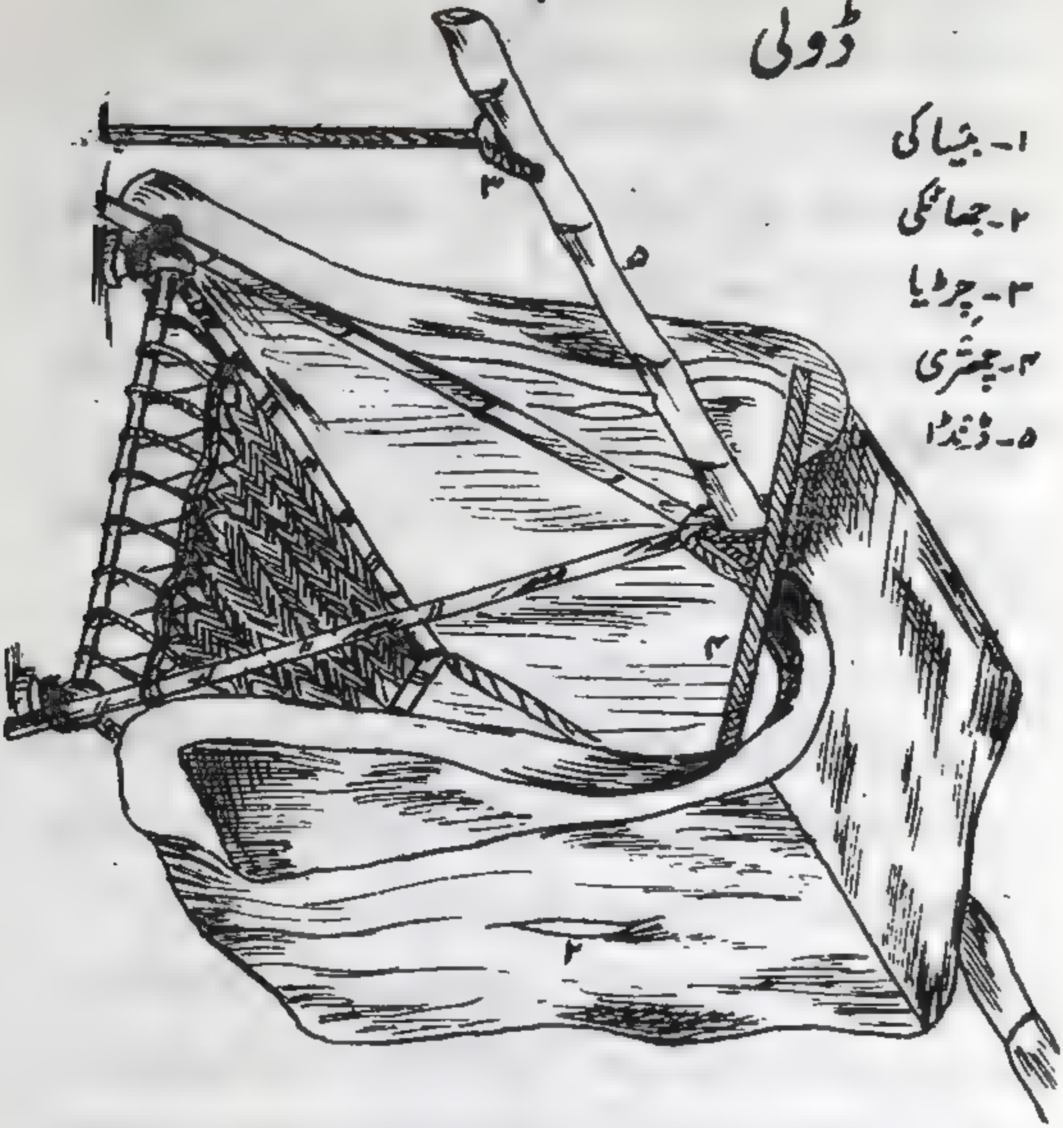
ڈولا (مذکر) ڈولی کا اسم مکبر۔ دیکھو ڈولی۔ صوبہ اودھ میں بڑی ڈولی کو اکثر مقامات پر ہندو ڈولا۔ مہاڈول اور مسلمان محافہ یا میانہ کہتے ہیں جو معمولی ڈولی سے وضع میں کسی قدر اچھا اور آرام دہ ہوتا ہی۔

دکن میں اکثر مقامات پر ڈولا میت کو اُٹھانے کے ڈنڈے دار تخت یا پلنگ کو کہتے ہیں اور ڈولی کا نہ کوئی مفہوم ہی نہ رواج۔

ڈولی (مونث) کہاروں کے اُٹھانے کی سواریوں میں سب سے زیادہ ہلکی پھلکی اور معمولی درجہ کی چھوٹی سواری جو پردہ نشین عورتوں اور بیماروں کے لیے اہل دہلی کی ایجاد ہی۔

ڈولی

۱- بیٹاکی
۲- جھانگی
۳- چڑیا
۴- چھتری
۵- ڈنڈا



اور اُسی مقام پر اُس کا نام ڈولی رکھا ہی۔ نواح دہلی، لکھنؤ اور اطراف لکھنؤ میں اس سواری نے بہت رواج پایا اگرچہ اب وہ اکثر مقامات سے ہٹ گئی لیکن دہلی اور بعض پُرانے شہروں میں ابھی تک اُس کا وجود باقی ہی۔

——— (اتارنا) ڈولی کی سواری کو اُس کے مقام پر پہنچا دینا۔

——— (لگانا) ڈولی کو سواری یا سواریوں کے مقام پر لاکر رکھنا یا کھڑا کرنا۔

رپٹ (مونث) کہاروں کی اِصطلاح مُراد ڈھلان یا ڈھلواں راستہ جس پر پیر پھسلنے اور سواری کے اوندھا ہوجانے کا ڈر ہو ایسے موقع پر سواری لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو جتانے کے لیے یہ کلمہ کہتا ہے۔

سادھنا (مصدر) سنبھالنا۔ سیدھا رکھنا۔

سربوجھ (مذکر) ایک مزدور کے اُٹھانے کا بوجھ۔

سِنگھاسن (مذکر) چنڈول یا تام جھام کی قسم کی سواری دیکھو تام جھام اور چنڈول۔

شلیتہ (مذکر) سامان بھرنے کا تھیلا۔ عام طور سے خیمے کے تھیلے کو کہتے ہیں دیکھو جلد اول ص۸

کہاوت: شلیتے نہ رکھیے میخ
لشکر نہ رکھیے شیخ

غلطاں (مونث) لپیٹ۔ کہاروں کی اِصطلاح مُراد رسّی یا اسی قسم کی چیز جو راہ چلتے کے پیر میں لپٹے۔ سواری لے جاتے میں جب کوئی رسّی یا اُسی قسم کی چیز راستے میں پڑی ہو تو اگلا کہار پچھلے کہار کو آگاہ کرنے کے لئے یہ لفظ کہتا ہے۔

قُلی (مذکر) بوجھ اُٹھانے یا باربرداری کا کام کرنے والا مزدور۔ یہ لفظ شمالی ہند میں عام طور سے اُن حمالوں یا مزدوروں کے لیے مخصوص ہوگیا ہے جو ریلوے اسٹیشن پر مُسافروں کا سامان اُٹھانے اور

لے جانے کے لیے رکھے جاتے ہیں دکن میں اُن کو تلی کی بجائے حاٰل کہتے ہیں۔

کساؤ (مذکر) ڈولی کا ڈنڈا یا باندھنے کی قینچی نما لگی ہوئی کھپچیاں دیکھو تصویر ؁ تحت ڈولی۔

گُنڈری (مونث) دیکھو اینڈوا۔

کنڈھا بدلنا (مصدر) کہار کا سواری لے جاتے وقت سواری کے ڈنڈے کو ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر رکھنا تاکہ دونوں کندھوں پر باری باری سے بوجھ پڑے اور کوئی ایک کندھا تھک کر بے کار نہ ہو جائے۔

کنڈھا دینا (مصدر) سواری کو اٹھانے کے لئے کندھا ڈنڈے کے نیچے لگانا۔ مراد کندھے پر سواری اٹھانا۔

کنڈھا لگانا (مصدر) سواری یا بوجھ کو کندھے پر سہارنا اور اٹھانا۔

کہار (مذکر) شمالی ہند کا ایک نیچ ذات مزدور پیشہ ہندو فرقہ جو دکھن کے بھوئی کی طرح سواریاں بھی اٹھاتا ہی اور ہندوؤں کے گھروں میں پانی بھرنے کی خدمت اور چاکری بھی کرلیتا ہی۔ قدیم زمانے سے یہ فرقہ مذکورالصدر کام انجام دیتا اور کہار کے نام سے پکارا جاتا ہی جس کی وجہ تسمیہ معلوم نہیں ہوئی۔ ہندوؤں میں اس کا درجہ شُدروں کا ہی۔

——— (لگانا) کہار کو سواری اٹھانے یا کسی دوسری خدمت کے لیے اجرت پر مقرر کرنا۔

گاچھی (مونث) بگھرا۔ یہ لفظ گنڈی کا غلط تلفظ معلوم ہوتا ہی ڈولی یا پالکی اٹھاتے وقت

اُس کے ڈنڈے کے نیچے کہار
کے کندھے پر رکھنے کی کسی نرم
چیز کی بنی ہوئی گدّی جس کی وجہ
کندھا ڈنڈے کی رگڑ سے
محفوظ رہتا ہے۔ دیکھو تصویر ۱۵
تحت پالکی۔

گزَپ (مذکر) کہاروں کی
اِصطلاح میں گز کا اسم
مصغّر۔ پالکی اور اسی قسم کی
سواریوں کا اگلا چھوٹا اور
سیدھا ڈنڈا۔ دیکھو تصویر ۱۵
تحت پالکی۔

گُنڈلی (مونث) دیکھو اینڈوا۔

گُنڈرا (مذکر) دیکھو اینڈوا۔

گوَن (مذکر) خُرجی۔ دوُما۔ الکھا۔
چھانٹی۔ سامان بھر کرلے
جانے کا ایک خاص وضع کا
سِلا ہوا خالی تھیلا۔

س: جب چلتے چلتے رستے میں یہ
گوَن تیری ڈھل جائے گی +
اک بدھیا تیری مٹّی پر پھر گھاس
(نظیر)
نہ چرنے آئے گی +

گینڈلی (مونث) دیکھو اینڈوا۔

لپیٹ (مونث) دیکھو غلطاں۔

لوٹن (مونث) کہاروں کی
اِصطلاح میں راستے میں
پڑی ہوئی ایسی بے ڈول
لُڑھک جانے والی چھوٹی چیز
کو کہتے ہیں جس پر پیر پڑنے
سے کہار ڈگمگا جائے اور سواری
کے کندھے پر سے اُتر جانے
کا اندیشہ ہو۔ سواری لے
جاتے وقت اگلا کہار، پچھلے کہار
کو ایسے موقع سے آگاہ کرنے
کے لیے یہ کلمہ بولتا ہے۔

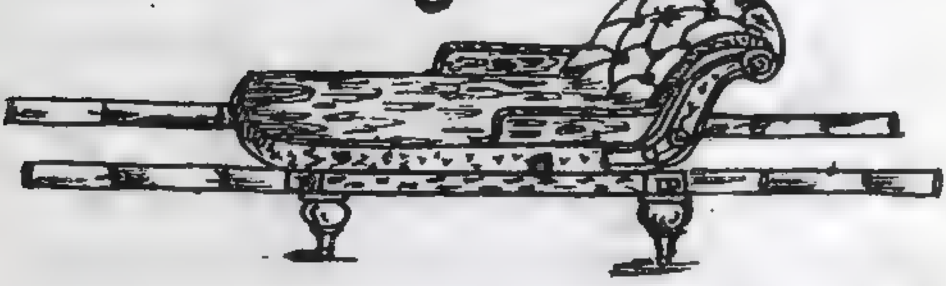
مُحافہ (مذکر) دیکھو ڈولا۔

مہاڈول (مذکر) دیکھو ڈولا۔

مہاڈتی (مونث) دیکھو چوماسی۔
کہاروں کی اِصطلاح میں
چوماسی سے مُراد وہ کیچڑ جو
برسات کے موسم میں راستوں
پر ہو جاتی ہے اور مہاڈتی سے

نہاوٹ یعنی موسم سرما کی
بارش کی کیچڑ مقصد ہوتا ہی
اور اپنے کام کے وقت یعنی
سواری لے جانے میں راستے
کی ہر قسم کی کیچڑ مراد ہوتی
ہی۔
ہیانہ (مذکر) دیکھو ڈولا۔
نالکی (مونث) لمبی آرام کرسی
کی طرز کی کہاروں کے
کندھے پر اُٹھانے کی تام جھام کی
قسم کی سواری جس میں ایک
آدمی پھیل کر لیٹ سکے۔
ہری (مونث) کہاروں کی
اصطلاح گائے بھینس کا
راستے میں پڑا ہوا گوبر —
سواری لے جانے میں اگلا
کہار پیچھے کو آگاہ کرنے کے
لئے یہ کلمہ بولتا ہی۔
ہوادار (مذکر) دیکھو تام جھام۔

نالکی



تیسری فصل کشتی رانی

۱۔ پیشۂ تیراکی و غوطہ خوری

بیٹھی کھڑی (مونث) تیراکوں کی خاص اِصطلاح مُراد ایک قسم کی تیراکی جس میں غوطہ خور گہرے پانی میں ایک خاص وضع پر بیٹھ کر تیرتا ہو دیکھو کھڑی پیرائی۔

پیراک (مذکر) تیراکوں کی اِصطلاح میں ایسے تیرنے والے کو کہتے ہیں جو گہرے پانی اور موجوں میں دیر تک پیروں کے بل کھڑا تیرتا رہے۔

پھاند (مونث) تیراکوں کی خاص اِصطلاح مُراد گہرے پانی میں ڈُبکی لگانے کو کسی بلندی سے کُودنا۔ جتنی بلند پھاند ہوگی اُتنی ہی گہری ڈُبکی رہے گی۔ مشّاق تیراک مختلف بلندیوں اور شکلوں سے پھاند لگاتے اور مندرجہ ذیل ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ (لگانا)

پھاند دَوڑ کی (مونث) دُور سے دَوڑتے ہوئے آکر بلندی سے پانی میں چھلانگ مار کر ڈُبکی لینا۔

پھاند ڈھیکلی کی (مونث) سر کے بل بلندی سے پانی میں کودنا اس طرح کہ ٹانگیں اوپر کو بالکل سیدھی رہیں اور تیراک سر کے بل پانی میں جائے۔

پھاند سر کھُلی (مونث) تیراک کا بلندی سے کُودتے وقت

اپنے ہاتھوں کو دونوں طرف پھیلا
رکھنا تاکہ ڈُبکی نہ لگے اور سر پانی
کے باہر نکلا رہے۔

پھاند سیدھی (مونث) تیراک
کا کسی بلندی سے کھڑے
قد پانی میں کود کر ڈُبکی لگانا۔

پھاند گٹھری کی (مونث) تیراک
کا اُکڑوں بیٹھ کر یعنی گھٹنوں
کو کندھوں سے ملا کر بلندی سے
پانی میں ڈُبکی لگانا۔

تونبا (مذکر) ایک قسم کے پھل کا
خول جو چھوٹے مٹکے کی شکل
کا ہوتا ہے اور تیراکی کی ابتدائی
مشق کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
بعض مشک کو پھلا کر بعض خالی
مٹکے کو پیٹ کے نیچے رکھ کر تیرنا
سیکھتے ہیں۔

تہ کی لانا (مصدر) دریا ڈھونڈنا
غوطہ خوروں کی اصطلاح
مُراد پانی کی گہرائی میں جانا
اور تہ پر جو چیز ہو اُس کو نکال کر لانا

تیراک (مذکر) پانی میں تیرنے
(نقل و حرکت) کی مہارت
اور اُس کے طریقوں سے واقفیت
رکھنے والا شخص۔

تیراکی / پیراکی (مونث) پانی میں
تیرنے کا عمل۔

جل بانک (مونث) تیراکوں کی
اصطلاح مُراد تیرنے میں
دشمن سے بچنے اور اُس پر پلٹ کر
وار کرنے یا قابو پانے کے داؤں
اور ترکیبیں۔ (کرنا)

جل ڈنڈ / جل ڈنٹر (مذکر) تیراکوں کی
اصطلاح مُراد کھڑی
تیرائی میں پیروں کو باری
باری سے جلد جلد اوپر نیچے
سائیکل سوار کی طرح چلانا تاکہ
بدن پانی میں سدھا رہے۔

جہازی تیرائی (مونث) تیراکوں
کی اصطلاح مُراد پانی پر
چت لیٹ کر تیرنا اس صورت
میں تیراک اپنے پیٹ کے اوپر

ایک کھُلی چھتری کھڑی رکھتا ہے جو
اُس کے جسم کو سادھے رہتی اور
بادبان کا کام دیتی ہے۔

چادر پڑنا (مصدر) تیراکوں کی
اِصطلاح مُراد پانی کا اُٹھان
جو دریا کے سنگم پر مختلف سمتوں
کی رَو سے پیدا ہوتا ہے۔ اِس
موقع کی تیرائی مشکل ہوتی ہے۔
۱۔ چادر کے مقام پر ایک
طرف کو پانی میں گڑھا پڑتا ہے
اُس کو تیراکوں کی اصطلاح میں
ناند کہا جاتا ہے۔

دریا ڈھونڈنا (مصدر) دیکھو
تہ کی لانا۔

ڈُبکی (مونث) غوطہ۔ تیراکوں کی
اِصطلاح مُراد تیراک کا پانی
کی تہ میں اُترنا یعنی پانی کے اندر
نیچے کی طرف چلا جانا (لگانا۔ مارنا)
—— (کھانا) پانی میں
بار بار تہ کی طرف بیٹھنا اور اُبھرنا

ڈُبکیا (مذکر) غوطہ خور۔ ڈبکی لگانے والا
وہ تیراک جو پانی کے اندر تہ
کی طرف جائے اور وہاں کچھ
دیر ٹھیر اور تیر سکے۔

غوطہ (مذکر) دیکھو ڈُبکی۔

غوطہ خور (مذکر) دیکھو ڈُبکیا۔

گُنڈ (مذکر) تیراکوں کی اِصطلاح
مراد تنگ۔ گہرا اور پُر آب
گڑھا جس میں کسی ندی کا پانی گر کر
آگے بڑھتا اور بیچ میں چکر پیدا کرتا
ہو۔ ایسے مقام پر تیرنا بہت خطر
ناک ہوتا ہے۔ (پڑنا)

کھڑی پیرائی (مونث) تیراکوں
کی اِصطلاح مُراد گہرے پانی
میں کھڑے تیرتے رہنا اور اُسی
حالت میں دور تک تیرتے چلا جانا۔

لپیٹ (مونث) تیراکوں کی
اصطلاح مُراد الٹی رَو جو
کسی روک سے ٹکرا کر پلٹے جس کی
وجہ تیراک کو آگے کی طرف بڑھنے
میں زحمت ہو۔ (پڑنا)

ملاحی تیرائی (مونث) کشتی کھینے کی

صورت دونوں ہاتھوں سے پانی
چیرتے ہوئے تیرنا اس طرح
کہ ہاتھ چپّوؤں کا کام دیتے
معلوم ہوں۔

ملاحی ہاتھ مارنا (مصدر) تیراکوں
کی اصطلاح۔ مراد تیراک
کا تیرتے وقت اپنے ہاتھوں کو
پھیلا کر چپّوؤں کی طرح استعمال
کرنا۔

ملی تیرائی (مونث) کئی تیراکوں
کا مل کر ایک دوسرے
کے سہارے تیرنا۔

نانڈ (مونث) دیکھو چادر پڑنا۔

۲- پیشہ کشتی بانی (ملاحی)

آب دوز (مونث) غوطہ خور کشتی۔
دیکھو ڈُبکنی کشتی۔

آب شار (مذکر) دریا یا چشمے
کے پانی کی بلندی سے
نشیب میں گرنے کی حالت جس
کی وجہ اس مقام پر کشتی رانی
نہ ہو سکے۔

آبنائے (مونث) دو زمینوں
کے درمیان پانی کا تنگ
قطعہ جو دو سمندروں کو ملائے۔

اُترتا پانی (مذکر) دیکھو پن اُتار۔

اُتھلا پانی (مذکر) پایاب پانی۔
ملاحوں کی اصطلاح مراد
اتنا کم گہرا پانی جس میں کشتی رانی
نہ ہو سکے اور آدمی چل کر دریا پار
اُتر جائے۔

اُجل (مذکر) ملاحوں کی اصطلاح
مراد دریا کے چڑھاؤ کی
طرف کشتی رانی جس کے کھینے
میں بہاؤ کا مقابلہ کرنا پڑے۔

اُفتا (مونث) فارسی لفظ اُفتادہ
سے کشتی بانوں کی ایک اصطلاح۔
تفصیل کے لیے دیکھو گنجک فقرہ ۲

اکھٹا (مونث) ایک آدمی کے
بیٹھنے کی کشتی جس کو وہ خود کھیے

اکاس دیوٹ (مذکر) (آ+کاش) روشنی کا مینار جو دریا کے کنارے یا سمندر میں کسی ٹاپو پر جہاز یا کشتی رانوں کی رہبری کے لئے بنا ہوا ہو۔

اکاس دِیا (مذکر) وہ بڑا چراغ جو کسی مینار یا بلندی پر جہاز رانوں کی رہبری کے لیے روشن کیا جائے۔

آگ بوٹ / اگن بوٹ (مذکر) دُخانی کشتی۔ بھاپ کے انجن کی قوت سے چلنے والی بڑی کشتی یا چھوٹا جہاز۔

اُلانگ (مذکر) پُرانی وضع کی ایک قسم کی بڑی کشتی جس کے تختے کور پر کور چڑھا کر جڑے ہوئے اور اوپر ایک بڑی کمان لٹکی ہوئی رہتی ہے۔

اینڈ (مذکر) دیکھو بھنور۔ معمولی بھنور جس سے کشتی کی روانی میں رکاوٹ نہ ہو۔

بادبان (مذکر) پال۔ بادھن۔ جہاز اور کشتی میں ہوا کی روک کو بلی پر بندھا ہوا پردہ۔ جس کو ہوا کے رُخ پر کھول دینے سے جہاز کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ بادبانوں کی تعداد جہاز یا کشتی کی ضرورت کے مطابق ہوتی ہے۔ دیکھو تصویر ۱۸۲/۱۸۳

—— (اتارنا) عدم ضرورت کی وجہ بادبان کو جہاز کی بلی سے نیچے گرا لینا یا کھول لینا

—— (چڑھانا) حسب ضرورت بادبان کو جہاز کی بلی کے ساتھ بلندی پر تانا۔

بادبانی کشتی (مونث) وہ کشتی یا جہاز جو ہوا کے زور پر تیرایا اور چلایا جائے۔ دیکھو تصویر ۱۸۲

بادھن (مونث) دیکھو بادبان۔

باڑ (مونث) کشتی کا بغلی رُخ یا باکھا۔

پانٹا (مذکر) پھانٹ یا پھنسنے کا

غلط تلفّظ دیکھو پھنٹا۔
بانگرط (مذکر) دریا کے دھارے
کے قریب کی ایسی اونچی
زمین جو دریا کے چڑھاؤ سے
محفوظ رہے۔
بتام (مونث) دیکھو سارنگ۔
بٹیری
بٹیروا (مونث) دیکھو پن سوا۔
بجرا (مذکر) انگریزی لفظ بارج
کا اردو تلفّظ مُراد ہلکی
پھلکی سیر و تفریح کی سُبک رفتار
چھوٹی کشتی جس کو ایک آدمی یا
خود سوار آسانی سے کھے لے۔
مقامی بولیوں میں پتوار۔ دونگا۔
مورپنکھی، اور نِوارہ وغیرہ ناموں
سے موسوم کی جاتی ہے۔ انگریزی
زبان کے لفظ کا مفہوم مال لے
جانے کی بڑی کشتی ہوتی ہے۔
بڑھتا پانی (مذکر) دیکھو پن
بڑھاؤ۔
بلّی ڈُباؤ پانی (مذکر) ملّاحوں کی
اِصطلاح مُراد دریا یا سمندر کا
وہ مقام جہاں ایک بلّی یعنی
تین چار گز سے زیادہ گہرا
پانی ہو اور کھیویّے کی بلّی تہ
کو نہ چھو سکے یعنی کشتی کو پانی
میں آگے بڑھانے کے لیے
بلّی کی لاگ بے کار ہو جائے.
اور چپّو، چلانے کی نوبت آئے
(ضرورت ہو)
بلّی مار (مذکر) دیکھو کھیوتیا۔
بنْد پانی (مذکر) ملّاحوں کی اِصطلاح
مُراد جھیل یا تالاب وغیرہ
کا پانی جس کا کسی طرف نکاس
(بہاؤ) نہ ہو۔
بندرگاہ (مونث) سمندر کے
کنارے جہازوں کے
ٹھہرانے کی مصنوعی یا قدرتی
محفوظ جگہ۔
بہاؤ (مذکر) دریا کے پانی کی
نشیب کی طرف کو روانی۔
بہائی (مونث) ملّاحوں کی اِصطلاح

مُراد پانی کے بہاؤ کی طرف کشتی کو پانی کی رفتار پر چھوڑنا اور چپّو چلانا بند کر دینا۔

بیروآ (مذکر) دیکھو ڈانڈ۔ (ڈانڈا)

بیڑا (مذکر) جہازوں کی ایک مُقررہ تعداد کی قطار جو ایک ساتھ سفر کرے اور مجموعی حیثیت میں رہے۔

بیڑن / بے ڑن (مونث) لفظ بیڑی کا اسم مُصغّر۔ کشتی بانوں کی اِصطلاح مُراد وہ گُنجک یا لکڑی کی پٹّی جو کشتی کے پینڈے اور اوپر کی باڑ کے حصوں کے درمیان جوڑ کا کام دیتی ہے۔

بھنسٹا / بھنسٹا (مذکر) کشتی بانوں کی اِصطلاح مُراد کشتی کی مانگ یعنی ہلال نما بنی ہوئی لکڑی کی پٹی جس پر ناؤ کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کی تیاری میں ریڑھ کی ہڈی کا درجہ رکھتی ہے اس لکڑی کی بغلیوں میں پسلیوں کی شکل دوسری لکڑیاں جڑی جاتی ہیں۔

بھنج (مونث) دیکھو پن سوآ۔

بھڑ (مونث) دیکھو پن سوآ۔

بھکا (مذکر) دیکھو پن سوآ۔

بھنڈاری (مونث) ناؤ کے اگلے پچھلے نکیلے سروں کی خالی اور عام استعمال میں نہ آنے والی جگہ میں ملاحوں اور کشتی کے دیگر کارندوں کا سامان رکھنے کو بنی ہوئی کولکیاں

بھنگوڑی / بھگوڑی (مونث) دیکھو بھوائی۔

بھنور (مذکر) دریا یا ندی کے پانی کا چکر جو تیز بہاؤ پر مخالف رَو کی وجہ سے پیدا ہوجاتا ہے جتنی تیز رَو ہوگی اُتنا ہی بھنور گہرا اور زوردار ہوگا جس میں ہلکی کشتی کے ڈوبنے کا خطرہ رہتا ہے۔

معمولی بھنور کو اینڈ اور معمول
سے کسی قدر بڑے کو کشتی رانوں
کی اصطلاح میں ناند کہتے ہیں
بھوانسہ } (مذکر) بھنگوڑی۔
بھوانسے } بھوائی۔ ناؤ کی
باڑ کا کنارا یا کور جس پر
چپو ٹکا کر چلایا جاتا ہے۔ بعض
کشتیوں کے پاکھوں میں اس
ضرورت کے لیے موکھے بنے
ہوتے ہیں۔ دیکھو تصویر ـــ
پاٹ } (مذکر) بڑی قسم کی
پٹی } کشتی کے دو منزلے
کی چھت یا تختوں کا
فرش جو مسافروں کے چلنے
پھرنے اور ہواخوری کرنے
کے کام آتا ہے۔

۱۔ کھویے (کشتی ران)
کے بیٹھنے کی جگہ۔ جہاں سے وہ
چپو چلاتا ہے۔

۲۔ دریا کے پانی کی دھار
کا عرض۔

ف۔ کثرت بارش سے دریا
کا پاٹ بہت بڑھ گیا ہے۔
پال (مذکر) دیکھو بادبان۔
پایاب پانی (مذکر) دیکھو اتھلا
پانی۔
پتوار (مذکر) پرڈا۔ چکرا۔ دُنبالہ
سِکّا۔ بیل۔ کشتی کا رُخ پھیرنے
یا کشتی کو موڑنے کا ہتا جو کشتی
کے سرے پر لگا ہوتا ہے۔ اس
کے نچلے سرے پر ربع دائرے
کی شکل کا جڑا ہوتا ہے جو پانی
کے اندر رہتا ہے اس کی دھار
جس طرف پھیری جائے اسی رُخ
کشتی مڑ جاتی ہے دیکھو تصویر [illegible]
(پھیرنا)۔

۲۔ بجرے کے قسم کی سامنے
سے چوڑی اور پیچھے سے ہکونی
شکل کی ناؤ دیکھو بجرا
پٹیلا (مونث) ماہی گیروں کی
چھوٹی اور معمولی کشتی جس کے
تختوں کی جڑائی کوریں چڑھا کر

کی جاتی ہے۔
پُرَس (مذکر) ملاحوں کی اِصطلاح مُراد وہ مقام جہاں پانی قریب سات یا آٹھ فٹ گہرا ہو اور کشتی رانی کے لیے کافی نہ سمجھا جائے۔
پَرِندا (مذکر) دیکھو پن سوآ۔
پڑوال (مونث) دریا کے کنارے کشتی کے ٹھیرنے کا مقام جہاں وہ لنگر انداز ہو سکے یا کسی چیز سے باندھی جا سکے۔
پیرَم (مونث) دیکھو ترک۔
پڑوا (مذکر) دیکھو پتوار۔
پلٹا (مذکر) دیکھو پاٹ (پٹی)

فقرہ عـ۱

پلوار (مذکر) باربرداری کی کشتی جو پندرہ یا بیس ٹن بوجھ لے جا سکے بعض مقامات پر پتوار کہتے ہیں۔ تفصیل کے لیے دیکھو پتوار فقرہ عـ۲
پن اُتار (مذکر) اُترتا پانی۔ پن ٹوٹ۔ پن توڑ۔ پن گھٹاؤ۔ دریا یا ندی کے پانی کا کم ہونا یعنی معمولی مقدار قائم نہ رہنا جس کی وجہ سے بعض مقامات پر کشتی رانی بند ہو جاتی ہے۔
پن بڑھاؤ (مذکر) پن چڑھاؤ دریا یا ندی کے پانی کا بڑھنا اور سطح آب کا اونچا ہونا۔
پن توڑ (مذکر) دیکھو پن اُتار۔
پن تھپیڑ (مونث) دریا کے پانی کے ریلے کی کشتی یا کنارے سے ٹکر۔ دیکھو ریلا۔
پن چڑھاؤ (مذکر) دریا یا ندی کا پانی بڑھنا دیکھو پن بڑھاؤ
پن ریلا (مذکر) جھکولا۔ دریا یا ندی کے پانی کا بہاؤ کی طرف ہوا یا لہر کے اتفاقی یا تیز دباؤ سے بڑا جھکولا یا رَو جو کشتی کو اپنے معمولی راستے سے ہٹا دے۔ (انا)
پن سوآ (مذکر) بھٹڑ بیج۔

بھکا۔ بٹیروا۔ (بیڑی) پرندا۔
ترنی۔ ماہی گیروں کی کشتی جو سیر و تفریح کی کشتی سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے۔ چھوٹی بڑی مختلف قسم کی بنائی جاتی اور مقامی بولیوں میں مذکور الصدر جدا جدا ناموں سے موسوم کی جاتی ہیں۔

پوکھر (مونث) دیکھو جوہڑ۔

پون پریچھا (مذکر) دھجا۔ ہوا کا رُخ دیکھنے کا جھنڈا جو بادبانی کشتیوں پر لگایا جاتا تھا جیسا کہ آج کل ہوائی جہازوں کے میدان میں ہوا کا رُخ دیکھنے کو لگایا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر [صفحہ ۱۱۳]۔

تال (مذکر) تالاب۔ ساگر۔ خشکی سے گھرا ہوا پانی کا ایسا چھوٹا قطعہ جو برساتی ندی، نالے سے سیراب ہوتا رہے۔ بعض تال بہت بڑے ہوتے ہیں جن میں کشتی رانی ہو سکتی ہے۔

تالاب (مذکر) دیکھو تال۔ عام بول میں تال سے چھوٹے کو تالاب کہتے ہیں۔

تربینی (مونث) تین دریاؤں کے ملنے کا مقام (سنگم)

ترک (مذکر) پرام۔ (سنسکرت ترا بمعنی لکڑی کے لٹھوں کا بیڑا بنانے والا۔) لکڑی کے لٹھوں کا ٹھاٹر جو کشتی کا کام دے۔
۲۔ شہتیروں کی قطار جو پانی کے بہاؤ پر تیرائی جائے تاکہ بہاؤ کے ساتھ تیرتی ہوئی مقام مقصود پر پہنچ جائے۔

ترنی (مونث) دیکھو ناؤ۔

تلیا (مونث) تال کا اسم مُصغر دیکھو تال۔

تلہٹی (مونث) چٹکل۔ ناؤ کا پینڈا یا نچلا حصہ جس کی شکل پرند کی سینے کی ہڈی کے

مانند مانگ کی طرح بیچ میں دھا
اور بغلیاں پھیلواں ہوتی ہیں۔
تھاہ
تہ } (مونث) دریا یا سمندر کی تہ زمین۔
کہاوت:۔ آدھی چھوڑ ایک کو
دھاوے ٭ ایسا ڈوبے تھاہ
نہ پاوے ٭
تھپیڑا
تھپیڑ } (مذکر) دیکھو بن تھپیڑ۔
تھل (مونث) دریا یا سمندر کا
کنارا۔ ساحل۔ بندرگاہ
تھل بیڑا (مذکر) جہازوں کے
ٹھیرنے کا کنارا یا بندرگاہ
ٹاپو (مذکر) چھوٹا جزیرہ یا
مکیلی شکل کا قطعہ زمین
جو سمندر یا دریا میں پانی کے
باہر نکلا رہے اور خشکی کا کام
دے۔
ٹنڈیل (مذکر) کشتی بان۔ محافظ
کشتی۔ ملاحوں کا چودھری
ناخدا۔ بعض مقامی بولیوں میں

فراش کہلاتا ہے۔
جزیرہ (مذکر) خشکی کا ایسا بڑا
قطعہ جو چاروں طرف دریا
یا سمندر کے پانی سے گھرا
ہوا ہو۔
جزیرہ نما (مذکر) خشکی کا ایسا
بڑا قطعہ جو تین طرف سے
دریا یا سمندر کے پانی سے
گھرا ہوا ہو۔
جوار بھاٹا (مذکر) دھارا۔
مد و جزر۔ جوار (چڑھاؤ)
بھاٹا (اتار) دریا یا سمندر کے پانی کا چڑھاؤ
جو چاند کی کشش سے ہوتا رہتا ہے۔
پانی کی اِس حالت سے کشتی رانی
میں بڑی سہولت ہوتی ہے (آتا)
جوہڑ (مونث) پوکھر۔ ڈبرا۔
ایسی چھوٹی اور معمولی جھیل
جس میں برساتی پانی چو طرف
کی اونچی زمین سے آکر جمع ہو
جائے جس کا کسی طرف نکاس
نہ ہو۔

جہاز (مذکر) عربی لفظ جہاز بمعنی مال واسباب اردو میں بہت بڑی سمندری سواری کو کہتے ہیں جو بڑے بڑے دریاؤں جھیلوں اور سمندروں میں سواری اور بار برداری کے لیے تیار کی جاتی ہے اب اُس کی ترقی انتہائے کمال کو پہنچ گئی ہے۔

جہازراں (مذکر) جہاز کو چلانے والا ماہر شخص۔

جھکولا (مذکر) دیکھو پن ریلا۔

—— (دینا) پانی کے ریلے کا کشتی یا جہاز سے ٹکرا کر اُس کو ڈگمگا دینا۔

—— (کھانا۔ لینا) کشتی یا جہاز کا پانی کی رو کے ریلے سے ڈگمگانا۔

جھنگت (مذکر) سکانی۔

جھیل (مونث) چاروں طرف خشکی سے بھرا ہوا پانی کا چھوٹا قطعہ جس میں کسی دریا یا ندی کا پانی ملتا اور اُس کو سیراب کرتا رہتا ہے۔

چپّو (مذکر) کیرو آر۔ ڈانڈ۔ ناؤ کھینے کا حسب ضرورت لمبا ڈانڈ جس کا ایک سرا چپٹا اور مختلف شکل کا بنا ہوا ہوتا ہے جو کشتی کھینے میں پانی کو کاٹنے کا کام دیتا ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۸۱ (بارنا چلانا)

چر (مذکر) دریا کا ریتیلا کنارا جہاں کشتی ٹھیرانے کا انتظام نہ ہو سکے اور کنارے کی ریت پانی میں گر کر پانی کی گہرائی کو کم کرتی رہے۔

۲۔ ریتیلا ٹاپو جو پانی کے باہر نکل آئے

چڑھاؤ (مذکر) دریا یا ندی کے پانی کے بہاؤ کی مخالف سمت۔

چکرا (مذکر) دیکھو بھنوار۔

چکّل (مذکر) دیکھو تلہٹی۔

چلک (مونث) جھلک کا غلط تلفظ۔ ملاحوں کی اصطلاح۔ مراد دریائی ریت کی چمک جو سورج کی شعاع پڑنے سے پیدا ہو اور دور سے پانی کا دھوکا دے۔ (پڑنا)

چُنگی مُہال (مونث) بندرگاہ پر جہازی مال گودام جس میں باہر کا آیا ہوا سامان از قسم اناج و دیگر اشیاء اور مسافروں کا سامان بطور امانت کچھ معاوضہ لے کر بحفاظت رکھا جائے۔

چور بالو (مذکر) دریا کے ریتلے کنارے کی ایسی ریت جو برابر پھسلتی اور پانی میں گرتی رہے جس کی وجہ سے کنارے کا پانی اُتھلا ہو کر کشتی رانی کے لائق نہ رہے۔

چوئیں (مونث) کشتی پر کھیوتیے کے بیٹھنے کی جگہ جہاں بیٹھ کر وہ چپو چلاتا ہے۔

چھال (مونث) مُہرا۔ پانی کی تیز رَو کی اُڑان جو کنارے یا جہاز کے پہلو سے ٹکرا کر پیدا ہو۔ (آنا)

خاکنائے (مونث) دو سمندروں کے درمیان زمین کا تنگ قطعہ جو دو بڑی خشکیوں کو ملائے۔

خلیج (مونث) کھاڑی۔ سمندر کا حصہ جو دور تک خشکی میں چلا جائے (جزیرہ نما کی ضد) اور جہاز رانی کے قابل ہو۔

دریا اُترنا (مصدر) دریا کے پانی کا کم ہو جانا۔
۲۔ دریا کو پار کر لینا۔ (پار کرنا۔ عبور کرنا)

دریا چڑھنا (مصدر) دریا میں پانی کی زیادتی ہونا۔ دریا کا پانی بڑھ جانا۔

درسودھا (مذکر) مستول کے سرے پر بندھا ہوا رسّی کا بند

جو بادباں چڑھانے کے لیے
مستقل طور پر بندھا رہتا ہے
اور بادبان کو اوپر کے رُخ
اُٹھائے رکھتا ہے
دستک (مونث) پروانۂ راہ
داری سمندری سفر۔
اجازت نامہ سمندر یا دریا سفر کے لیے
۲۔ حکم نامہ خلاف معافی
محصول چُنگی۔ مال گودام بندرگاہ
دس مزیا (مذکر) برسات کے
موسم میں استعمال کی
بڑی کشتی۔
دہانہ (مذکر) دریا کا سرا
یا مُنہ جو سمندر یا جھیل
پر ختم ہو جائے۔
دھجا (مذکر) دیکھو پون پرچا
ڈانڈ (مونث) لگی۔ کشتی ران
(کھویتے) کی بلّی یا بانس
جس کو وہ کم گہرے پانی میں
تہ پر جا کر کشتی کو کھیتا ہے

یعنی کشتی کو پانی میں آگے
کو بڑھاتا ہے۔ (مارنا)
ڈانٹا (مذکر) دریا کے
ڈانٹی کنارے کشتی کی
رسّی باندھنے کا کھم
یا کھونٹا جس سے رسّی یا
زنجیر باندھ کر کشتی کو کنارے
پر ٹھیرا دیا جاتا ہے۔
ڈانڈی (مذکر) بلّی مار کھیویا۔
کشتی راں جو چپّو یا بانس
چلا کر کشتی چلائے۔
۲۔ دریا کا کڑاڑا۔
ڈبرا (مذکر) دیکھو جوہڑ۔
ڈبکنی کشتی (مونث) سطح آب
کے نیچے یا غوطہ زن
جدید ایجاد کشتی جو سمندر میں
دُشمن کے جہازوں پر چھپ کر
حملہ کرتی ہے۔
ڈبوسا (مذکر) ناؤ کے اندر
مُسافر کے قیام کا حجرہ۔
۲۔ کشتی کے اندر کا نیچے کا حصہ

جس میں کشتی کا ضروری سامان
اور ملاحوں کے رہنے کو جگہ
بنی ہوتی ہے۔

ڈونگا (مذکر) چپٹے پیندے
کی چھوٹی اور ہلکی کشتی
جو معمولی ضرورت کے لیے
کنارے کے قریب استعمال
کی جاتی ہے۔

ڈونگی (مونث) ڈونگے کا
اسم مصغّر۔ دیکھو ڈونگا۔

ڈیلٹا (مذکر) وہ زمین جو دریا
کے دہانے کے قریب
دریائی مٹی جمتے جمتے پانی کے
باہر نکل آئے جس کی وجہ دریا
کا دھارا کئی شاخوں میں تقسیم
ہو جائے۔

ڈینگی } (مونث) ڈونگی کا
ڈنگی } دوسرا تلفظ۔ دیکھو
ڈونگی۔

ڈھانگ (مذکر) دریا کا ڈھالو
کنارا جس کی وجہ سے پانی
کنارے سے دور تک اُتھلان
رہے اور کشتی رانی کے قابل نہ ہو۔
(کڑاڑے کی ضد)

راس (مونث) خشکی کا نکیلا
حصہ جو دور تک سمندر
میں چلا جائے۔

رشبتی (مونث) شمع ہدایت۔
راستہ بتانے والی روشنی۔
ملاحوں کی اصطلاح میں آگ
کے اُس الاؤ یا روشنی کو کہتے
ہیں جو کنارے پر کشتی والوں
کو خشکی کی نشان دہی کے لیے
روشن کی جائے۔

رس وَٹ (مونث) جہاز کی
درزیں۔
۲۔ جہاز کی درزیں بند
کرنے والا ماہر شخص۔

رَو (مونث) پانی کی روانی جو
نشیب کی طرف ہو یا ہوا
کے اثر سے پیدا ہو۔

ساحل (مذکر) سمندر کا کنارا۔

بندرگاہ۔

سارنگ (مونث) بتام۔

گدو۔ درخت کے موٹے
تنے کو کھوکلا کرکے معمولی
استعمال کے لیے بنائی ہوئی
کشتی جو اُتھلے پانی میں کام
دے۔ مشرقی بنگال میں اس کا
بہت چلن ہی اس قسم کی بڑی
کشتی کو وہاں کی مقامی بولی میں
بتام کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۷۲

ساگر (مذکر) بڑا تالاب یا سمندر
دیکھو تالاب۔

سُت ہونیا (مذکر) کھو آری۔
ملّاحوں کی اِصطلاح مُراد
کشتی میں سیدھا جڑا ہوا ایسا لٹوا
جس میں کشتی کا مستول پھنسا کر کھڑا
کیا جا سکے۔

سرہنگ (مذکر) گلھیا۔ کشتی کے
ملازمین یا ملّاحوں کا جمعدار

سُفتی (مونث) فارسی لفظ سُفتن
سے ملّاحی اصطلاح مُراد
کشتی کے پیندے کے تختوں کی
درز کے درمیان پھنسائی ہوئی
چوبی پٹّی جس کو دو تختوں کی
کوروں میں کھانچہ دے کر پھنسایا
جاتا ہی جس کی وجہ سے تختوں کی
سطح برابر رہتی ہی اور اُن میں
جھری نہیں پڑتی۔

سکّا } (مذکر) گلھی۔ کشتی کے
سکان } پیندے کا سرا یعنی
دونوں طرف کے اُٹھے ہوئے
نکیلے سرے۔ یا صرف پچھلا سرا۔
دنبالہ جہاز۔ دیکھو پتوار۔

سکّانی (مذکر) جھنگت۔ پتوار کی
سنبھال کرنے والا ملّاح
دیکھو پتوار۔

سمندر (مذکر) ساگر۔ ٹھیرے
ہوئے پانی کا بہت بڑا
اور بہت گہرا قطعہ۔

سوار (مونث) دریا یا سمندر
کے پانی کے اندر کا ٹیلا یا
چٹان جو باہر نہ دکھائی دے

اور سطحِ آب سے کچھ نیچے ہو
جس سے کشتی یا جہاز کے
ٹکرانے کا اندیشہ ہو ایسے مقام
پر چھیٹے پینڈے کی کشتی تیرائی
جاتی ہی۔

سوجا (مذکر) دیکھو گُنجک۔

سوہر (مونث) سُہار۔ کشتی کے
اندر کا تہ فرش جو پانی کے
رِساؤ کی حفاظت کے لئے تیار
کیا جاتا ہی۔

سُہار (مذکر) سوہر کا دوسرا تلفّظ
دیکھو سوہر۔

سیل (مونث) کشتی کو کنارے
کی طرف کھینچنے کی موٹی رسّی
۲۔ کموا۔ کشتی کا ہتا دیکھو
پتوار۔
۳۔ سیوتا۔ کٹھوتا۔ کشتی سے
پانی نکالنے کا چوبی ظرف۔

سیوتا / سیوتا (مذکر) دیکھو سیل فقرہ ۳

عرشہ (مذکر) جہاز کی چھت یا
بالائی سطح۔

قُطب نُما (مذکر) کمپاس۔ کھیتا۔
شمال کی سمت بتانے کا
جہاز رانوں کا آلہ۔

کڑاڑا (مذکر) دریا کا سیدھا
اور اونچا کنارا ڈھلوان
کنارے (ڈھانگ) کی ضد۔

کِشتی (مونث) دیکھو ناؤ۔

کِشتی راں (مذکر) مانجھی۔ دیکھو
کھیوَیا۔

کمپاس (مونث) دیکھو قطب نُما۔

کموار (مذکر) سیل۔ پتوار کا
دستہ دیکھو پتوار اور سیل۔

کُنڈی (مونث) دیکھو گرہا۔

کُنوڑا / کونورا (مذکر) کشتی میں کھیوتوں
کے بیٹھنے کے تختے کی
آڑ یا پائے جس پر تختہ جڑا
رہتا ہی۔
۲۔ کھیوتے کے بیٹھنے کی جگہ۔
بعض مقام پر گُنوارا تلفّظ کرتے
ہیں۔

کول (مذکر) دیکھو گول۔
کیروآر (مذکر) کشتی کھینے کا چپّو
کھادر (مونث) دریا کے
دھارے کے دونوں طرف
ایسی نشیبی زمین جو دریا کے
چڑھاؤ کے وقت تہ آب ہو
جائے یعنی جس میں دریا کا پانی
بھر جائے اور بوقت ضرورت
اُس میں کشتی چلانی پڑے۔
کھاڑی (مونث) دیکھو خلیج۔
کھوآری (مونث) دیکھو سُت
ہونیا (سُدھانیا)
کھِوائی (مونث) بھواڑ۔
بھنگوڑی (بھگوڑی) ناؤ
کے باکھے کے سرے پر یا اُس
کے اندر چپّو کی ڈانڈ ٹکانے کا
کھانچہ یا سوراخ جس میں
چپّو کی ڈانڈ حرکت کے وقت
قائم رہے۔ دیکھو تصویر ملتا
کھِویّا (مذکر) کشتی راں۔ ڈانڈی
کھِنہا۔ ملّاح۔ کھیوٹ۔ مانجھی

کشتی کھینے والا (چپّو چلانے
والا) ملّاح۔
کھینا (مصدر) کشتی کو پانی میں
چپّو کے ذریعے چلانا۔
کھیوا (مونث) ایک قسم کی
چھوٹی کشتی جو جہاز پر سے
مسافروں کو کنارے پر لے
جائے۔
ف۔ رات دن میں صرف
ایک کھیوا لگتا ہے۔
۲۔ کشتی رانی کا ضروری
سامان و اسباب۔
۳۔ وہ وزن جو پانی میں
کشتی کا توازن قائم رکھنے کو
اُس کی تہ میں بھرا جائے۔ (بھرتا)
کھیوٹ (مذکر) دیکھو کھِویّا۔
گانسنا (مصدر) گمان تسب۔
کشتی کی درز کو جس سے
پانی اندر آئے بند کرنا۔ کشتی
کے رساؤ کو روکنا۔
گدّو (مذکر) دیکھو سارنگ۔

گُرہا (مذکر) کُندی ۔ گُنزکھا ۔ (گُن رکھا)۔ بادبان کا کھم یا کشتی میں جڑا ہوا مستوُل پھنسانے کا تلوا یا ٹھوا جس میں مستول کا سِرا جما کر کھڑا کیا جاتا ہو ۔ دیکھو مستول ۔

۲۔ کشتی کے مستول میں بندھی ہوئی موٹی رسّی ۔ کشتی کھینچنے کا رسّا۔

گُرنج (مذکر) ماتھا۔ مِیان۔ جہاز یا کشتی کا سامنے اور پیچھے کا اُبھروال اور آگے کو نِکلا ہوا نُکیلا حصہ دیکھو تصویر ۱۸۳،۱۸۴

گُلھیا (مذکر) دیکھو سرہنگ ۔

گُلہی (مونث) سِکّا۔ کشتی کا پچھلا سِرا۔ دُنبالہ جہاز۔

گُن (مونث) گوُرگ ۔ دیکھو لہاس۔

گُنجک / گُنجلک } (مونث) اُفتا۔ سوُجا۔ ناؤ کی بُنیادی قوس نما لکڑی جو ریڑھ کی ہڈّی کی طرح پیندے میں شروع سے آخر تک ہوتی ہی اور جس پر پوری ناؤ کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہی۔ دیکھو تصویر ۱۸۳

گُنزکھا / گُن رکھا } (مذکر) دیکھو گُرہا۔

گُنٹھا (مذکر) دیکھو کھوٹیا۔

گوُرگ (مذکر) دیکھو لہاس۔

گول / کول } (مذکر) دیکھو پتوار۔ کشتی میں پتوار کی جگہ۔

گونیا / گونیں } (مذکر) کشتی کو رسّی کے ذریعے کنارے کی طرف کھینچ کر لے جانے والا ملّاح کا مددگار۔

گھڑا پانی (مذکر) اُتھلے پانی کی ضد دیکھو گُجّہ ۔

گھاٹ (مذکر) دریا یا ندی کا کنارا جہاں کشتی مُسافروں اور مال کو اتارتی یا چڑھاتی ہی۔

گھاٹا نی } (مونث) محصول گھاٹ
گھاٹ آنی } اُترا ئی ۔
گھاٹ باری (مونث) گھاٹ پر آنے اور ٹھیرنے کا کشتی کا محصول جو کشتی بان سے گھاٹ سے روانگی کے وقت لیا جاے ۔
گھاٹ وال } (مذکر) گھاٹ
گھٹ وار } مانجھی ۔ گھاٹ کا نگہبان یا محافظ جو گھاٹ پر کشتیوں کے آنے جانے کی نگرانی اور انتظام رکھے اور گھاٹ اُترائی کا محصول وصول کرے ۔
گھان سب } (مذکر) دیکھو گانٹا
گانسب }
گھرنی (مونث) چرخی ۔ جہاز پر بھاری سامان چڑھانے اور اُتارنے کا آلہ جرثقیل ۔ (گِلی)
گھیر (مذکر) جہاز یا کشتی کا تلیٹا۔ یعنی سب سے نیچے کا گہرا اور پھیلا ہوا درجہ ۔

۲- بادبان کا نیچے کا پھیلاؤ جو ہوا بھرنے سے پھول جاتا ہی ۔
گھینٹا (مذکر) دُخانی جہاز کا بھونپگا جو روانگی سے قبل بہت زور سے چیختا ہی ۔
لُجّہ (مذکر) زیادہ گہرا پانی ۔ سمندر یا دریا کا وہ مقام جہاں پانی بہت گہرا ہو ۔
لگّی (مونث) ڈانڈ ۔ کشتی کو ٹھیلنے دھکیلنے یعنی کم پانی میں آگے بڑھانے کا ملاح کا لمبا بانس ۔ دیکھو ڈانڈ ۔
لنگر (مذکر) کشتی یا جہاز کو کنارے پر پانی میں ٹھیرا رکھنے والا بھاری وزن جو زنجیر میں بندھا لٹکا رہتا ہی اور بوقت ضرورت اُس کو تہ پر جمنے کو لٹکا دیتے ہیں بڑے جہازوں میں لوہے کے

نہایت وزنی لنگر ہوتے ہیں جو
مشین کے ذریعے اُٹھائے اور ڈالے
جاتے ہیں۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱
(اُٹھانا۔ ڈالنا)

لوہ لنگر (مذکر) لوہے کا بنا
ہوا۔ بھاری لنگر۔

لہاس / لہاسہ (مذکر) جہاز یا کشتی
کو کنارے کی طرف
کھینچنے کا موٹا رسّہ۔
تیلیوں کی اصطلاح میں کولھو
کی ڈانڈ کی اُس لکڑی یا رسّی
کو کہتے ہیں جو ڈانڈ کے سرے
پر بندھی رہتی اور اس کو ایک
طرف کو کھینچے رکھتی ہے تاکہ وہ
ہچکولا نہ کھائے (دیکھو جلد سوم
پیشہ تیلی)۔
۲۔ کشتی کے بیچ میں بنا ہوا
بڑا کمرہ۔

لہاسی (مذکر) کشتی کو کنارے
کی طرف کھینچنے والا شخص
۲۔ کشتی کی کوٹھی یا کوٹھری

لہر (مونث) موج۔ پانی کی سطح
کی چھوٹی یا بڑی شکن جو ہوا
کے اثر یا کسی چیز کے دباؤ سے
پیدا ہو۔ (اُٹھنا۔ آنا۔ پڑنا)

لیوا / لےوا (مذکر) کشتی کے پینڈے
کو پانی کے اثر سے
محفوظ رکھنے والا روغن دار
مسالا جو پینڈے کی بیرونی سطح
پر چڑھا دیا جاتا ہے۔
۲۔ کشتی کے پینڈے کے
تختوں کی پچی کاری اس طرح
کہ پانی اُن میں داخل نہ ہو سکے۔

ماتھا (مذکر) دیکھو گڑگج۔

ماٹھنی / میلھتی (مونث) ایک قسم کی
کشتی یا جہاز جس کا
سامنے کا حصہ چوڑا اور اوپر
کو اُٹھا ہو یعنی عمودی ہوتا ہے۔

مانجھی (مذکر) دیکھو کھویا۔

مانگ (مونث) بانا۔ کشتی کے
پاکھوں کا جوڑ جو ایک خط پر
ملتا ہے اور کمان کی شکل بن جاتا ہے۔

مچھوا (مونث) چھوٹی کشتی یا کشتیاں
جو جہاز پر ضرورت اور خطرے
کے وقت کے لیے رہتی ہیں اور
مسافروں کی جان بچانے کے
لیے استعمال کی جاتی ہیں۔
(لائف بوٹ)

مچھی پلٹ موج (مونث) وہ
تیز اور تند موج جو چڑھاؤ
کی طرف مچھی کا منہ پھیر دے۔

مد و جزر (مذکر) دیکھو جوار بھاٹا

مُرّے } (مذکر) کشتی کے پیندے
مریاں } پر جڑے ہوئے تختے
جو پیندے کی قوس نما وسطی
لکڑی کے دونوں طرف جڑے
جاتے اور کشتی کے پیندے کا
حصہ بناتے ہیں۔

مریا (مذکر) دیکھو مُرّے۔

مستول (مذکر) گُنزکھا۔ (گُن رکھا)
جہاز یا کشتی کا کھم جس پر
بادبان باندھا اور جھنڈا لگایا
جاتا ہے۔ دیکھو تصویر صـ۱۸۲

مُعاوِن (مذکر) دریا میں ملنے
والے نالے ندی جو اس
کے بہاؤ کے راستے میں اونچی
زمینوں سے نکل کر اصل دھارے
مل جاتے اور اس کا پانی بڑھاتے
ہیں۔

ملّاح (مذکر) کشتی راں۔ جہاز
کے ملازم جو جہاز رانی
میں مدد دیں۔ کھویا۔

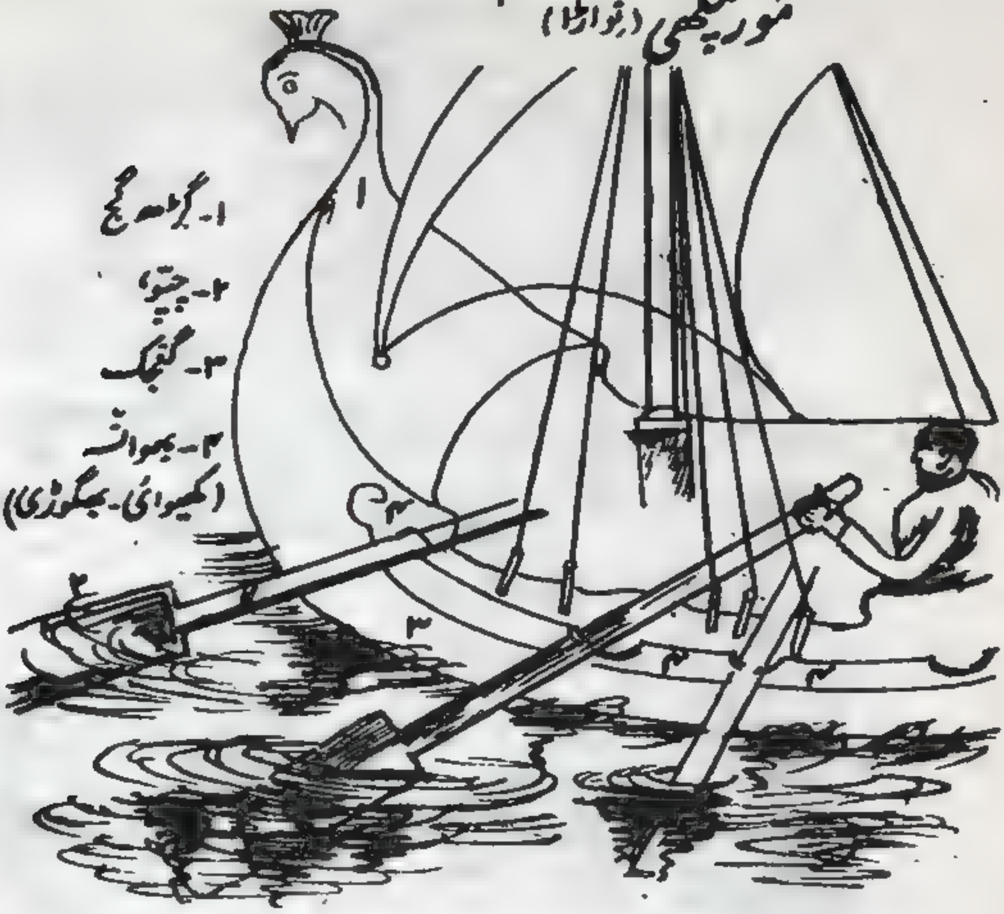
منبع (مذکر) دریا کے نکلنے کا
مقام یعنی وہ مقام جہاں
سے دریا کا پانی آنا شروع
ہوتا اور جاری رہتا ہے۔

منجدھارا } (مونث) بُجہ۔ دریا
منجھدھار } کے پانی کا بیچ کا
دھارا یعنی درمیانی پانی
جو گہرا تیز رو اور موج زن ہوتا
ہے۔

موج (مونث) دیکھو لہر۔

مورپنکھی (مونث) نواڑا۔ بجرے
کی قسم کی چھوٹی سیر و تفریح کی

مورپنکھی (نواڑا)



مور کی شکل کی بنی ہوئی کشتی۔

مُہتڑا (مذکر) دیکھو چھال۔

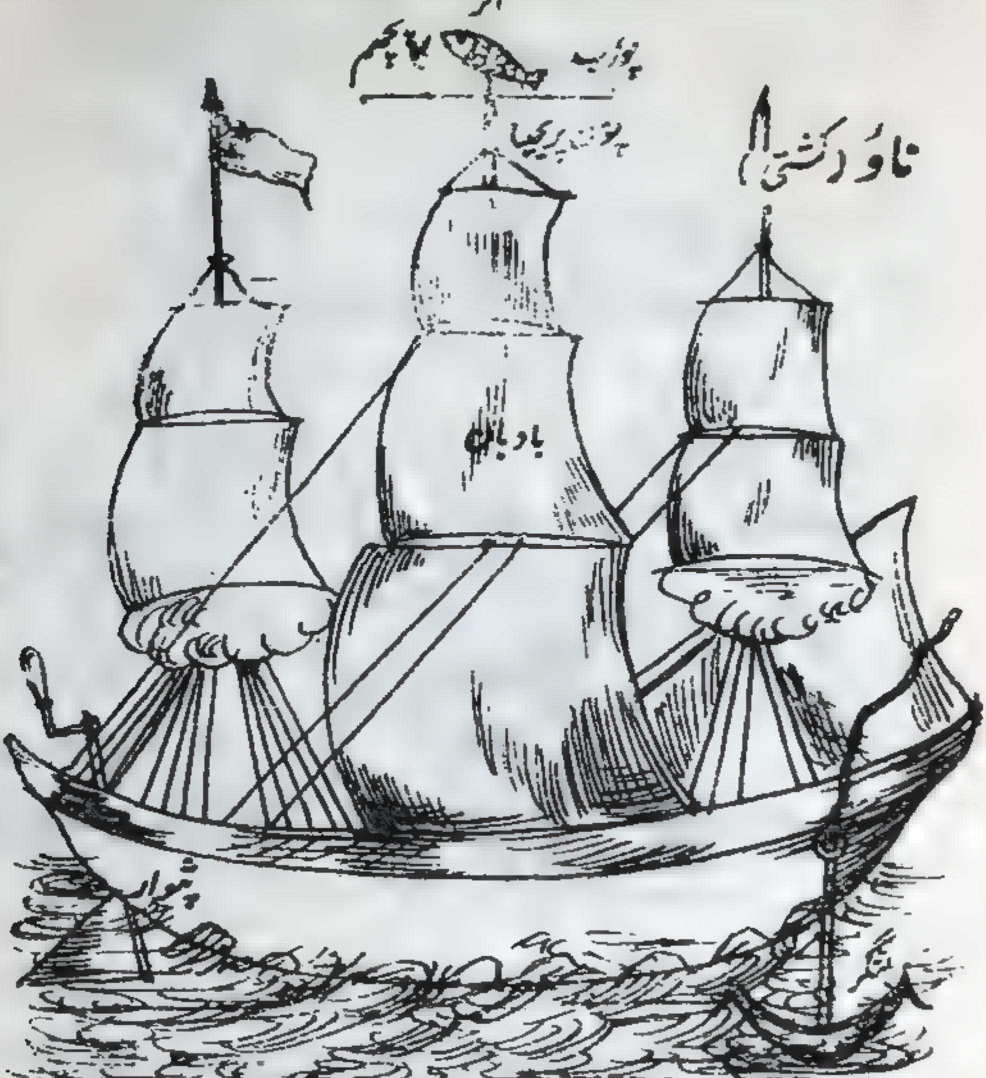
میان (مونث) دیکھو گڑگج۔

میلمنی (مونث) دیکھو مالمنی۔

مینڈھا (مذکر) ملاحوں کی اصطلاح مراد بہاؤ کے مخالف ہوا سے اُٹھی ہوئی لہر جو چڑھاؤ کی طرف بڑھ کر رو سے ٹکرا کر اُبھرے اور کشتی کی روانی میں رُکاوٹ پیدا کرے۔

ناخدا (مذکر) مسافروں کی کشتی یا جہاز کا نگہبان۔ محافظ جو سفر میں کشتی کی حفاظت اور دیکھ بھال رکھے۔

ناؤ (مونث) کشتی۔ تری۔ پانی میں چلنے والی سواری کی عمومی قسم



ناو (کشتی)



سانگنگ (گڈو)

سب سے بڑی کو جہاز کہتے ہیں۔

——— (لگنا۔ لگانا) کشتی کا کنارے پر آکر ٹھیرنا یا ٹھیرانا۔

ناتھن (مونث) چپو کے ڈنڈے کو باندھنے کی رسّی یا زنجیر

ندی (مونث) کم چوڑے پاٹ کا تیز رو دریا جو پہاڑی علاقے کے نشیب و فراز سے زیادہ بچیں: ٹیلے اور گھاٹیوں کی وجہ سے پیچ و خم کھاتا ہوا بہے۔ ایسے دریا میں کشتی رانی بہت مشکل اور خطرناک ہوتی ہی۔

نواڑا (مذکر) دیکھو مورپنکھی۔

ہار (مذکر) ہاڑ کا غلط تلفظ۔ ملاحوں کی اِصطلاح۔ مُراد کشتی کے ڈھانچے کی تختہ بندی جو اُس کی صورت کو مکمل کردے اور پانی میں تیرانے کے قابل ہو جائے۔

ہروار / ہروال (مونث) دیکھو پتوار۔

ہلکورنا (مصدر) ہلورنا۔ پانی کی ہلکی موجوں کی کشتی کو تھپیڑ لگنا جس سے اُس کو جھکولا نہ آئے۔

ہلورنا (مصدر) دیکھو ہلکورنا۔

ہوائی جہاز (مذکر) ہوا میں اُڑنے اور سفر کرنے والی سواری۔

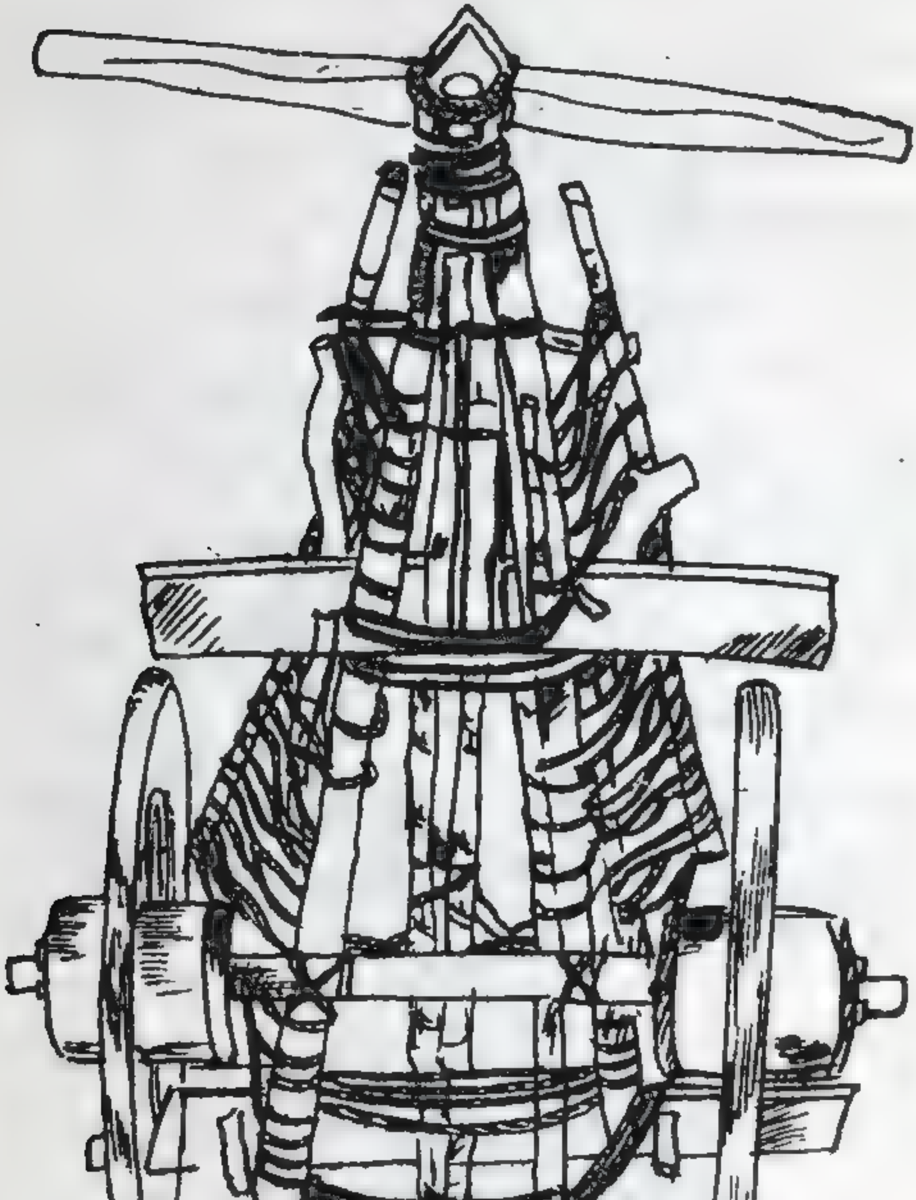
ہوئیانا (مصدر) جہاز کا کسی چٹان سے ٹکرا کر جھکولے کھانا۔ ڈوبنے کی علامت ظاہر ہونا۔ جھوکا کھانا۔ چکرانا۔

۲۔ جہاز کے خطرے میں آنے کا اظہار کرنا۔

ہتوڑا (مونث) ایک قسم کی چھوٹی کشتی جو جہاز کے ساتھ ملاحوں کی ضرورت کے لیے بندھی رہتی ہی۔

تمت

چھکڑے کے اندرونی حصے کے مقابلے کے لئے دیکھو تصویر نمبر ۱۲۹



اِنڈکس

(اِشاریہ)

تمت